باب درود | درود و سلام ☆ طرق زیارتِ نبوی ﷺ | یا حی یا قیوم

ورفعنا لک ذکرک

اللھم صل علی سید نا محمد ن الفتاح الفتاح . و الفا تح لکل مغلق . و المیسر لکل عسیر . والخا تم لما سبق . ناصر الحق با لحق . و الھا دی الی صر اطک المستیم . و علی الہ حق قد رہ و مقد ار ہ العظیم . اللھم صل علی سید نا محمد المر شد المر بی و الحا فظ لحقو ق اللہ .

اھمیتِ درود و سلام : ان اللہ و ملائکۃ یصلون علی النبی. یایھاالذین اٰمنوا صلو علیہ و سلموا تسلیما ۔ بے شک! اللہ تعالیٰ اوراس کے ملائکہ (فرشتے) نبی ﷺ پردرود بھیجتے ہیں ۔اے ایمان والو! تم بھی ان ﷺ پردرود بھیجو۔اورخوب سلام بھیجو۔ (سورہ احزاب)

یا صاحب الجمال ویا سید البشر   من وجھک المنیر لقد نور القمر
لا یمکن الثناء کما کان حقہ   بعد از خُدا بزرگ توئی قصہ مختصر

نھا یت ھی سھل مگر پر تاثیر و ظیفہ :

دُنیا میں صرف ایک ہی ایسا عمل اورعبادت ہے۔کہ! جس میں نہ صرف ذاتِ حق ،ملائکہ اورحضرتِ انسان شریک ہوتے ہیں ۔بلکہ اس عملی عبادت میں مشترک ہیں ۔اوروہ عملی عبادت حضرت رحمۃ اللعالمین امام المرسلین نبی مکرم ﷺ پردرودوسلام کا بھیجنا ہے۔اوراس عمل کے کثیر فوائدومنافع میں آٹھ بہت مشہور ومعرف ہیں ۔ **اول** ۔ اللہ تعالیٰ اوراس کے حبیب رسولِ مکرم ﷺ سے حددر جہ محبت وعشق ہونا۔ **دوئم** ۔ رحمتوں کا نزول ہونا۔ **سوئم** ۔ گناہوں سے مغفرت ہونا۔ **چھارم** ۔ شرفِ زیارت النبی ﷺ ۔ **پنجم** ۔ درجات میں اضافہ ہونا۔ **ششم** ۔ عبادات میں لذت ہونا۔ **ھفتم** ۔ اذکاروو ظائف میں حلاوت کا پیدا ہونا۔ **ھشتم** ۔ حصولِ جنت میں آسانی ہونا۔

یادرہے۔کہ! درود شریف ایک ایسا پُر لذت ، روح پرور، پاکیزہ اور نیک ترین عمل ہے۔کہ جوانسان کو بآسانی عظمت ورفعت کے بلندترین مقامات سے لے جا کرایک ایسی شان وعزت کا باعث فراہم کرتا ہے۔کہ جس کا وہم وگمان بھی نہیں کیا جا سکتا۔اللہ تعالیٰ نے ہرایک نبیؑ ورسولؑ کواپنی کسی نہ کسی خصوصی شان وعظمت سے ضرورنوازا ہے۔لیکن آپ ﷺ توجملہ انبیاء ورسلؑ کی تمام امتیازی خصوصیات کے جامع ہیں ۔

☆ سب سے پہلے حضرت آدمؑ کو یہ عزت اورشرف عطا ہوا۔کہ فرشتوں کواُنؑ کے سامنے جھکایا۔اوراسماء کا کثیرترین علم عنایت فرمایا۔اوراُنؑ کوابوالبشر کا خطاب ملا۔ ☆ اسی طرح سے حضرت سیدنا ابراہیمؑ کواپنی دوستی سے نوازتے ہوئے خلیل اللہ کالقب عطا فرمایا۔اِن کی جائے سکونت حج کومرکز بنایا۔اورپھراِن کے چہیتے صاحبزادے کوذبیح اللہ کے لقب سے سرفراز فرمایا۔ ☆ اسی طرح سے حضرت سیدنا ادریسؑ کے بارے میں فرمایا۔کہ یہ میراسچا نبیؑ ہے۔جن کا میں نے درجہ بلندکیا۔ ☆ اسی طرح سے حضرت سیدنا یوسف نبیؑ کوعلم تعبیر سکھایا،ایک عظیم سلطنت کا والی بنایا۔اورعظیم المثل حسن سے نوازا۔ ☆ اسی طرح سے حضرت سیدنا موسیٰؑ کواپنی ہم کلامی کا شرف بخشا۔علم عظیم عطا فرمایا۔جادوگروں کے مقابلے میں عظیم الشان معجزات سے نوازا۔اورفرعون جیسی عظیم شیطانی قوت کے مقابلے میں بہت بڑی فتح عطا فرمائی۔ ☆ اسی طرح سے حضرت سیدنا عیسیٰ نبیؑ کومُردوں کوزندہ کرنے ،کوڑھی وجذام کے مریضوں کوشفایاب کرنے کی قابلیت و صلاحیت سے ہمکنار فرمایا۔اور ہرجگہ پراپنی حمایت وتائیدعطا فرمائی۔ ☆ یادرہے۔کہ! آنحضور نبی مکرم سیدالمرسلین رحمۃ اللعالمین ﷺ کومذکورہ بالا تمام معجزات وعنایات کے علاوہ سب سے اعلیٰ یہ مرتبہ،اعزازاوردرجہ عطا فرمایا۔کہ! انؑ کے ذکر(درودوسلام) کواپنا ذکرقرار دیا۔اوراِن ﷺ کے اسمِ مبارک کو اپنے اسمِ مبارک کے ساتھ شامل کر کے اِن ﷺ پرنہ صرف خودصلوٰۃ پڑھا۔بلکہ جملہ جن وانس وملائکہ کو یہ ذمہ داری (Duty) تفویض کی گئی۔کہ جمیع مخلوقات آپ ﷺ پردرودوسلام بھیجا کریں۔سبحان اللہ وبحمدہٖ۔ ہمیں اس بات پر بہت زیادہ فخر ہے۔کہ! ہمارے پیارے نبی مکرم ﷺ تمام انبیاء ورسلؑ میں سب سے زیادہ جامع جمیع کمالات کے حامل ہیں ۔ **آنچہ خوباں ھمہ دارند تُو تنہا داری** ۔۔۔(بقول شاعر)

اے ذاتِ تُو اَز صفات ما پاک   کنہ تُو برون زِ حدِّ ادراک
ہم اَز تُو منیر شمع و انجم   ہم اَز تُو بلند قصرِ افلاک
آدمؑ زِ تُو شد منور اَز مہ   پیدا اَست مقامِ ذرہء خاک

یادرہے۔کہ! اگراحادیثِ نبوی ﷺ کا بغور جائزہ لیا جائے۔یاعلماء،صلحاء،فقہاءاورمجتہدین کے اخبار سے اسنادواستدلال کی روشنی میں تجزیہ کیا جائے۔تو معلوم ہوتا ہے۔کہ آنحضرت نبی مکرم ﷺ کی ذاتِ اقدس پر درودوسلام بھیجنا افضل ترین اورانتہا درجے کی مفیدومنتفع ترین عبادت وریاضت ہے۔اوراس بات کی سب سے قوی ترین دلیل یہ ہے۔کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی تمام ترمخلوق کوفقط اپنی ہی عبادت کا حکم فرمایا ہے۔مگر درودوسلام کی عبادت ایسی عظیم ترین فضیلت والی عبادت ہے۔کہ اللہ تعالیٰ نہ صرف خودیہ عبادت کرتا ہے۔بلکہ جمیع مخلوقات مثل جن وانس،ملائکہ ودیگرمخلوقات جیسے چرندوپرندوشجروحجر اورتمام جانداروں کوبھی یہی حکم ہے۔کیونکہ! یہ ایک ایسی عبادت ہے۔کہ جس سے اللہ تعالیٰ اپنی تمام مخلوقات سے بے انتہا خوش وراضی ہوتا ہے۔اسی ضمن

میں چندا حادیثِ نبویہ ﷺ اورعلماء کے اقوال تحریر کیئے جاتے ہیں۔ ☆ جامع ترمذی کی ایک روایت ہے۔حضرت ابن ابی کعب ؓ سے روایت ہے۔فرماتے ہیں۔مَیں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ! میں آپ ﷺ پر درود پڑھتا ہوں۔تو کتنا وقت درود (پڑھنے) کے لئے وقف کروں؟ (آنحضرت ﷺ نے) فرمایا۔جتنا چاہو۔میں نے عرض کیا۔چوتھائی حصہ۔(آنحضرت ﷺ نے) فرمایا۔جتنا چاہو۔اگر درود کا وقت بڑھا دو۔تو تمھارے لئے بہتر ہوگا۔میں نے عرض کیا۔آدھا وقت؟ (آنحضرت ﷺ نے) فرمایا۔جتنا چاہو۔اگر درود کا وقت بڑھادو۔تو تمھارے لئے بہتر ہوگا۔میں نے عرض کیا۔دوتہائی وقت؟ (آنحضرت ﷺ نے) فرمایا۔جتنا چاہو۔اگر درود کا وقت بڑھا دو۔تو تمھارے لئے بہتر ہوگا۔میں نے عرض کیا۔میں سارا وقت درود ہی پڑھوں گا؟ (آنحضرت ﷺ نے) فرمایا۔تب تو تمھارے غموں کے لئے کافی ہے۔اور تمھارے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ ☆ حضرت ابو طلحہ ؓ سے مروی ہے۔کہ! ایک دن آنحضور پُرنور ﷺ خوش خوش تشریف لائے۔فرمایا۔حضرت جبرائیلِ آمین ؑ میرے پاس تشریف لائے۔اور کہا۔آپ ﷺ کا رب فرماتا ہے۔اے محمد ﷺ ! کیا آپ ﷺ اِس پر راضی نہیں۔کہ آپ ﷺ کی اُمت میں سے جو کوئی آپ ﷺ پر درود بھیجے۔مَیں اِس پر دس مرتبہ سلام نازل کروں۔ ☆ مسند احمد بن حنبل ؒ کی ایک روایت ہے۔آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔میرے پاس میرے پروردگار کا ایک قاصد آیا۔اور کہا۔آپ ﷺ کی اُمت کا جو فرد آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا۔اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس نیکیاں لکھیں گے۔اور دس برائیاں مٹا دیں گے۔اور اس کے دس درجات بلند کریں گے۔ ☆ ابنِ عساکر ؒ کی ایک روایت ہے۔آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔مجھ پر کثرت سے درود بھیجو۔کیونکہ تمھارا مجھ پر درود بھیجنا تمھارے (ہی) گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے۔اور میرے لئے درجہ و وسیلہ طلب کرو۔کیونکہ میرے رب کے یہاں میرا مقامِ وسیلہ پر فائز ہونا تمھارے لئے (تمھاری ہی) شفاعت کا باعث ہوگا۔ ☆ ابنِ ماجہ ؒ میں حضرت ابی درداء ؓ سے مروی ہے۔کہ! آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجو۔کیونکہ وہ ملائکہ کی حاضری کا دن ہے۔اور کوئی مجھ پر درود نہیں پڑھتا۔مگر وہ ضرور مجھ پر پڑھنے والے کی فراغت تک پیش کر دیا جاتا ہے۔ ☆ شعب الایمان میں حضرت ابی امامہ ؓ سے مروی ہے۔کہ! آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجو۔کیونکہ میری اُمت کا درود ہر جمعہ کو مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔پس جو مجھ پر زیادہ درود بھیجنے والا ہوتا ہے۔وہی مجھ سے قریب تر ہوتا ہے۔ ☆ جامع ترمذی شریف میں روایت ہے۔کہ! آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔لوگوں میں بخیل ترین وہ شخص ہے۔جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے۔اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ ☆ کتاب الکبیر میں امام طبرانی تحریر کرتے ہیں۔کہ حضرت حسن بن علی ؓ سے روایت ہے۔کہ! آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔تم جہاں کہیں ہو۔مجھ پر درود بھیجو۔کیونکہ مجھ پر تمھارا درود پہنچ جاتا ہے۔(یعنی پہنچایا جاتا ہے) ☆ جامع ترمذی اور مستدرک للحاکم میں حضرت ابو ہریرہ ؓ سے مروی ہے۔کہ! آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ہلاک ہو وہ شخص (کہ) جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے۔اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔اور ہلاک ہو وہ شخص (کہ) جس پر ماہ رمضان آئے۔اور اس کی بخشش سے قبل چلا جائے۔اور ہلاک ہو وہ شخص (کہ) جس کے پاس اس کے والدین بڑھاپے کو پہنچ جائیں۔اور وہ اس کو اس کی خدمت کی بدولت جنت میں داخل نہ کرادیں۔ ☆ کتاب الحلیہ میں حضرت سعید بن عمیر انصاری ؓ سے مروی ہے۔کہ! آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔میری اُمت کا کوئی بندہ صدقِ دل کے ساتھ مجھ پر درود نہیں بھیجتا۔مگر اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔اور اس کے لئے دس نیکیاں لکھتا ہے۔اور اس کے لئے دس برائیاں محو فرماتا ہے۔ ☆ اب مسند احمد، سنن نسائی، صحیح ابن حبان اور مستدرک للحاکم میں حضرت ابی طلحہ ؓ سے مروی ہے۔کہ! آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔(کہ) میرے پاس حضرت جبرائیل ؑ تشریف لائے۔اور کہا۔اے محمد ﷺ ! کیا آپ ﷺ اس (امر) پر خوش نہیں۔(کہ) آپ ﷺ کے پروردگار نے فرمایا۔(کہ) آپ ﷺ پر آپ ﷺ کی اُمت کا کوئی فرد ایک مرتبہ درود نہیں بھیجے گا۔مگر میں اس پر دس رحمتیں نازل کروں گا۔آپ ﷺ کی اُمت کا کوئی فرد آپ ﷺ پر ایک مرتبہ سلام نہیں کرے گا۔مگر میں اس پر دس (مرتبہ) سلامتی بھیجوں گا۔آپ ﷺ نے فرمایا۔اے پروردگا! میں اس پر کیوں خوش نہ ہوں۔ ☆ حضرت ابی بن کعب ؓ فرماتے ہیں کہ ایک صحابی ؓ نے حضور نبی کریم ﷺ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ اگر میں اپنے تمام اوراد و اشغال اور دُعاوں کی جگہ صرف آپ ﷺ پر درود پڑھا کروں تو یہ کیسا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ! اگر تم نے ایسا کرلیا تو اللہ تعالیٰ تمھارے دین و دنیا کے کاموں کا ذمہ دار بن جائے گا (مسند امام احمد بہ سند جید) ☆ حضرت ابی طلحہ ؓ سے مروی ہے۔کہ! آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔(کہ) میرے پاس حضرت جبرائیل ؑ تشریف لائے۔اور کہا۔اے محمد ﷺ ! (کہ) آپ ﷺ پر آپ ﷺ کی اُمت کا کوئی فرد ایک مرتبہ درود بھیجے گا۔اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس نیکیاں لکھیں گے۔اور دس برائیاں مٹا دیں گے۔اور اس کے دس درجات بلند فرمادیں گے۔اور فرشتہ بھی ان کو یوں ہی دعا کرے گا۔جس طرح اس نے آپ ﷺ پر درود بھیجا۔میں نے پوچھا۔اے جبرائیل ؑ ! وہ فرشتہ کونسا ہے؟ جواب دیا۔کہ جب سے اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو پیدا فرمایا ہے۔آپ ﷺ کی بعثت تک آپ ﷺ پر دو فرشتے مقرر فرما دیئے ہیں۔کہ جو بھی آپ ﷺ کی اُمت کا فرد آپ ﷺ پر درود بھیجے۔تو وہ فرشتہ اس کو کہے۔اللہ تعالیٰ بھی تجھ پر رحمت نازل فرمائے۔(آمین) ☆ حضرت عمر فاروق ؓ روایت کرتے ہیں۔کہ! دعا آسمان و زمین کے درمیان معلق رہتی ہے۔اس میں سے کچھ بھی اوپر نہیں جاتا۔یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ درود و سلام پیش نہ کیا جائے۔

درود و سلام کے فوائد :

حضرت سمرقندیؒ اپنی کتاب ''تنبیہ الغافلین میں فرماتے ہیں۔کہ! حضرت نبی مکرم ﷺ نے فرمایا۔کہ! جو اپنی زندگی میں مجھ پر بکثرت درود بھیجتا ہے۔اللہ تعالیٰ جملہ مخلوقات کو حکم فرماتا ہے۔کہ اس کی وفات کے بعد اس کے لئے استغفار کیا کریں۔

☆ جو شخص بروزِ جمعہ بعد نمازِ عصر اَسّی (80) مرتبہ یہ درود پڑھتا ہے۔ **اللھم صل علیٰ محمد ن النبی الامی ولیٰ اٰلہ وصحبہ وبارک وسلم**۔تو اللہ تعالیٰ اس کے اَسّی (80) برس کے گناہ معاف فرمادیتا ہے۔ ☆ حضرت انسؓ سے مروی ہے۔کہ! حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔کہ! جو شخص **اللھم صل علیٰ محمد وعلیٰ اٰل محمد** ۔پڑھتا ہے۔قبل اس کے کہ وہ کھڑا ہو۔اللہ تعالیٰ اس کو بخش دیتا ہے۔اور اگر کھڑے ہو کر پڑھتا ہے۔تو قبل اس کے، کہ وہ بیٹھ جائے۔اللہ تعالیٰ اس کو بخش دیتا ہے۔ ☆ حضرت جابر بن عبداللہؓ کا بیان ہے۔کہ! حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔کہ! جو صبح وشام **اللھم (یا) رب محمد صلی علیٰ محمد وعلیٰ اٰل محمد واجز محمدًا صلی اللہ علیہ وسلم ما ھوا اھلہ**۔ پڑھتا ہے۔ہزار دنوں تک کاتبینِ اعمال کو تھکا ڈالتا ہے۔ ☆ حضرت علیؓ نے فرمایا۔کہ! جو شخص تین مرتبہ روزانہ اور ہر جمعہ کو صد مرتبہ **صلوات اللہ و ملئکتہٖ و انبیائہٖ ورسلہٖ و جمیع خلقہٖ علیٰ محمد وعلیٰ اٰل محمد وعلیہ و علیھم السلام ورحمۃ اللہ وبرکتہ**۔پڑھا کرے۔تو اس نے آپ ﷺ پر تمام خلائق کی درود پڑھی۔اور قیامت میں آپ ﷺ کے زمرے میں اُٹھے گا۔اور آپ ﷺ کا دستِ مبارک پکڑے رہے گا۔ یہاں تک کہ! آپ ﷺ اسے جنت میں داخل فرمادیں گے۔(حدیث میں آیا ہے۔کہ) ہر با مقصد کام، جو اللہ تعالیٰ کے ذکر اور پھر مجھ پر درود سے شروع نہ کیا جائے۔وہ ہر بھلائی سے خالی ہوجاتا ہے۔ جب ہم کہتے ہیں۔کہ! **اللھم صل علیٰ محمد**۔(یعنی) اے اللہ تعالیٰ! حضور ﷺ پر صلوٰۃ نازل فرما۔تو یہ آنحضور نبی مکرم ﷺ کا حق پورا کرنا ہوا۔

مَن عاصیم ، مَن عاجزم ، مَن بےکسم ، حالِ مَرا   یا شافع ﷺ روزِ جزا ، پُرساں توئی ، پُرساں توئی

☆ حدیث میں آتا ہے۔کہ! اپنے نبی ﷺ پر بہترین درود بھیجو۔

حضرت سیدی عبدالوہاب الشعرانیؒ نے طبقات میں حضرت سیدی ابوالمواہب الشاذلیؒ کے حالات میں ان کا یہ قول نقل کیا ہے۔کہ! مَیں نے سید العالمین ﷺ کو خواب میں دیکھا۔تو عرض کیا۔یا رسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔اس شخص پر، جو ایک مرتبہ آپ ﷺ پر درود بھیجے۔(تو) کیا یہ بشارت اس کے لئے ہے۔جو حضورِ قلب سے درود شریف پڑھے ؟ (تو آپ ﷺ) فرمایا نہیں۔(بلکہ) یہ تو ہر اس شخص کے لئے ہے۔جو غفلت سے مجھ پر درود بھیجے۔اور اللہ تعالیٰ اس کو پہاڑوں جتنے فرشتے عطا فرماتا ہے۔جو اس کے لئے دُعا و استغفار کرتے ہیں۔لیکن اگر (کوئی شخص) حضورِ قلب سے پڑھے۔تو اس کا ثواب اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

☆ حدیث میں ہے۔کہ! مجھ پر میری اُمت کے اعمال پیش کئے گئے۔(اُن اعمال میں سے) کچھ تو مقبول تھے۔اور کچھ مردود سوائے درود کے۔

☆ حدیث میں آتا ہے۔کہ! جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا۔اور وہ قبول ہوگیا۔تو اللہ تعالیٰ اس کے اسی برس کے گناہ معاف فرمادے گا۔

☆ حدیث میں آتا ہے۔کہ! جس مسلمان کے پاس صدقہ نہ ہو۔تو (ایسا شخص بطورِ صدقہ یا صدقہ کرنے کے عوض) اپنی دُعا میں یہ کہے۔ **اللھم صل علیٰ محمد عبدک ورسولک و صل علی المؤمنین والمسلمین والمسلمات**۔یہی اس کی زکات ہے۔اور فرمایا۔مومن نیکی سے سَیر نہیں ہوتا۔یہاں تک کہ اس کی آخری منزل جنت ہے۔

☆ ایک روز نبی کریم ﷺ صبح کے وقت بہت خوش وخرم تھے۔چہرہء اقدس سے مسرت کے آثار نمایاں نظر آرہے تھے۔تو صحابہء کرامؓ نے عرض کیا۔یا رسول اللہ ﷺ! آج آپ ﷺ بہت خوش وخرم اور مسرور نظر آرہے ہیں۔فرمایا۔ہاں! میرے پاس میرے رب کے ہاں سے ایک آنے والا آیا۔اور اس نے کہا۔کہ! آپ ﷺ کی اُمت میں سے جو شخص آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا۔(تو) اس پر اس کے عوض دس نیکیاں لکھے گا۔اور اس کے دس گناہ مٹائے گا۔اور اس کے دس درجے بلند فرمائے گا۔اور اس کی طرف ایسا ہی درود جواب میں بھیجے گا۔

☆ حدیث میں آتا ہے۔کہ! بے شک اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے۔جس کو قدرت نے تمام مخلوق کی آواز سننے کی طاقت عطا فرمائی ہے۔میری وفات کے وقت سے وہ میری قبر پر کھڑا رہے گا۔جو بھی شخص مجھ پر درود بھیجے گا۔وہ فرشتہ کہے گا۔یا محمد ﷺ! آپ ﷺ پر فلاں ابن فلاں نے درود بھیجا ہے۔فرمایا۔اللہ تعالیٰ اس آدمی پر ایک درود کے بدلے دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

☆ حدیث میں آتا ہے۔کہ! قیامت کے دن تین آدمی عرشِ الٰہی کے سائے میں ہوں گے۔یہ وہ دن ہوگا۔جس میں اس کے سائے کے علاوہ کسی کا سایہ نہ ہوگا۔عرض کیا گیا۔یا رسول اللہ ﷺ! وہ (تین اشخاص) کون ہوں گے ؟ فرمایا۔جس نے میرے کسی اُمتی کی تکلیف دور کی۔اور میری سنت زندہ کی۔اور مجھ پر کثرت سے درود بھیجا۔

☆ حضرت سیدِ عالم ﷺ کے پاس ایک شخص آیا۔اور اس نے اپنے فقر و فاقہ اور تنگدستی کی شکایت کی۔(تو) حضرت نبی مکرم ﷺ نے فرمایا۔(کہ)

جب اپنے گھر جاؤ۔ تو سلام کہا کرو۔ چاہے گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو۔ پھر مجھ پر سلام کہو۔ اور ایک مرتبہ **قل ھو اللہ احد**۔۔۔ (پوری سورہ) پڑھو۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اس پر رزق وسیع کیا۔ یہاں تک کہ اس کے رشتہ داروں، ہمسایوں پر بھی کشائشِ رزق فرمائی۔

☆ حدیث میں آتا ہے۔ کہ! مجھ پر درود پڑھ کر اپنی مجلسوں کو زینت دو۔ بے شک تمھارا درود بھیجنا بروزِ قیامت نور ہوگا۔

☆ حدیث میں آتا ہے۔ کہ! حضرت جبرائیل امینؑ نے عرض کیا۔ یا محمد ﷺ! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ جو شخص آپ ﷺ پر دس مرتبہ درود بھیجے۔ اس کے لئے میرے غضب سے امان واجب ہوگئی۔ ☆ حدیث میں آتا ہے۔ کہ! میں نے حضرت جبرائیلؑ سے کہا۔ (کہ) اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ کون سا عمل محبوب ہے ؟ کہا۔ یا محمد ﷺ! آپ ﷺ پر درود بھیجنا۔ اور علی ابن علی طالبؓ سے محبت کرنا۔

☆ ابی بن کعب کہتے ہیں۔ میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! میں آپ ﷺ پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں۔ آپ ﷺ فرمائیں۔ (کہ میں) آپ ﷺ پر کس قدر درود بھیجا کروں ؟ فرمایا۔ جتنا چاہو۔ میں نے عرض کیا۔ ایک چوتھائی وقت۔ فرمایا۔ جو چاہو۔ اگر زیادہ کردو۔ تو تمھارے لئے بہتر ہے۔ میں نے (پھر) عرض کیا۔ آدھا وقت۔ فرمایا۔ جتنا چاہو۔ اگر اور زیادہ کردو۔ تو تمھارے لئے بہتر ہے۔ میں نے (پھر) عرض کیا۔ دو تہائی وقت۔ فرمایا۔ جتنا چاہو۔ اگر زیادہ کردو۔ تو تمھارے لئے بہتر ہے۔ کہتے ہیں۔ میں نے عرض کیا۔ حضور ﷺ! سارا وقت (میں) آپ ﷺ پر درود پڑھتا رہوں گا۔ فرمایا۔ یہ تیرے غم والم دور کرنے کو کافی ہے۔ اور تیرے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

☆ حضور نبی کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کے درمیان کوئی نہ بیٹھتا تھا۔ ایک دن ایک شخص آیا۔ تو حضرت نبی مکرم ﷺ نے اس کو اپنے (اور حضرت ابوبکر صدیقؓ) کے درمیان بٹھا لیا۔ صحابہ ءکرامؓ کو اس (بات) پر تعجب ہوا۔ جب وہ شخص چلا گیا۔ تو حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ یہ شخص اس طرح درود پڑھتا ہے۔ **اللھم صل علیٰ محمد کما تحب و ترضیٰ لہ۔** (بقول حضرت شمس تبریزیؒ)

یا رسول اللہ ﷺ! حبیبِ خالقِ یکتا توئی — برگزیدہ ذوالجلالِ پاک بے ہمتا توئی

نازنینِ حضرت حق و صدر و بدرِ کائنات — چشم و چراغِ انبیاءؑ، نورِ چشمِ ما توئی

شمسِ تبریزی چہ داند، نعتِ تُو پیغمبراؑ — مُصطفٰےؐ و مُجتبےؐ و سرورِ اعلےٰ توئی

اِسی ضمن میں فقیر (**محمد عبدالروف البلوشی**) عرض گزار ہے۔ کہ! درودِ پاک پڑھتے ہوئے نبی اکرم ﷺ کا کامل تصور کرے۔ اور یہ یقین رکھے۔ کہ اُن کی ذاتِ اقدس ﷺ پر درودِ پاک پڑھنا بہت عظیم نیکی اور عمل ہے۔ اگر خوش قسمتی سے آنحضرت رسالت مآب ﷺ کی بحالتِ خواب زیارت کا عظیم شرف حاصل ہوجائے۔ تو چاہیئے۔ کہ اُسی صورتِ دل نشین کے تصور و تخیل میں دائما خود کو محو مستغرق رکھے۔ کیونکہ کثرت درود وسلام اور اسی صورت کے انہاک کی وجہ سے شاید دوبارہ بھی زیارت حاصل ہوجائے۔ (انشاء اللہ تعالیٰ) اگر درود وسلام پڑھنے کے باوجود بھی (خدانخواستہ) زیارت کا شرف حاصل نہ ہوا۔ تو بھی اپنے ذوق وشوق میں کمی نہیں آنے دینی چاہیئے۔ یاد رہے۔ کہ شروع میں آنحضرت ﷺ بحالتِ خواب اپنی بار ہا مرتبہ زیارت کا شرف عطا فرماتے ہیں۔ پھر بحالت بیداری بھی یہ شرف حاصل ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ جب درود وسلام کثرت سے پڑھتے پڑھتے اور عشق نبوی ﷺ میں ہمیشہ منہمک رہنے کی عادت ہوجائے گی۔ تو (انشاء اللہ تعالیٰ) درودِ پاک پڑھنے والے کی روح کا مجلس ومحفل نبوی ﷺ میں آنا جانا شروع ہوجائے گا۔ کیونکہ ایسا شخص پھر اپنی روح وجسم کی آنکھ سے ہمیشہ یادنبوی ﷺ وعشق نبوی ﷺ میں مستغرق ومحو رہے گا۔ اور جوں جوں درودِ پاک کے قاری کی محبت وعشق میں آنحضرت ﷺ کے لئے جذبہ عشق زیادہ ہوتا چلا جائے گا۔ اسی نسبت سے اس کی روح پر انواراتِ الٰہیہ کا نزول کثرت سے ہوتا جائے گا۔ اور اسی طرح دن بدن اس پر رحمتِ خداوندی، عنایات رحمانی اور نبی مکرم ﷺ کی خصوصی توجہ سے وہ خوش نصیب شخص ولایت کے عظیم درجات کو پالے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ایسا شخص ہر وقت اپنے اردگرد نور کا بحر بیکراں محسوس کرتا ہے۔ اور اسی بحر بیکراں میں اُس کی روح غوطہ زن ہوکر روحانیت ونورانیت سے مالا مال ہوتی چلی جائے گی۔ کیونکہ!

☆ **ہر مرض کی دواء** صلے علےٰ محمدٍ۔ ☆ **ہر مشکل کا حل** صلے علےٰ محمدٍ۔

☆ **ہر مصیبت سے نجات** صلے علےٰ محمدٍ۔ ☆ **ہر دشمن سے پناہ** صلے علےٰ محمدٍ۔

☆ **دین و دنیا کی بھلائی** صلے علےٰ محمدٍ۔

☆ حضرت شیخ علامہ شہاب الدین قلیوبیؒ نے صلوٰۃ القلیوبی کے مقدمہ میں نبی اکرم ﷺ پر درود وسلام کی فضیلت میں چند احادیثِ نبوی ﷺ اور اِن کے عظیم فوائد ذکر کرنے کے بعد فرمایا۔ کہ! یہ عبادت (یعنی درود وسلام پڑھنا) تمام عبادات میں آسان ترین عبادت ہے۔ اور اللہ الملک الجلیل کے زیادہ قریب ہے۔ اور ہر ایک کی طرف سے مقبول (بلکہ) ہر حال میں مقبول (ہے) چاہے پڑھنے والا مخلص ہو یا ریا کار۔ اُن (شیخ علامہ شہاب الدین قلیوبیؒ کے نزدیک) یہی قول زیادہ صحیح ہے۔ اور ویسے بھی ارشادِ ربانی ہے۔ کہ!

ان اللہ لا یضیع اجر المحسنین۔ ترجمہ: یقیناً! اللہ تعالیٰ بھلائی کرنے والے کے اجر کو ضائع نہیں کرتا۔

آرزو دارم کہ خاکِ آں قدم — توتیائے چشم سازم و مبدم

☆ اِسی ضمن میں غوث الوقت حضرت سیدی عبدالعزیز دباغؒ کے ملفوظات بنام کتاب ''الابریز'' میں آیا ہے۔کہ! ہم یہ بات دیکھتے ہیں۔کہ! دو اشخاص بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں ہدیہ درود وسلام پیش کرتے ہیں۔اِن دونوں میں سے ایک شخص کو زیادہ اجر وثواب عطا کیا جاتا ہے۔جبکہ دوسرا کم ثواب کا مستحق قرار پاتا ہے۔اس کی بنیادی وجہ یہ ہے۔کہ! جس شخص کو کم اجر وثواب عطا کیا جاتا ہے۔اِس نے اپنے خیالات کی یورش میں بہتے ہوئے غفلت کے ساتھ درود پڑھا تھا۔گویا یہ درود اس نے محض عام عادت وفطرت کے تحت پڑھا تھا۔اور نتیجے کے طور پر اسے کم اجر وثواب میسر ہوا۔اس کے برعکس دوسرے شخص نے مکمل محبت واخلاص کے ہمراہ درودِ پاک پڑھا تھا۔(جس کے باعث وہ ثواب کا زیادہ حقدار بنا) اور آنخضرت نبی مکرم ﷺ سے محبت کا بنیادی سبب یہ ہے۔کہ! انسان کے دل میں آنخضرت رسالت مآب ﷺ کی عظمت وشان اور رفعتِ مکان کا کامل تصور جاگزیں ہو۔(انسان ہمیشہ یہ بات ذہن نشیں رکھے۔کہ) آپ ﷺ کی ذات تمام موجودات کے وجود میں آنے کا وسیلہ ہیں۔اور تمام انوارات آپ ﷺ ہی کے نور سے نکلتے ہیں۔آپ ﷺ گذشتہ اور آنے والے تمام لوگوں بلکہ تمام ترمخلوقات کے لئے رحمت ہیں۔جیسا کہ فرمانِ عالی شان ہے۔ **و ما ارسلنک الا رحمة اللعالمین۔** ترجمہ: اور ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا۔

غریبم یا رسول اللہ ﷺ غریبم ندارم در جھاں جُز تُو حبیبم
بریں نازم کہ ھستم اُمّتِ تُو گنھگارم و لیکن خوش نصیبم

لہذا جملہ مخلوقات کو یقیناً آپ ﷺ ہی کے وسیلے سے ہدایت نصیب ہوئی۔جب انسان آنخضرت نبی مکرم ﷺ کی اِسی عظمت وشان و رفعت مکان کو پیشِ نظر رکھ کر درود شریف پڑھے گا۔(تو یقیناً وہ بے شمار اجر وثواب کا مستحق قرار پائے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ) بقول علامہ اقبالؒ!

تُو غنی اَز ہر دو عالم مَن فقیر روزِ محشر عذر ہائے مَن پذیر
یا اگر بینی حسابم نا گُزیر اَز نگاہِ مصطفٰی پنہاں بگیر

آگے چل کر حضرت سیدی دباغؒ مزید فرماتے ہیں۔کہ! جو بھی شخص آنخضرت رسالت مآب ﷺ کی عظمت وشان سے ذرہ بھر بھی واقف و شناسا ہو جائے۔وہ بہت خوش نصیب شخص ہوتا ہے۔اور زیادہ بہتر یہی ہے۔کہ انسان آنخضرت ﷺ کی عظمتِ شان کا خیال سامنے رکھ کر ہدیہ درود پیش کرے۔تا کہ اس کے انوار (اور فیوض وبرکات) سے فیض یاب ہو سکے۔ ان شاءاللہ۔

☆ حضرت سیدی دباغؒ مزید فرماتے ہیں۔کہ! ہرعمل کا اجر اور ہر اجر کا (ایک مخصوص) نور ہوا کرتا ہے۔اور یہ نور دنیاوی زندگی میں بھی انسان سے کافی گہرا تعلق رکھتا ہے۔چنانچہ اگر کوئی عمل خالص اللہ تعالیٰ کی رضا (اور خوشنودی) کے حصول کے لئے کیا جائے۔تو اس عمل کے انوارات صاحب عمل کی شخصیت پر (بالکل واضح طور پر) بھی ظاہر ہوں گے۔اور صاحب عمل اِن انوارات کو (انتہائی لذت سے) محسوس بھی کرے گا۔جو خشیت،لرزہ یا گریہ وزاری کی شکل میں ظاہر ہوں گے۔اور اگر عمل کرنے والا صاحبِ بصیرت ہوگا۔تو فوراً سمجھ جائے گا۔کہ اس کا عمل قبول ہوگیا ہے۔اسی طرح اسے اجر (وثواب) کے بارے میں بھی علم ہو جائے گا۔اکثر لوگ یہ سمجھتے ہیں۔کہ اجر کے بارے میں صِرف آخرت میں ہی پتہ چل سکتا ہے۔حالانکہ یہ (بیان اور) کیفیت محجوب لوگوں ہی کی ہے۔ورنہ اہلِ بصیرت لوگوں کے سامنے ہر چیز روزِ روشن کی طرح عیاں ہوا کرتی ہے۔لیکن صاحبِ عمل اللہ تعالیٰ کی رضا کے بجائے کسی ذاتی مقصد کے حصول کے لئے کوئی نیکی کرتا ہے۔تو یہ نیکی بے نور رہوتی ہے۔اور عمل کرنے والے کو عمل کی مشقت اور محنت کے بجائے اور کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

جہاں بنی میری فطرت ہے لیکن کسی جمشید کا ساغر نہیں ہوں میں

درود وسلام بھر صورت مقبول ھے ؟ اس کا پڑھنے والا یقینی طور پرجنتی ھے ؟

میرے (البلوشی کے) خیال کے مطابق درود وسلام ہرصورت میں قبول ومقبول ہے۔کیونکہ! درود وسلام اللہ کے حبیبِ مکرم ﷺ نہ صرف سنتے ہیں۔ بلکہ اُسی لمحہ جواب بھی مرحمت فرماتے ہیں۔درود شریف کی ہرلمحہ مقبولیت کی دوسری وجہ یہ ہے۔کہ! اللہ تعالیٰ تو ہرعبادت سے پاک ہے۔مگر درود وسلام وہ بھی اپنے حبیب ﷺ پر نہ صرف پڑھتا ہے۔بلکہ ہمیں بھی تاکیداً درود وسلام پڑھنے کا حکم فرماتا ہے۔یعنی اس عبادت میں بندے کے ساتھ،اللہ تعالیٰ اور فرشتے بھی شامل ہیں۔تیسری وجہ یہ ہے۔کہ درود شریف پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ اس کے دس درجات بلند ہوتے ہیں۔پڑھنے والے کے حق میں دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔اور اس کے دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔اس کے علاوہ بھی مقبولیت کی متعدد وجوہات ہیں۔

درود وسلام کا پڑھنے والا یقیناً جنتی ہے۔کیونکہ! جب کوئی آنخضور نبی مکرم ﷺ پر درود وسلام (دعا،رحمت اور برکت) بھیج رہا ہوتا ہے۔تو آپ ﷺ اور اللہ تعالیٰ اُس کی اس نیکی کا بدلہ (جزا) ضرور بالضرور جنت کی صورت میں عطا فرمائیں گے۔ان شاءاللہ۔یعنی کہ درود وسلام پڑھنے والا شخص عباداتِ الٰہیہ کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے حبیب مکرم ﷺ کے ساتھ نیکی اوراحسان کا معاملہ کررہا ہوتا ہے۔تو اُسے بہت بڑی جزا ملے گی۔اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بڑی جزا اور بدلہ بھلا جنت کے سوا اور کیا ہوسکتا ہے۔لہذا میرا (البلوشی کا) تو ایمان ہے۔کہ درود وسلام پڑھنے والا یقینی طور پر جنتی ہوگا۔ان شاءاللہ۔

با خدا دیوانہ باش ۔ با محمد ﷺ ہوشیار

حضرت سیدی دباغؒ نے مزید ارشاد فرمایا۔کہ! صاحبِ عمل کو عمل (یعنی کسی بھی قسم کی کوئی نیکی یا نیک عمل) کرتے وقت اپنا (ایک سرسری سا) جائزہ لینا چاہیئے ۔ اگرچہ اس کا عمل کسی قدر معمولی ہی کیوں نہ ہو۔کیونکہ ہر معمولی سے معمولی نیکی کا بھی کوئی نہ کوئی اجر (اور ثواب) ضرور ہوتا ہے۔اور اس اجر کا مخصوص نور ہوتا ہے۔ جو نیکی کرنے والے شخص کے باطن پر ظاہر ہوتا ہے۔اور یہ اثر محسوس بھی کیا جا سکتا ہے۔(اس اثر کو محسوس کرنے کا سہل طریق یہ ہے۔کہ!) اگر نیکی کرتے وقت انسان کا دل دناوی خواہشات اور اللہ تعالیٰ سے منقطع کرنے والے اُمور سے معمور ہوگا۔تو انسان کو سمجھ لینا چاہیئے ۔کہ وہ اجر (اور ثواب) سے محروم رہے گا۔کیونکہ اجر سے محرومی کے باعث اس کا دل غافل ہے۔لیکن اگر عمل کرتے وقت انسان کا دل بارگاہ ربِ العزت کی طرف متوجہ ہو۔تو انسان کو سمجھ لینا چاہیئے ۔کہ اللہ تعالیٰ اسے اس عمل کا بہترین اجر عطا فرمائیں گے۔(انشاءاللہ تعالیٰ) اسی طرح اگر کوئی شخص پورے خلوص اور نیک نیتی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دستِ سوال دراز کرتا ہے۔تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول فرماتا ہے۔البتہ (اس شخص کی اسی) دعا کی قبولیت کا اثر دو صورتوں میں سے کسی ایک صورت میں (ضرور) ظاہر ہوتا ہے۔ایک صورت تو یہ ہے۔کہ سائل کی درخواست کے مطابق اس کی مراد پوری کر دی جاتی ہے۔جبکہ دوسری صورت یہ ہے۔سائل کی مراد تو پوری نہیں ہوتی۔البتہ اسے مراد پوری نہ ہونے کی حکمت کے راز سے آگاہ (ضرور) کر دیا جاتا ہے۔اور یہ خصوصیت صِرف اولیاءاللہ ہی کو حاصل ہے۔

محمد کی محبت دینِ حق کی شرطِ اول ہے ۔۔۔ اسی میں ہو اگر خامی تو دین ہی نامکمل ہے
محمدؐ کی محبت آنِ ملت ، شانِ ملت ہے ۔۔۔ محمدؐ کی محبت روحِ ملت ، جانِ ملت ہے

☆ اِسی ضمن میں فلسطین کے ایک سچے عاشقِ رسول ﷺ حضرت **محمد یوسف بن اسمٰعیل النبہانیؒ** اپنی کتاب **سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علیٰ سید الکونین** ﷺ میں فرماتے ہیں۔کہ! درود و سلام کا سب سے بڑا فائدہ (بلکہ سعادت و انعام) خواب میں آپ ﷺ کی زیارت کرنا ہے۔جن لوگوں کو یہ نعمت کثرت سے حاصل ہوگی۔ وہ اس سے ترقی کر کے بحالتِ بیداری آنحضرت نبی مکرم ﷺ کی زیارت تک پہنچیں گے۔اور جب کہ یہ سب سے بڑی نعمت ہے۔اور اس کے اسباب کا علم تمام علوم میں اہم ترین علم ہے۔

پس جو کوئی نبی کرم ﷺ کی زیارتِ بابرکات کا شوق رکھتا ہے۔اور جس کے دل پر آقائے دو جہاں ﷺ کی محبت غالب ہے۔اور اس کے دل میں دنیا کے مال و اسباب کی محبت نہیں۔اس کا دل ایسا (صاف و شفاف) آئینہ ہو جاتا ہے۔جس میں کہ اس کائنات کے سب سے زیادہ اعلیٰ صفات و کمالات کی حامل شخصیت حضور نبی مکرم ﷺ ہی نظر آتے ہیں۔اور آپ ﷺ کا دیدار بالکل درست اور خواب میں قطعی ہے۔پس تیرے (یعنی شائق زیارت کے) اور اس مقام میں دل کی صفائی اور پختہ محبت کے سوا کسی اور چیز کی ضرورت نہیں۔بقولِ مرزا غالب!

وا کر دیئے ہیں شوق نے بندِ قبائے حُسن ۔۔۔ غزاز نگاہ اَب کوئی حائل نہیں رہا

کیونکہ صادق و مصدوق آقا ﷺ فرماتے ہیں۔کہ! **من راٰنی فی المنام فقد راٰنی حقا** ۔جس نے مجھے خواب میں دیکھا۔اس نے یقیناً مجھے ہی دیکھا۔

پس تمھیں (یعنی شائق زیارت کو) جب بھی اِن عظیم المرتبت شان والے نبی ﷺ کے دیدار کا شوق دامن گیر ہو۔تو اپنی محبت کو خالص و قوی کر لو۔نفس کو بالکل صاف کر لو۔اور حضورِ پاک ﷺ پر درود و سلام پڑھنے میں اپنی تمام عمر صَرف کر دو۔ یہاں تک کہ مکمل قلب ، جسم کا ایک ایک بال اور تمام جسم انوار سے پُر ہو جائے۔اور اغیار و ظلمت کے اندھیرے مِٹ جائیں۔اور قلب میں صِرف اور صِرف حضرت ابوالقاسم ﷺ ہی کی صورتِ مبارکہ منقش ہو جائے۔

میرے پسندیدہ نعتیہ ابیات (اَز حضرت عبدالرحمٰن جامیؒ)

زمیں اَز حبِ اُو ساکن فلک در عشق اُو شیدا ۔۔۔ و صلی اللہ علی نورِ کزو شد نورہا پیدا
محمد ﷺ ، احمد ﷺ و محمود ﷺ وَے را خالقش بستود
از اُو شد بود ہر موجود از وشد دیدہا بینا
اگر نامِ محمد ﷺ را نیا وِردِ شفیع آدمؑ ۔۔۔ نہ آدمؑ یافتے توبہ ، نہ نوحؑ از غرقِ نجینا
دو زلفِ عنبر ینش را کہ والیل اذا یغشیٰ ۔۔۔ دو چشمِ نرگسینش را کہ مازاغ خوانند
ز سر سینہ اش جامیؒ الم نشرح لک برخواں
زِ معراجش چہ می پُرسی کہ سبحان الذی اسریٰ

اُمتِ محمدیہ ﷺ میں سب سے زیادہ درود و سلام پڑھنے والی عظیم شخصیت :

اس دنیا میں بےشمار ولاتعداد لوگ عشقِ نبوی ﷺ سے سرشار تھے، ہیں اور انشاء اللہ پیدا بھی ہوتے رہیں گے۔ایک شخصیت (کہ) جنکا اسمِ گرامی حضرت شیخ **باغ حسین کمال اویسی نقشبندی**ؒ ہے۔جو کہ حضرت **مولانا اللہ یار خان صاحب اویسی نقشبندیؒ**، منارہ، چکوال کے مرید ہیں۔حضرت جی پروفیسر کمال صاحبؒ روحانیت کے تاجدار اور ولایت کے بلند ترین منصب ''عبد'' پر فائز المرام تھے۔آپؒ کا ذکر آتے ہی ایک ایسی ہستی کا تصور (ذہن میں) آتا ہے۔(کہ) جنہوں نے ذکرِ اسمِ ذات ''اللہ'' اور ''درود شریف'' کی ترویج کو اپنی زندگی کا مرکز و محور اور نصب العین بنائے رکھا۔(اُن پر اللہ تعالیٰ کا خصوصی فضل و کرم یہ ہے۔کہ!) خاص طور پر درود شریف کو آپؒ نے درجہ کمال تک پہنچایا۔اور ایسے ایسے ریکارڈ قائم کئے۔(اُنھوں نے آنحضور پرنور ﷺ کی تمام گذشتہ، موجودہ اور آنے والی اُمت میں سب سے زیادہ درود و سلام پیش کیا ہے۔اور آنحضرت ﷺ کی جانب سے پہلے نمبر پر آئے ہیں۔سبحان اللہ) کہ انہیں رہتی دنیا تک بطورِ مثال پیش کیا جاتا رہے گا (انشاء اللہ تعالیٰ)۔کیوں نہ ہو۔کہ خود اللہ تعالیٰ نے آپؒ کو درود شریف کی ذاتی نسبت عطا فرمائی۔اور جناب رسالت مآب ﷺ نے آپؒ کو اس حوالے سے اولیت کی سند عطا کرتے ہوئے فرمایا۔(جس کی مکمل تفصیل پیش خدمت ہے) حضرت باغ حسین کمالؒ اپنی کتاب ''حالِ سفر'' میں فرماتے ہیں۔کہ!

(مجھے) بارگاہ رسالت ﷺ سے حکم ۔۔۔صادر فرمایا گیا۔کہ اپنی روحانی کیفیات و احوال اور تصوف و سلوک کے بارے میں ایک مختصر سی کتاب قلمبند کروں۔جو سالکین کے لئے مشعلِ راہ ثابت ہو۔۔۔مزید فرمایا۔۔۔دین کے اہم ترین شعبے ''احسان'' کو ایک بڑا طبقہ نظر انداز کر چکا ہے۔۔۔انکار کے مقابلے میں بھی پوری قوت سے ہونا چاہیئے۔لہٰذا (تم) اپنے احوال کا تذکرہ کرو۔تاکہ لوگوں کو اس کی برکات کا احساس ہو۔اور انہیں اس راہ پر چلنے کا شوق نصیب ہو۔۔۔(میں نے) عرض کیا۔کتاب کا نام کیا رکھوں؟ حضرت امام حسینؓ بول اُٹھے۔۔۔''حالِ سفر''۔۔۔مَیں (ابھی اس نام پر) غور ہی کر رہا تھا۔کہ حضور انور ﷺ نے فرمایا۔'' اَز فرش تا عرش'' بھی نیچے لکھوا دینا۔تاکہ معنویت پیدا ہو جائے۔ **الحمد للہ رب العلمین**O مَیں نے عرض کیا۔یارسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور آپ ﷺ کے کرم سے ناچیز (جناب باغ حسین کمالؒ) کو انعامات سے اس قدر مالا مال فرمایا گیا ہے۔کہ اگر مَیں ظاہر کر دوں۔تو لوگ یقین کرنے کے بجائے مذاق کرنا شروع کر دیں گے۔۔۔آپ ﷺ نے فرمایا۔۔۔''سنو! قرآنِ کریم کی یہ آیت: **ان اللہ و ملائکتہ یصلون علی النبی ۔ یایھاالذین اٰمنوا صلو علیہ و سلموا تسلیما** ۔(سورہ احزاب) **ترجمہ** : بےشک! اللہ تعالیٰ اور اس کے ملائکہ (فرشتے) نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔(تو) اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر درود بھیجو۔اور خوب سلام بھیجو۔ (بمطابق حدیث) جامع ترمذی شریف میں آیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔قیامت والے دن وہ شخص میرے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔جس (کسی دنیا میں) نے مجھ پر سب سے زیادہ درود شریف پڑھا ہوگا۔

دوا ہر دکھ کے درد کی درود پاک ہے — پڑھتے رہو کہ! پڑھنا یہ عبادت پاک ہے

مگر اس حکم پر کما حقہ توجہ نہیں دی گئی۔۔۔تمام عباد و زہاد نے نوافل، تلاوت اور تسبیحات پر (اپنی) توجہ مرکوز رکھی۔انہوں نے درودِ پاک (کے ورد کرنے پر) وہ توجہ نہ دی۔(کہ) جس کا تقاضا اللہ کریم نے کیا تھا۔مگر میری اُمت میں تم (باغ حسین کمال صاحبؒ) واحد شخص ہو۔(کہ) جس نے اللہ کریم سے عجیب دعا مانگی۔۔۔درود اللہ تعالیٰ کا ذاتی وظیفہ ہے۔سو جب تم نے اس کی دعا کی۔تو گویا اللہ کریم کی آرزو طلب کر لی۔لہٰذا اس نے تمھیں درود کی ذاتی نسبت عطا فرما دی۔تمھاری یہ معصوم اور پاکیزہ اَدا و دعا اللہ کریم کو اتنی پسند آئی۔کہ تمھیں بتدریج ذوق و شوق اور ہمت و حوصلے سے نوازتے چلے گئے۔۔۔(اور) تم نے اُمتِ محمدیہ ﷺ کے کثرت سے درود پڑھنے والے پہلے سو (انتہائی خوش نصیب) اشخاص میں شامل ہونے کی دعا کی تھی۔۔۔مگر اللہ کریم نے اس لحاظ سے ساری اُمت میں (تمھیں) اول کر دیا۔درود شریف کے لحاظ سے کوئی بھی تمھارا مثیل نہیں۔اس درود شریف (کہ جس درود شریف نے پروفیسر باغ حسین کمالؒ کو درجہ کمال تک پہنچایا۔آگے دیا جائے گا۔) کی وجہ و برکت سے مَیں نے اور ایصالِ ثواب کی وجہ سے دیگر انبیائے کرامؑ، خلفائے راشدینؓ، حسنین کریمینؓ، صحابہ کرامؓ اور اولیائے کرامؒ نے تمھیں اپنا (روحانی) بیٹا بنایا ہے۔اور اولیائے کرامؒ میں میری ذاتی توجہ جتنی تمھیں حاصل ہوئی ہے۔وہ اور کسی کو نصیب نہیں ہوئی۔اور اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا خصوصی فضل و کرم تیرے شاملِ حال ہو رہا ہے۔(حضرت باغ حسین کمال نقشبندیؒ کا درودِ پاک مندرجہ ذیل ہے)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ۔

(بقولِ حضرت کمالؒ) درود شریف کے سلسلے میں یہ گزارش بےجا نہ ہوگی۔کہ اگرچہ درود شریف پہلے بھی میرا معمول تھا۔مگر **29** جولائی **1975** کو میں حضرت جی (اپنے پیر و مرشد جناب مولانا اللہ یار خان اویسی نقشبندی، منارہ، چکوال) کے حلقہ ذکر میں شامل ہوا۔تو اس انس مزید بڑھ گیا۔اور میں نے روزانہ بلاناغہ دس ہزار درود شریف اور دس ہزار کلمہ طیبہ کا وِردِ معمول بنا لیا۔۔۔تا آنکہ رمضان شریف 1978 کے اعتکاف کے دوران دل میں (یہ) خیال پیدا ہوا۔کہ اِن میں سے کسی ایک (ذکر یعنی ''ذکرِ اسمِ ذات اللہ'' یا ''درود شریف'' کے ورد) کو اختیار کر کے درجہ کمال تک پہنچانا چاہیئے۔سو (آخر دل نے یہ فیصلہ دیا کہ) درود شریف سے طبعی لگاؤ کے باعث اسے اختیار کیا گیا۔۔۔اور پھر ایک عجیب سی آرزو نے دل میں پیدا ہو کر بےقرار کر دیا۔۔۔بےچینی بڑھی۔تو نصف رات کے وقت دعا کی صورت میں لبوں پر (یہ خواہش) آ گئی۔۔۔(کہ) بارگاہِ الٰہی میں دستِ دعا بلند ہوا۔(پروفیسر باغ حسین کمالؒ کی دعا کے یہ الفاظ تھے)

''الٰہی ! مجھے تا حیاتِ آنحضور نبی مکرم ﷺ کے حضور میں کم اَز کم ایک کروڑ (مرتبہ) سالانہ درود شریف کے ایصال کی سعادت نصیب فرما''۔ ''یا اللہ کریم ! مَیں درود شریف کا ریکارڈ قائم کروں۔ پھر توڑوں۔ پھر قائم کروں۔ پھر توڑوں۔ اے رب العالمین ! میرے مالک ! مجھے اُمتِ محمدیہ ﷺ کے ان پہلے سو 100 خوش نصیبوں میں شامل فرما۔ (کہ) جنہوں نے حضور ﷺ پر کثرت سے درود شریف بھیجا ہے''۔

دیدار گر نہیں تو گفتار ہی سہی   حُسنِ جمالِ یار (ﷺ) کے آثار ہی سہی

بے حد و بے حساب تعریفیں نا پیدا کنار تعریفیں بے انتہا تعریفیں میرے اللہ میرے مالک کے حضور (کہ) جس نے مجھ ناچیز دعا کو یہ دعا مانگنے کا لازوال شرف بخشا۔۔۔ بے مثال سعادت سے بہرہ ورفرمایا۔ جس نے مجھے اپنے ذاتی وظیفے سے سرفراز فرما دیا۔۔۔ میں اگر یہ کہوں۔ کہ نہ (ہی) کسی نے ایسی دعا مانگی۔ (اور) نہ کسی کی ایسی دعا قبول ہوئی۔ میں کیوں نہ کہوں۔ کہ چودہ سو 1400 سال سے رحمتِ حق منتظر تھی۔ کہ کوئی ایسی دعا مانگے تو سہی۔ وہ ذاتِ اقدس طالب تھی۔ کہ کوئی طلب تو کرے۔۔۔ یہی مطلب اس کا مطلوب تھی۔ اور اسی طلب کے لئے دل چُنا۔ تو کس کا چُنا ؟ ہاں ! کمال (پروفیسر باغ حسین کمال نقشبندی اویسیؒ) کا چُنا۔ بے شک کمال کا چنا۔ حضور ﷺ کی رحمت کے صدقے کمالؒ کو اس نعمتِ لازوال و بے مثال سے مشرف کیا گیا۔ کہ ملائکہ بھی جھوم اُٹھے۔ کائنات جھوم اُٹھی۔۔۔ حضور نبی اکرم ﷺ جھوم اُٹھے۔ ارے رحمتِ حق جھوم آٹھی۔ کمالؒ کا نصیب جاگ اُٹھا۔ میرے اللہ ! میرے مالک ! بے حد و بے حساب تعریفیں۔۔۔ بے کراں تعریفیں، بے پایاں تعریفیں تیرے لئے ہیں۔

مغزِ قرآن، روحِ ایماں، جان و دیں   ہست حب رحمۃ اللعالمین ﷺ

یاد رہے۔ کہ ! پروفیسر باغ حسین کمال نقشبندیؒ کو منجانبِ الٰہی و درگاہِ رسولِ مکرم ﷺ سے بہت زیادہ انعامات و اکرامات سے نوازا گیا ہے۔ کہ جن کی تفصیل اگر یہاں لکھی جائے۔ تو سینکڑوں صفحات درکار ہوں گے۔ بہر حال شائقین حضرات اُن کے متعلق دو کتب ''حالِ سفر، فرش تا عرش'' اور ''خطباتِ کمال'' میں ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ کہ جن کی روزانہ کی کم سے کم تعداد دو لاکھ 200000 مرتبہ ہوا کرتی تھی۔ اور اُنہوں نے پانچ اَرب سے کہیں زیادہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیا تھا۔ جو کہ بظاہر تو ناممکن الامر نظر آتا ہے۔ لیکن جیسے ایک کرامت ''طی الارض'' کی ہے۔ اسی طرح ایک کرامت ''طی اللسان'' کی بھی ہے۔ کیونکہ بعض اولیاء اللہؒ کے قصص میں مذکور ہے۔ کہ وہ ایک دن ورات میں پانچ یا اس سے بھی زیادہ مکمل قرآنِ پاک کا ختم کر لیا کرتے تھے۔ کئی اولیاء اللہ ایک سے دوسرا قدم اُٹھانے اور رکھنے تک ایک مکمل قرآنِ پاک کا ختم کر لیا کرتے تھے۔ اسی طرح سے امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابتؒ نے اپنے حجرے میں (کہ جہاں ابھی اُن کا مزار مبارک بنا ہوا ہے) ستر ہزار 70000 سے زائد مرتبہ قرآنِ پاک کا ختم کیا ہوا تھا۔ اور پھر وصیت فرمائی تھی۔ کہ مجھے بعد از وصال اسی حجرے ہی میں دفن کر دیا جائے۔۔۔ بہر حال اس تمہید کا مقصد و غایت یہی تھی۔ کہ جہاں پر اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ کسی شخص سے راضی اور خوش ہو جائیں۔ تو وہاں زمان و مکان کی قید ختم ہو جاتی ہے۔ تعداد اور وقت میں ایک عجیب سی خیر و برکت پیدا ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب سے راضی ہو۔ آمین۔

سید و سرور محمد ﷺ نور جاں   مہتر و بہتر شفیعِ مجرماں

بہتر و بہترین از جملہ انبیاء   بجز **محمد** ﷺ نیست در ارض و سماء

ایک عظیم ترین راز مخفیہ :

حضرت پروفیسر باغ حسین کمال نقشبندیؒ اپنی کتاب ''**خطباتِ کمال**'' میں رقم طراز ہیں۔ کہ ! آپ (یعنی ہم عوام الناس) درود شریف (تو) پڑھتے رہتے ہیں۔ لیکن یہ 20 منٹ (رات **00 : 10** بجے سے لے کر **20 : 10** تک) بہت قیمتی ہیں۔ یہ میری پوری روحانی داستان کا لب لباب ہیں۔ آپ جہاں بھی ہوں۔ جس حالت میں بھی ہوں۔ باوضو ہوں یا بے وضو ہوں۔ یہ **20** منٹ (قطعاً) ضائع نہ کریں۔ اور ان میں درود شریف پڑھیں۔ یہ وقت درود شریف کے لئے مخصوص کر دیں۔ باقی **24** گھنٹوں میں پڑھے جانے والے درود سے ان **20** منٹ میں پڑھا جانے والا درود شریف اجر و ثواب کے لحاظ سے کہیں زیادہ ہوگا۔ (بہر حال !) آپ حضرات زیادہ سے زیادہ وقت اور ہمت درود شریف پر (ہی) صَرف کریں۔ درود شریف کی برکات سے ہی مطلوبہ قوت پیدا ہوگی۔ جو کہ روحانی ڈیوٹی کے لئے درکار ہے۔

حضرت باغ حسین کمالؒ سے روحانی رابطے کا مجرب طریقہ :

ایک مرتبہ ''اعوذ با للہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم''، ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم''، ''لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وصحبہ وبارک وسلم''، ''یا اللہ . یا محمد . یا کمال''۔ یہ سب پڑھ کر اپنا مسئلہ بیان کریں۔

شفیعِ عاصیاں عالم پناہ   نگاہِ برمنِ مسکیں نگاہِ

زِ رحمت کُن شہہِ خوباں نگاہِ   ندارم در جہاں جُز تُو پناہِ

زیارت الرسول اللہ ﷺ بحالتِ رویاء یا بیداری : (جو کہ یقیناً بہت بڑی سعادت اور عظیم نعمت ہے)

ایک فقیہ نے حضرت سیدی عبدالعزیز الدباغ ؒ سے سوال کیا۔کہ ! ۔ اے میرے آقا ؒ ! اگر ایک شخص اِس بات کا دعوٰی کرتا ہے۔کہ اِس نے بحالتِ بیداری آنحضرت نبی کریم ﷺ کا دیدار کیا ہے۔(جبکہ) بعض صوفیاء کا تو یہاں تک کہنا ہے۔کہ ! ایسے شخص کا دعوٰی گواہی کے بغیر قابل قبول نہیں ہوگا۔جب تک کہ وہ یہ گواہی نہ دے۔کہ ! اُس نے 2999 مقامات طے کر لئے ہیں۔جب وہ یہ دعوٰی کرے۔تو اُس سے کہا جائے۔کہ وہ اِن تمام مقامات کو بیان کرے۔آپ ؒ سے گزارش ہے۔کہ آپ ؒ اشاروں کناؤوں میں ہی اپنی سہولت کے مطابق اِن مقامات (میں سے چند مقامات کو ہی سہی) بیان فرمادیں۔تفصیل کی ضرورت نہیں۔

حضرت سیدی عبدالعزیز دباغ ؒ نے جواباً فرمایا۔کہ ہر شخص کے جسم میں 366 رگیں ہوتی ہیں۔اور ہر رگ کی اپنی مخصوص خاصیت ہوتی ہے۔صاحب کشف ولی اِن تمام رگوں کی انفرادی خصوصیات کا مشاہدہ کرتا ہے۔کسی رگ کا تعلق جھوٹ کے ساتھ ہوتا ہے۔کوئی حسد سے متعلق ہوتی ہے۔اسی طرح ریا، غداری، خود پسندی، غرور وتکبر وغیرہ الگ الگ رگوں میں روشن دکھائی دیتے ہیں۔جس وقت کہ کوئی صاحب کشف کسی دوسرے انسان کو دیکھتا ہے۔تو گویا اسے اس انسان کے جسم کے فانوس میں 366 قمقمے روشن ہوتے ہوئے نظر آتے ہیں۔جن میں سے ہر ایک کا رنگ دوسرے سے (قدرے) مختلف ہوتا ہے۔ان میں سے ہر رگ کی ایک مخصوص کیفیت کی مزید کئی تفصیلات ہیں۔مثلاً اگر ایک رگ رگ شہوت کے ساتھ متعلق ہے۔جبکہ شہوت کی توکئی اقسام ہیں۔کبھی اس کا تعلق شرم گاہ کے ساتھ ہوتا ہے۔کبھی یہ مرتبہ ومقام سے متعلق ہوتی ہے۔اور کبھی دیگر خواہشات اور مال کے ساتھ اس کا تعلق ہوتا ہے۔لیکن جھوٹ کی کئی اقسام ہیں۔مثلاً ایک شخص خود جھوٹ بولتا ہے۔یہ الگ قسم ہے۔جبکہ ایک شخص دوسرے کو جھوٹا سمجھتا ہے۔اور اس کی بات کے بارے میں شک و شبہ کا شکار رہتا ہے۔تو یہ ایک الگ قسم ہے۔جب تک کہ انسان اِن تمام مقامات کو طے نہ کر لے۔اس وقت تک اسے فتح نصیب نہیں ہوتی۔(اگر اللہ تعالیٰ چاہے۔تو انسان کو یہ مقامات طے کئے بغیر بھی نواز سکتا ہے۔کیونکہ وہ کلی قدرت کا مالک ہے)

مت پوچھ میرے سفر کا   میں مسافر ہوں عمر بھر کا

لہٰذا جب بھی اللہ تعالیٰ کسی شخص کو نوازنا چاہے۔اور اسے فتح عطا فرمانا چاہے۔تو اسے ان تمام عوارض سے بتدریج پاک صاف کرتا چلا جاتا ہے۔مثلاً جب کذب (جھوٹ) کی بُری خصوصیت ہی (وجود وطبیعت میں) باقی نہیں رہے گی۔تو انسان پہلے صدق پھر تصدیق کے مقام پر فائز ہوگا۔(انشاء اللہ) جب انسان میں مال ودولت کی محبت ختم ہوجائے گی۔تو انسان زُہد کے مقام پر فائز ہوجائے گا۔جب انسان سے گناہوں کی لذت حاصل کرنے کی محبت ختم ہوجائے گی۔تو وہی انسان اللہ تعالیٰ کی سچی اور حقیقی محبت کا اسیر بن جائے گا۔(انشاء اللہ تعالیٰ) جب انسان سے دنیاوی جملہ خواہشات کا پھیلاؤ ختم ہوجائے گا۔تو انسان دنیا سے بے رُغبت ہوجائے گا۔وہ دنیا جو درحقیقت دھوکے کا گڑھ ہے۔اور پھر اللہ تعالیٰ خوش ہوکر انسان کو فتح عطا فرما کر اپنا سِر اس کی ذات میں رکھ دیتا ہے۔تو ایسا شخص مختلف جہانوں کے مشاہدات کے قابل ہوجاتا ہے۔اُس شخص کو یہ مشاہدہ بتدریج (اضافہ کے ساتھ) نصیب ہوتا چلا جاتا ہے۔

یا رسول اللہ ﷺ اُنظر حالنا   یا رسول اللہ ﷺ اسمع قالنا
اننی فی بحر غم مغرق   خُذ یدی سھل لنا اشکالنا

اِن تمام تر مشاہدات میں سے ہر ایک مشاہدے میں انسان پر لازم ہے۔کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حقوقِ ربوبیت کا مکمل خیال رکھے۔اور اپنے فرائضِ بندگی میں بھی ہر ایک فرض کو ادا کرے۔کیونکہ اِن مشاہدات کے دوران کچھ ایسی خوفناک اور خطرناک چیزوں سے سامنا ہوتا ہے۔جو انسان کے لئے تباہ کن ثابت ہوسکتی ہیں۔اگر اللہ تعالیٰ کی توفیق اور فضل وکرم انسان کے شامل حال نہ ہو۔تو انسان کم از کم اپنے ہوش وحواس سے بیگانہ ہوہی جائے گا۔اپنی ذات کے اندر موجود رگوں اور اِن کے خواص کا مشاہدہ کرنے کی بہ نسبت اِن جہانوں کا مشاہدہ زیادہ مشکل ہوتا ہے۔کیونکہ خصوصیات کا مشاہدہ ایک باطنی اَمر ہے۔جبکہ جہانوں کی سیر ایک ظاہری اَمر ہے۔جنہیں انسان اپنی ظاہری آنکھ سے مشاہدہ کرتا ہے۔اور یہ کیفیت فتح کے حصول کے بعد ہی نصیب ہوتی ہے۔لہٰذا جب بھی انسان کی نظر پاک صاف ہوجائے گی۔اور اس کا نورِ بصیرت بھی مکمل ہوجائے۔اور اللہ تعالیٰ کی رحمت بھی شامل حال ہوجائے۔یہاں تک کہ کسی بھی قسم کی بدبختی کا شائبہ تک نہ رہے۔تو اس وقت اللہ تعالیٰ اپنے اس بندے کو اِدنیا کے سب سے عظیم ترین اور افضل واشرف ترین انسان یعنی آنحضرت نبی مکرم ﷺ کی زیارت کا شرف عطا فرماتا ہے۔اور پھر انسان بحالتِ بیداری سَر کی آنکھ کے ساتھ حضرت رسالت مآب ﷺ کی زیارت عطا فرماتے ہیں۔(سبحان اللہ) یہ ایک ایسی کیفیت ہے۔کہ ! جسے زبان بیان کرنے سے یکسر قاصر ہے۔بلکہ اس کے بارے میں تو سوچا بھی نہیں جاسکتا۔اس وقت انسان کو بے انتہا لذت وسرور (اور بہت ہی اعلیٰ قسم کا نور) میسر ہوتا ہے۔(جس بھی انسان کو یہ سعادتِ عظمیٰ وکبریٰ نصیب ہوجائے) تو ایسا شخص یقیناً قابل صد تحسین ومبارکباد کا مستحق ہے۔

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم   خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ

جب آپ انسان کی ذات میں موجود (رگوں کے) خواص اور جہانوں کی سیر کے دوران پیش آنے والے مشاہدات کو گننا شروع کریں گے۔ تو اِن کی تعداد آپ (سوال کرنے والے اُس فقیہہ کو سیدی دباغؒ مخاطب کررہے ہیں) کے بیان کردہ اعداد **2999** سے بھی تجاوز کرجائے گی۔ اور پھر نبی اکرم ﷺ کے ظاہری و باطنی فضائل و کمالات سے اہلِ علم (علمائے حق) ہی کچھ نہ کچھ حدتک وقوف وادراک اور شناسائی حاصل کرسکتے ہیں۔ (اس ضمن میں ایک حدیثِ نبوی ﷺ بھی موجود ہے۔ جس کا مفہوم یہ ہے۔ کہ! آنحضور نبی اکرم ﷺ نے ایک مرتبہ حضرت ابوبکر صدیقؓ سے فرمایا۔ کہ! آپؓ **ہروقت میرے ساتھ تو ہوتے ہیں۔ لیکن آپؓ بھی مجھے نہیں پہچانتے**۔ یعنی کہ حضور ﷺ کی رسالت ونبوت، عظمت وشان، رفعت وبزرگی کے مرتبے ومقام کو بجز اللہ تعالیٰ کی ذات کے آج تک کوئی بھی انسان نہ جان سکا۔) سیرت کی کتابوں میں آنحضور ﷺ کے ظاہری وباطنی فضائل، خصائل اور کمالات کا ذکرِ خیر ملتا ہے۔ لہٰذا جو بھی شخص حالتِ بیداری میں آنحضرت ﷺ کی رویئت کا دعوے دار ہو۔ تو لازمی ہے۔ کہ اِس شخص سے آنحضور نبی مکرم ﷺ کی ظاہری دلکشی و رعنائی کے بارے میں دریافت کیا جائے۔ (کیونکہ یہ روزِ روشن کی طرح ایک طے شدہ اَمر ہے۔ کہ!) بحالتِ بیداری کی سعادت کا حامل شخص اپنے دیئے گئے جاب کے انداز وکیفیت سے بالکل صاف طور پر جانا اور پہچانا جائے گا۔ (کہ وہ اپنے اس دعوے میں کس قدر صادق ہے)

☆ حضرت جناب **محمد یوسف بن اسماعیل النبہانی**ؒ اپنی کتاب ''**سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علیٰ سید الکونین** ﷺ'' میں فرماتے ہیں۔ کہ! الیائے کرامؒ کے آنحضور نبی مکرم ﷺ سے فیض حاصل کرنے کی صورت یہ ہے۔ کہ اِن کی ارواح رسولِ مکرم ﷺ سے بالمشافہ ملاقات کرتی ہیں۔ یہ ملاقات جسمانی نہیں روحانی ہوتی ہے۔ پس اِن کا اجتماع آنحضور ﷺ سے ویسا نہیں۔ جیسا صحابہ کرامؓ کا تھا۔ اسے سمجھو۔ حضرت سیدی ابوالعباس المرسیؒ فرمایا کرتے تھے۔ کہ فقیر کا مقام اُس وقت تک کامل ہی نہیں ہوتا۔ جب تک کہ رسول اللہ ﷺ سے میل ملاپ اور ہر معاملہ میں سرکارِ دوعالم ﷺ کی طرف سے اسی طرح سے رجوع نہ ہو۔ جس طرح شاگرد کا استاد کی طرف ہوتا ہے۔ فرمایا۔ ہمیں یہ خبر پہنچی ہے۔ کہ سیدی محمد عمریؒ نے جب مصر میں اپنا دارلعلوم اور مسجد قائم کی۔ تو اس کی کسی واسطہ سے رسول اللہ ﷺ سے اجازت مانگی۔ سرکارِ دوعالم ﷺ نے فرمایا۔ تعمیر کرو۔ اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو۔ مَیں نہیں جانتا۔ کہ یہ بالواسطہ اجازت حصولِ کمال سے پہلے کی تھی۔ یا آنحضور ﷺ سے شرم وحیا کی بنا پر تھی۔ بالواسطہ اجازت چاہی۔ ویسے ان کے مرتبے ومقام کے لائق یہی صورت تھی۔ بے شک وہ کمال میں مشہور تھے۔

☆ حضرت سیدی یاقوت عرشیؒ فرمایا کرتے تھے۔ جو بھی شخص یہ دعوٰی کرے۔ کہ مَیں نے بالمشافہ حضرت رسول اللہ ﷺ سے علم واَدب حاصل کیا۔ اِس سے تمام کیفیت پوچھو۔ اگر کہے کہ مَیں نے ایسا نور دیکھا ہے۔ جس نے مشرق ومغرب کو نورانیت سے بھردیا تھا۔ اور مَیں نے ایک کہنے والے کو اس نور میں سے یہ کہتے ہوئے سنا۔ کہ! جو میرے ظاہر وباطن میں تھا۔ کسی خاص جہت میں محدود نہ تھا۔ غور سے میرے رسول نبی کریم ﷺ کا حکم سنو۔ ایسے آدمی کی تصدیق کرو۔ ورنہ مفتری جھوٹا ہے۔ تو معلوم ہوا کہ! بلاواسطہ حضور ﷺ سے (علم وفیض اوراَدب) حاصل کرنے کا مقام بہت معزز ومکرم مقام ہے۔ اسے ہر شخص نہیں پاسکتا۔

کی کجھ نعت تساڈی آکھاں خلقت دے سردارا ﷺ — لکھ صلوٰۃ سلام تیرے تے لکھ درود ہزارا

☆ اِسی طرح سے مَیں نے سیدی علی المرصفیؒ کو فرماتے سنا۔ **فقیر اور رسولِ مکرم ﷺ سے بلاواسطہ فیض حاصل کرنے میں 2,74,299** (دولاکھ چوہتر ہزار دوسو ننانوے) مقامات ہیں۔ اِن کی اصل **100000** (ایک لاکھ) مقامات اور اِن کے خاص **1000** (ایک ہزار) مقامات ہیں۔ پس جو شخص جب تک اِن تمام مقامات کو طے نہ کرلے۔ اس کا مذکورہ طریقے سے فیض یاب ہونا درست نہیں۔

☆ اِسی طرح سے سیدی ابراہیم متبولیؒ فرمایا کرتے تھے۔ کہ دنیا میں پانچ اشخاص ایسے ہیں۔ کہ جن کا رسول اللہ ﷺ کے سوا کوئی شیخ نہیں۔ الجعیدی (یعنی وہ خود سیدی ابراہیم متبولیؒ)۔ شیخ ابومدینؒ۔ شیخ عبدالرحیم القناویؒ۔ شیخ ابوالسعود بن الشعارؒ۔ شیخ ابوالحسن الشاذلیؒ۔

☆ اِسی طرح سے حضرت امام عبدالواہاب الشعرانیؒ فرماتے تھے۔ کہ! میرے بھائی جان لو۔ کہ! اَب مصر میں ظاہری فقراء میں سے مجھے اپنے سوا دوسرا کوئی فقیر ایسا معلوم نہیں۔ جس کا واسطہ رسول اللہ ﷺ تک مجھ سے زیادہ قریب ہو۔ کہ میرے اور حضور نبی مکرم ﷺ کے درمیان صِرف دو اشخاص کا واسطہ ہے۔ **اول** حضرت سیدی علی الخواصؒ۔ اور **دوئم** سیدی ابراہیم متبولی الجعیدیؒ۔

☆ اِسی طرح سے مشہور محدث ومفسر جناب حضرت امام جلال الدین السیوطی الشافعیؒ کے بارے میں بھی تواتر کے ساتھ یہ روایت مشہور ہے۔ کہ! اُنہیں **70** سے زائد مرتبہ آنحضور نبی مکرم ﷺ سے بحالتِ بیداری شرف ملاقات حاصل رہا ہے۔ (بہرحال کتاب ''سعادۃ الدارین (علامہ یوسف نبہانیؒ) میں اسی موضوع پر طویل بحث مذکور ہے۔ شائقین حضرات وہاں سے ملاحظہ کرسکتے ہیں)

☆ آپ ﷺ کی نورانیت میں صبر کا پہلو اِس کے وجود میں صبر کی رگ میں داخل ہوجائے گا۔ تو اِس (صبر) کی ضد یعنی بے صبری وعُجلت انسان کے وجود سے رُخصت ہوجائے گی۔ (انشاء اللہ) جب آپ ﷺ کے نور کی رحمت کا پہلو انسان کے وجود میں موجود مخصوص رَگ میں داخل ہوگا۔ تو اس کی ضد یعنی عدمِ رحمت انسانی وجود سے رُخصت ہوجائے گی۔ (انشاء اللہ) اور اسی طرح سے جب آپ ﷺ کے نورِ حلم کا پہلو انسان کے وجود میں داخل ہوگا۔ تو اس کے وجود سے اس کی ضد یعنی عدمِ حلم رخصت ہوجائے گا۔ (انشاء اللہ) مختصر یہ کہ! جیسے ہی آپ ﷺ کی ذاتِ اقدس کے انوار انسان کے وجود میں داخل ہوتے چلے جائیں گے۔ انسان کے وجود کی رہ رگ (گوشت پوست اور ہڈیوں) سے ظلمت وتاریکی (اور غفلت)

رخصت ہو کر ختم ہوتی چلی جائے گی ۔ (انشاءاللہ) اور جب تک کہ انسان کے وجود میں تاریکی کا ایک بھی ذرہ موجود ہوگا ۔ اس وقت تک انسان مشاہدہ نبوی ﷺ کی عظیم ترین نعمت وسعادت کے لائق اور اہل نہیں ہوسکتا ۔ (یہاں یہ بات ضرور ذہن نشین رہے ۔ کہ !) کسی ولی اللہ کے جسم میں آپ ﷺ کی نورانیت کے اَسرار داخل ہونے کا یہ مطلب (اورغرض وغایت) نہیں ہے ۔ کہ ! جوعظمت ورفعت ، معجزات وکمالات ، نبوت ورسالت اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی آخرالزماں ﷺ کی ذات اقدس کے ذاتی انوار واَسرار کو حاصل ہے ۔ بلکہ ہر ولی اپنی صلاحیت کے مطابق اِن اَسرار سے فیض یاب اور سیراب ہوتا ہے ۔ اور ولی کو حاصل ہونے والے اَسرار کی بدولت آپ ﷺ کے انوارِ بابرکات میں کسی بھی قسم کی ذری برابر بھی کمی نہیں آتی ۔ کیونکہ یہ انوار اس نوعیت کے ہرگز نہیں ہیں ۔ کہ ! انہیں دوسروں کو عطا کرنے سے جگہ خالی ہو جائے گی ۔ لہذا اس تمام گفتگو کے بعد ہم بآسانی اس نتیجے تک رسائی حاصل کر لیتے ہیں ۔ کہ ! کوئی بھی بندہ خدا اس وقت تک (بحالتِ بیداری) زیارت النبی ﷺ کے قابل نہیں ہوسکتا ۔ جب تک کہ اس کے اپنے وجود میں موجود تمام ذاتی اوصاف ختم نہ ہو جائیں ۔ اور اِن کی جگہ نبی اکرم ﷺ کے انوار واَسرار نہ سما جائیں ۔ (لہذا یاد رہے ۔ کہ !) اس مقام ومرتبے تک پہنچنے کے لئے بے شمار مقامات ومراحل اور کٹھن منازل کو طے کرنا پڑتا ہے ۔ بقول امام بوصیریؒ !

فان فضل رسول اللہ لیس لہ   حد فیعرب عنہ ناطق بفم

آپ ﷺ کے فضائل وکمالات کی کوئی حد نہیں ۔ تو کوئی کیسے اِنہیں (بھلا) بیان کرسکتا ہے ۔

نبی مکرم ﷺ کی ذاتِ اقدس کی طرف کامل توجہ کے حصول کا طریقہ :

☆ حضرت عبداللہ بن مبارکؒ اپنے شیخ وپیر ومرشد سیدی عبدالعزیز دباغؒ سے دریافت کیا ۔ کہ نبی اکرم ﷺ کی ذات اقدس کی طرف کامل توجہ کس طرح سے حاصل کی جاسکتی ہے ۔ سیدی دباغؒ نے جواب دیا ۔ کہ ! تین چیزوں (باتوں اور اعمال سے) ۔ حضور ﷺ سے کامل محبت ۔ حضور ﷺ کی کامل تعظیم ۔ حضور ﷺ کے فضائل وکمالات (یعنی شمائلِ نبوی ﷺ) کو پیشِ نظر رکھنا ۔ ☆ آگے چل کر سیدی دباغؒ فرماتے ہیں ۔ کہ ! یہ تینوں نعمتیں اس وقت حاصل ہوسکتی ہیں ۔ کہ جب انسان کے وجود کے سات حصص مکمل طور پر آنحضرت نبی آخرالزماں ﷺ کی طرف متوجہ ہو جائیں ۔ (وہ سات حصص یہ ہیں) سوچ (فکر نفس) ۔ غور وفکر (خیال) ۔ عقلِ مثال (عقل کی کامل توجہ یا پھر نظرِ عقل) ۔ ذات ۔ روح ۔ علم ۔ ☆ چنانچہ ایک عارف کی توجہ کاملہ کے لئے یہ شرط ہے ۔ کہ ! اِن ساتوں امور کے تصور کا انحصار آنحضرت ﷺ کی ذاتِ شریفہ میں ہو ۔ اور جب اِن ساتوں شرائط کے انوار آنحضرت ﷺ کی ذاتِ مقدسہ پر موجود مرکوز ہوں گے ۔ تو محبت ، تعظیم اور تعجب کے ساتھ توجہ حاصل ہوگی ۔ اور ماسوا کی آرزو نہیں رہے گی ۔ (انشاءاللہ تعالیٰ)

مُشاہدات کی تفصیلات و طرق :

☆ جب انسان اِن گناہوں سے پاک صاف ہو کر تقوٰی کی طرف گامزن ہو جاتا ہے ۔ تو اُسے مختلف قسم کے مشاہدات نصیب ہوتے ہیں ۔ جن میں سے چند مشاہدات کی تفصیلات وطرق یہاں بیان کئے جاتے ہیں ۔

زباں پہ بارِ خدایا! یہ کس کا نام آیا   کہ میرے نطق نے بوسے میری زباں کے لئے

☆ حضرت سیدی عبدالعزیز دباغؒ فرماتے ہیں ۔ کہ ! سب سے پہلے انسان کو عالم ناسوت کا مشاہدہ کرایا جاتا ہے ۔ یہ بھی بتدریج ہوتا ہے ۔ مثلاً انسان کو پہلے تمام روئے زمین ، پہاڑوں ، دریاؤں ، یہاں تک کہ ساتوں زمینوں کا مشاہدہ نصیب ہوتا ہے ۔ پھر اسے زمین وآسمان کے مابین موجود خلاء کا مشاہدہ نصیب ہوتا ہے ۔ پھر پہلا آسمان ، پھر دوسرا آسمان ۔ ۔ مختصراً اسی طرح وہ ساتوں آسمانوں (اور ان کے اندر موجود عجائبات وغرائب) کا مشاہدہ کرایا جاتا ہے ۔ پھر برزخ ، ارواح ، ملائکہ ، محافظ فرشتوں اور اُمورِ آخرت کا مشاہدہ کرایا جاتا ہے ۔ پہلے پہل جب انسان عالم ناسوت کا مشاہدہ کے قابل ہو جاتا ہے ۔ تو پھر اسے عالم جبروت کی طرف متوجہ کر دیا جاتا ہے ۔ اس کے بعد اسی انسان کے سامنے عالم ملکوت کے اسرار نمایاں ہونے لگتے ہیں ۔ جب انسان تمام عوالم کا مشاہدہ کر لیتا ہے ۔ تو اللہ تعالیٰ اُسی انسان کو اپنے عظیم ترین افعال کا مشاہدہ کرواتا ہے ۔

دریں وحشت تُرا خوانم ، اغثنی یارسول اللہ ﷺ   تہی دانم مگر دانم ، اغثنی یارسول اللہ ﷺ

مشاہدہ نبویہ ﷺ کے متعلق حضرت سیدی شیخ احمد دباغؒ کی وضاحت :

حضرت سیدی عبدالعزیز دباغؒ فرماتے ہیں ۔ کہ ! جن حضراتِ کرام نے مشاہدہ نبوی ﷺ (بحالتِ بیداری) کی غرض سے **2000** مقامات کی قید عائد کی ہے ۔ تو انہوں نے لازماً اپنے ذاتی تجربات اور کیفیات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا ہوگا ۔ ورنہ اِن **2000** مقامات کے علاوہ دیگر کئی مدارج ، مراحل اور منازل ہیں ۔ نیز ہم نے جو کہا ۔ کہ جب تک کہ انسانی وجود اموارات نبوی ﷺ سے سیراب وفیض یاب نہ ہو جائے ۔ اس وقت تک اس کو مشاہدہ نصیب نہیں ہوسکتا ۔ اس سے مراد کامل مشاہدہ ہے ۔ البتہ اگر کوئی شخص جزوی طور پر آپ ﷺ کے انوار سے فیض یاب ہوتا ہے ۔ اور پھر اسے آپ ﷺ کی زیارت نصیب ہو جاتی ہے ۔ تو یہ عین ممکن ہے ۔ کہ ! ہم اسے کامل مشاہدہ قرار نہیں دیں گے ۔

توئی سلطانِ عالم یا محمد ﷺ   زِ روئے لطف سوئے مَن نظر کن

حضرت سید المرسلین ﷺ کے خصائص اور علوم کا بیان :

اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضورِ انورِ نبی مکرم ﷺ کی ذات ''جامع الکمالات'' میں معجزاتِ باہرہ، آیاتِ بینہ، اور کثیر علوم ومعارف کے خزانے جمع فرمائے۔ اور ان خصائص وخصائل اور اُسوہ کامل سے مخصوص فرمایا۔ جو تمام مصالح دین ودنیا اور کامل معرفت الٰہیہ پر مشتمل ہیں۔ جنہیں احکامِ شریعہ اصولِ دینیہ اور مصالح عبادیہ کہا جاتا ہے۔ اور اُممِ سابقہ وقرونِ ماضیہ زمانہ آدمؑ سے تا ایندم احوال واخبار اور ان کی شریعتوں، کتابوں، سیرتوں، شخصی صنعتوں اور ان کے مذاہب واختلاف وآراء اور ان کی معرفت اور طویل عمروں اور ان کے دانشوروں کی حکمت اور ہر ہر امت کی کفار پر حجتوں اور اہل کتاب کے ہر ہر فرقہ کے ان معارضوں کی جو ان کی کتابوں میں ہیں۔ اور ان کے قدیم وجدید، عیاں وپنہاں رموز واسرار ومخفیات ومدفون علوم وفنون اور اُن تمام خبروں کو جو وہ چھپاتے ہیں۔ اور ان میں تغیر وتبدل کرتے ہیں۔ اور عرب کی لغتوں، نادر لفظوں اور احاطہ اقسامِ فصاحت اوضاع حفظ ایام وامثال وحکم، ضرب الامثال صحیحہ ودقیقہ اور ان کی مُرادوں پر حکم، گہری فہم رکھنے والے انداز کے مطابق اور ان کی مشکلات کے بیان ووضاحت وغیرہ کے علوم کا ربانی علم عطا فرمایا۔ اور آپ ﷺ کی شریعتِ مُطہرہ ان جمیع مُحاسن واخلاق، محامد وآداب، حفظِ نفس کے اصول وقوائد وضوابط اور ان کے اعراض واحوال واقوال پر مُشتمل ہے۔ اور یہ اربابِ عقل کے نزدیک لازمی و مُستحسن ہیں۔ کیونکہ وہ عقلِ سلیم کے حامل ہیں۔ برخلاف ان کے جو معاند مخذول اور مخالف معقول ہیں۔ جو کہ جُہلاء میں مشہور ومروج ہیں۔ اور اُمتِ محمدیہ ﷺ ان سے قطعاً پاک ولاتعلق ہے۔

زیارت النبی ﷺ کا طریقہ: حضرت خواجہ ابو سعید ابوالخیرؒ نے یہ فرمایا۔ کہ! جو شخص جمعرات کو بعد از غسل لباسِ پاکیزہ پہن کر عطر لگا کر پھول وشیرینی پر فاتحہ حضرت رسولِ مکرم ﷺ کی دے۔ پھر اکتالیس مرتبہ یہ اشعار پڑھے۔ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جمالِ کمالِ مصطفیٰ ﷺ کی زیارت سے مشرف ہو۔ اشعار یہ ہیں۔

نسیما جانبِ کویش گذر کن ۔۔۔ بگو آں نازنین شمشادِ مارا
بہ تشریفِ قدومِ خود زمانہ ۔۔۔ مشرف کن خرابِ آبادِ مارا
کہ بہ تشریفِ تُو اسبابِ شادی ۔۔۔ نشاید خاطرِ ناشادِ مارا

انھیں اشعار سے کچھ ملتے جلتے اشعار یہ بھی ھیں۔

نسیما جانبِ بطحا گذر کن ۔۔۔ زِ احوالم محمد ﷺ را خبر کن
تُو ئی سلطانِ عالم یا محمد ﷺ ۔۔۔ زِ رُوئے لطف سُوئے من نظر کن
بہ برایں جانِ مشتاقم در آنجا ۔۔۔ فدائے روضہ خیر البشر کن
مشرف گرچہ شد جامیؒ زِ لطفش ۔۔۔ خدایا ایں کرم بارِ دیگر کن

مشھور و معروف کثیر زبی نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

یہاں پر کئی زبانوں پر مشتمل عشقِ نبوی ﷺ سے لبریز اعلیحضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلویؒ کی مشہور ومعروف نعت قارئین کتاب ہذا (**اسرارِ محبوب کامل**) کی خدمت میں پیشِ خدمت ہے۔ یہ مبارک نعت جو کہ کئی زبانوں میں عشقِ رسولِ کریم ﷺ میں سرشار ہو کر تحریر کی گئی ہے۔

لم یات نظیرک فی نظر ۔۔۔ مثلِ تُو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سرسو ۔۔۔ ہے تجھ کو شہ دَوسَرا جانا
البحر علا والموج طغیٰ ۔۔۔ مَن بیکس و طوفاں ہو شربا
منجدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا ۔۔۔ موری نیا پار لگا جانا
یا شمس نظرت الیٰ لیلیٰ ۔۔۔ چو بطیبہ رسی عرضے جانا
توری جوت کی جھل جھل جگ میں رچی ۔۔۔ میری شب نے نہ دن ہونا جانا
الروح فداک فزد حرفا ۔۔۔ ایک شعلہ دگر برزن عشقا
مورا تن من دھن سب پھونک دیا ۔۔۔ یہ جان بھی پیارے جلا جانا
بس خامہء خام نوائے رضا ۔۔۔ نہ یہ طرز میری نہ یہ رنگ میرا
ارشادِ احبا ناطق تھا ۔۔۔ ناچار اس راہ پڑا جانا

درودِ پاک از سیدنا پیرانِ پیر شیخ سید عبدالقادر الجیلانی والبغدادیؒ :

یہ درودِ پاک سیدنا قطبِ ربانی محبوبِ سبحانی شیخ عبدالقادر الجیلانیؒ کا ہے۔حضرت شیخ شمس الدین عیدروسیؒ سے مروی ہے۔کہ جو شخص بعد نمازِ عشاء **3-3** مرتبہ سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ والناس پڑھ کر یہ درودِ غوثیہ (معہ تسمیہ) فقط ایک مرتبہ پڑھ لے۔تو ایسا شخص چند ہی راتوں میں زیارت النبی ﷺ سے ضرور بالضرور مشرف ہوکر سعادت دارین حاصل کرے گا۔انشاء اللہ العظیم۔حضرت احمد الصاویؒ یا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ فرماتے ہیں۔کہ! مَیں نے اس درود شریف (درودِ نورِ یوم القیامۃ) کو ایک پتھر پر قلمِ قدرت کے ساتھ لکھا ہوا پایا۔اس درود کے پڑھنے والے کو بروزِ قیامت نور حاصل ہوگا۔حضور غوث پاکؒ نے خواب میں حضور ﷺ نے اس درود کے متعلق سوال کیا۔تو آپ ﷺ نے فرمایا۔یہ ستر ہزار یہ درود شریف ہے۔ یعنی اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا ستر ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے۔واللہ اعلم بالصواب)

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ اَبَدًا ۔وَ اَنْمٰی بَرَکَاتِکَ سَرْمَدًا ۔وَاَزْکٰی تَحِیَّاتِکَ فَضْلًا وَّ عَدَدًا ۔عَلٰی اَشْرَفِ الْخَلَآئِقِ الْاِنْسَانِیَّۃِ وَالْجَانِیَّۃِ ۔وَمَجْمَعِ الْحَقَآئِقِ الْاِیْمَانِیَّۃِ ۔ وَ مَعْدَنِ الدَّقَآئِقِ الْاِیْمَانِیَّۃِ ۔وَ طُوْرِ التَّجَلِّیَاتِ الْاِحْسَانِیَّۃِ ۔وَمَھْبَطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِیَّۃِ ۔وَعُرُوْسِ الْمَمْلِکَۃِ الرَّبَّانِیَّۃِ۔ وَاسِطَۃِ عِقْدِ النَّبِیِّیْنَ ۔وَ مُقَدَّمِ جَیْشِ الْمُرْسَلِیْنَ ۔وَقَائِدِ رَکْبِ الْاَنْبِیَآءِ الْمُکَرَّمِیْنَ ۔ وَاَفْضَلِ الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِیْنَ ۔حَامِلِ لِوَاءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰی ۔وَمَالِکِ اَزِمَّۃِ الْمَجْدِ الْاَسْنٰی ۔شَاھِدِ اَسْرَارِ الْاَزَلِ ۔وَمُشَاھِدِ اَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْاُوَلِ ۔وَ تَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ ۔وَ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ. مَظْھَرِ سِرِّ الْجُوْدِ الْجُزْئِیِّ وَالْکُلِّیِّ ۔وَاِنْسَانِ عَیْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِیِّ وَالسُّفْلِیِّ ۔رُوْحِ جَسَدِ الْکَوْنَیْنِ ۔وَعَیْنِ حَیَاۃِ الدَّارَیْنِ ۔اَلْمُتَحَقِّقِ بِاَعْلٰی رُتَبِ الْعُبُوْدِیَّۃِ ۔وَالْمُتَخَلِّقِ بِاَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِیَّۃِ ۔اَلْخَلِیْلِ الْاَعْظَمِ. وَالْحَبِیْبِ الْاَکْرَمِ ۔ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ ابْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ کُلَّمَا ذَکَرَکَ وَ ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ ۔وَ غَفَلَ عَنْ ذِکْرِکَ وَ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا کَثِیْرًا۔

درودِ جوھرۃ الکمال :

(بمطابق کتاب جواہر المعانی۔از جناب علی بن حرازمؒ) یہ درودِ پاک آنحضرت رسالت مآب ﷺ نے خود جناب سیدی ابو العباس احمد تجانی مغربیؒ کو بحالتِ بیداری لکھوایا تھا۔اور یہ کہ حضور نبی کریم ﷺ نے اس درود شریف کے چند خواص بھی بیان فرمائے تھے۔ان فوائد میں سے ایک فائدہ یہ ہے۔کہ جو آدمی اس درود شریف کو سات مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ پڑھے گا تو اس شخص کے پاس حضورِ اکرم ﷺ اور چاروں خُلفائے راشدینؓ کی ارواح طیبات آن حاضر ہوتی ہیں۔دوسرا فائدہ یہ ہے کہ جو اس درود پاک کو سات مرتبہ سے زیادہ (ہمیشگی کیساتھ) پڑھتا رہے گا۔تو ایسے شخص سے رسولِ اکرم ﷺ خصوصی محبت فرماتے ہیں۔اور جب تک وہ شخص ولی اللہ نہ بن جائے مَرے گا نہیں۔انشاء اللہ العظیم۔

اور شیخ احمد تجانی مغربیؒ نے فرمایا کہ جس نے اس درودِ پاک کو سونے سے پہلے باوضو ہوکر پاک و صاف، مُعطر بستر پر سات مرتبہ روزانہ پڑھتا رہا اس کو نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوگی۔ درود پاک یہ ہے۔ (ﷺ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی عَیْنِ الرَّحْمَۃِ الرَّبَّانِیَّۃِ وَالْیَاقُوْتَۃِ الْمُتَحَقِّقَۃِ الْحَائِطَۃِ بِمَرْکَزِ الْفُھُوْمِ وَالْمَعَانِیْ ۔ وَ نُوْرِ الْاَکْوَانِ الْمُتَکَوِّنَۃِ الْاٰدَمِیِّ صَاحِبِ الْحَقِّ الرَّبَّانِیْ ۔اَلْبَرْقِ الْاَسْطَعِ بِمُزُوْنِ الْاَرْبَاحِ الْمَالِئَۃِ لِکُلِّ مُتَعَرِّضٍ مِنَ الْبُحُوْرِ وَالْاَوَانِیْ ۔ وَ نُوْرِکَ اللَّامِعِ ۔ اَلَّذِیْ مَلَاْتَ بِہٖ کَوْنَکَ الْحَائِطِ بِاَمْکِنَۃِ الْمَکَانِ ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی عَیْنِ الرَّحْمَۃِ الْحَقِّ الَّتِیْ تَتَجَلّٰی مِنْھَا عُرُوْشُ الْحَقَائِقِ عَیْنِ الْمَعَارِفِ الْاَقْوَمِ ۔صِرَاطِکَ التَّآمِّ الْاَسْقَمِ ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی طَلْعَۃِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ الْکَنْزِ الْاَعْظَمِ ۔اِفَاضَتِکَ مِنْکَ اِلَیْکَ اِحَاطَۃِ النُّوْرِ الْمُطَلْسَمِ ۔وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ صَلَاۃً تُعَرِّفُنَابِھَااِیَّاہُ۔

درود کمالیہ کے عجیب و غریب فوائد فضائل و کمالات:

صاحب کنزالاسرار جناب علامہ مولانا حقی نازلیؒ اور علامہ محمد یوسف بن اسماعیل نبہانی نے اس درود کی بڑی فضیلت بیان فرمائی ہے۔ یہ درود دیگر درودوں میں سے ایک بزرگ ترین درود پاک ہے۔ کیونکہ یہ ستر ہزار یا ایک لاکھ درود پڑھنے کی فضیلت جتنا درود وسلام ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَبَارِک عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْکَامِلِ وَعَلٰی اٰلِہٖ کَمَا لاَ نِھَایَۃَ لِکَمَالِکَ وَ عَدَدَ کَمَالِہٖ ۔

اس درود پاک کے فضائل وفوائداور برکات مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ ایک بزرگ شیخ سالم بن احمد الشماعؒ کی تصنیف کے مطابق یہ درود شریف حضرت خضر نبیؑ کی طرف منسوب ہے۔ جو دفع نسیان کے لئے مشہور ہے۔ کہ! روزانہ یہی درود شریف مغرب وعشاء کے درمیان بغیر تعداد (در یک نشست و درخلوت) پڑھو۔

☆ سید علی سموی سے مروی ہے۔ جس کسی نے یہ درود وسلام فقط ایک بار بھی پڑھا۔ تو اسے پانچ لاکھ بار پڑھنے جتنا ثواب ملے گا۔ اور یہ اس کے لئے جہنم سے بچاؤ کا فدیہ ہوگا۔ ☆ جس نے نبی اکرم ﷺ پر یہ درود وسلام فقط **700** سات سو بار بھیجا۔ تو یہ درودِ پاک پڑھنے والے کی طرف سے فدیہ ہو جائیگا۔ انشاء اللہ۔ ☆ شیخ شریف حسن بن ابو عبداللہ محمد بن علی المعروف بہ ابن بسونؒ نے خواب میں آنحضرت ﷺ کو دیکھا تو آنحضور ﷺ نے فرمایا یہ درود شریف دس ہزار کے برابر ہے۔ ☆ اس طرح شیخ عارف مولانا عبداللہ بن علی طاہر حسنیؒ نے آنحضرت ﷺ کا دیدار کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ ایسا ہی ہے۔ (یعنی یہ درود پاک دس ہزار کے برابر ہے)

مجموعہ درود پاک کے فوائد:

کتاب سعادۃ الدین فی الصلوۃ علی سید الکونین ﷺ (مصنف۔ علامہ یوسف بنہانیؒ) میں ہے۔ کہ حضرت جابرؓ حضرت امام المرسلین سیدنا نبی کریم ﷺ سے روایت فرماتے ہیں۔ کہ میرا جو امتی صبح وشام یہ درود شریف پڑھے۔ تو اس نے ستر 70 لکھنے والوں کو ہزار دن تک تھکا دیا۔ اس نے نبی اکرم ﷺ کا حق ادا کر دیا۔ اس کی اور اسکے والدین کی مغفرت ہوگئی۔ مجموعہ درودِ پاک یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الر حیم ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدُنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدُ نَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْ ضٰی لَہٗ۔ اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٍ وَ اعْطِ مُحَمَّدِ نِ الدَّرَجَۃِ الرَّ فِیْعَۃِ وَالْوَسِیْلَۃِ فِیْ الْجَنَّۃِ.اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٍ وَ اعْطِ مُحَمَّد ﷺ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدُنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدُنَا مُحَمَّد وَعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ۔

درودِ جبرائیلیہ:

حضرت سید احمد بن ادریسؒ اپنے اوراد میں فرماتے ہیں۔ کہ! جس کسی (خوش بخت شخص) نے اس درودِ معظم (درودِ جبرائیلیہ) کو پڑھا۔ ایسے شخص کے لئے ہر نبیؑ، ہر رسولؑ ، ہر فرشتہ، ہر ولی اللہ کے پاس (کم ازکم) ایک ایک نعمت و بھلائی ہوگی۔ جس کا بدلہ اس شخص کو بروزِ قیامت (ضرور) دیا جائے گا۔ (ان شاء اللہ العظیم)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَبَارِک عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍوَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَ نْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی جِبْرِیْلَ وَ مِیْکَآ ئِیْلَ وَاِ سْرَا فِیْلَ وَمَلَکِ الْمَوْتِ وَحَمَلَۃِ الْعَرْشِ وَعَلَی الْمَلَآ ئِکَۃِ اَجْمَعِیْنَ وَعَلَی الْاَوْلِیَآءِ وَالصَّا لِحِیْنَ وَعَلٰی جَمِیْعِ عِبَادِکَ الْمُؤْمِنِیْنَ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّ نَفْسٍ عَدَ دَ مَا وَسِعَہُ عِلْمُکَ .

زیارت النبی ﷺ کا مجرب و مستند عمل مبارک:

☆ یہ عمل مجربات میں سے ہے۔ کہ اگر ہر روز سونے سے پہلے (**1000**) ایک ہزار مرتبہ کوئی بھی درودِ پاک (جس میں صلوٰۃ وسلام ہو)، ایک ہزار (**1000**) سورہ کوثر اور (**1000**) ایک ہزار بار سورہ اخلاص پڑھ کر بناء کسی سے بات چیت کئے سو جائیں۔ تو یقینی طور پر چند ہی راتوں میں جمال مصطفے ﷺ سے مستفید و مستفیض ہو جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ مجرب واللہ مجرب۔

مشکل امور میں حضرات صحابہء کرامؓ سے استمداد :

محمد ﷺ کی محبت آنِ ملت ، شانِ ملت ہے — **محمد** ﷺ کی محبت روحِ ملت ، جانِ ملت ہے

حضرت علامہ مولانا مولوی حقی نازلیؒ اپنی کتاب خزینۃ الاسرار میں فرماتے ہیں ۔کہ! ایک مرتبہ ہم نے ارادہ کیا۔کہ! ہم خواب میں آنحضرت نبی مکرم ﷺ کو اُسی طرح سے ملاحظہ کریں۔جس طرح کہ امہات المؤمنینؓ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرامؓ نے آپ ﷺ کو دیکھا تھا۔لہذا مَیں (حضرت مولوی حقی نازلیؒ) نے ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کراس کا ثواب حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کی روحِ مبارکہ کوبخش دیا۔ پھر دوسری مرتبہ (دوبارہ سے) ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کراس کا ثواب حضرت عائشہ صدیقہؓ کی روحِ مبارکہ کوبخش دیا۔ پھر تیسری مرتبہ ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کراس کا ثواب حضرت خاتونِ جنت فاطمۃ الزہراءؓ کی روحِ مبارکہ کوبخش دیا۔ پھر ان (تینوں خواتینؓ) کوحضرت رسولِ کریم ﷺ کے پاس شفیع ٹھہرایا۔تاکہ آپؓ (تینوں خواتینؓ) اللہ تعالیٰ کے ہاں میری (یہ) سفارش کریں۔کہ مَیں آپ ﷺ کو اُسی طرح سے دیکھ سکوں۔کہ جس طرح آپ ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ (اور صاحبزادیؓ) نے آپ ﷺ کو اپنی حیات میں دیکھا تھا۔اور جمعہ کی رات پھر (اس کے بعد) مَیں نے (یہ استغفار) **استغفر الله واتوب اليه** ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے (نہایت عاجزی وانکساری سے) سوال کیا۔کہ! وہ میری روح کو اپنے پیارے حبیب ﷺ کی روحِ مبارکہ کے ساتھ ملادے۔اور پھر مَیں نے ایک ہزار مرتبہ یہ عرض کیا۔ **الصلاة و السلام عليک يا سيدی يا رسول الله خذ بيدی قلت حيلتی ادر کنی** ۔ (پھر حضرت مولوی حقی نازلیؒ فرماتے ہیں۔کہ!) اللہ تعالیٰ کی قسم ہے۔کہ! اُس رات مَیں نے آپ ﷺ کو ایک ایسے ماہِ کامل کی طرح دیکھا۔کہ جس کے وصف سے قلم اور زبان عاجز ہے۔کہ آپ ﷺ کے حسن کا کمال اور آپ ﷺ کے جمال کی غایت معلوم نہیں ہوسکتی تھی۔اور (پھر) آپ ﷺ نے مجھے بعض اَسرار کی بھی خبر عطا فرمائی۔

مشکل امور میں چند صالحینؒ سے استمداد : (میرا (البلوشی) اپنا ذاتی واقعہ)

اسی ضمن میں یہ کمترین (عبدالرؤف البلوشی) عرض پرداز ہے۔کہ! اگرکوئی عاشقِ رسول ﷺ واقعتاً آپ ﷺ کی زیارت کا خواہش مند ہو۔یا آنحضور نبی مکرم ﷺ کے تصدق وتوسل سے اپنی کوئی بہت بڑی حاجت روائی چاہتا ہو۔یا کہیں پر مسلم وغیرمسلم کے درمیان کوئی بہت بڑا معرکہ ہو۔کہ جس میں مسلمانوں کی تعداد نہایت قلیل ہو۔اور بظاہر مسلمانوں کی فتح یابی کے آثار نمایاں نہ ہوں۔تو اُسے چاہیئے۔کہ! وہ آنحضرت نبی مکرم ﷺ سے استمداد یا آپ ﷺ کی زیارت کے مقصد سے فقط سات ایام کی ریاضت وخلوت کا پختہ ارادہ کرکے اہتمام کرے۔جس کا آسان طریقہ یہ ہے۔کہ! ☆ پہلی رات وہ خواہش مند تین سومرتبہ سورہ فاتحہ اورایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص اورستر مرتبہ آیت الکرسی شریف پڑھ کرحضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کی روح کوایصالِ ثواب کرے۔ ☆ دوسری رات وہ خواہش مند تین سومرتبہ سورہ فاتحہ اورایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص اورستر مرتبہ آیت الکرسی شریف پڑھ کرحضرت عائشہ صدیقہؓ کی روح کوایصالِ ثواب کرے۔ ☆ تیسری رات وہ خواہش مند تین سومرتبہ سورہ فاتحہ اورایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص اورستر مرتبہ آیت الکرسی شریف پڑھ کرحضرت فاطمۃ الزہراءؓ کی روح مبارک کوایصالِ ثواب کرے۔ ☆ چوتھی رات وہ خواہش مند تین سومرتبہ سورہ فاتحہ اورایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص اورستر مرتبہ آیت الکرسی شریف پڑھ کر حضرت ابوبکرصدیقؓ کی روحِ مبارک کوایصالِ ثواب کرے۔ ☆ پانچویں رات وہ خواہش مند تین سومرتبہ سورہ فاتحہ اورایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص اورستر مرتبہ آیت الکرسی شریف پڑھ کرحضرت عمرِ فاروقؓ کی روحِ مبارک کوایصالِ ثواب کرے۔ ☆ چھٹی رات وہ خواہش مند تین سومرتبہ سورہ فاتحہ اورایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص اورستر مرتبہ آیت الکرسی شریف پڑھ کرحضرت عثمانِ غنیؓ کی روحِ مبارک کوایصالِ ثواب کرے۔ ☆ ساتویں رات وہ خواہش مند تین سو مرتبہ سورہ فاتحہ اورایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص اورستر مرتبہ آیت الکرسی شریف پڑھ کرحضرت علی المرتضیٰؓ کی روحِ مبارک کوایصالِ ثواب کرے۔

اگر اِن سات دن ورات صاحبِ عمل سے کوئی کبیرہ گناہ سرزد نہ ہوا ہوگا۔تو وہ ضرور بالضرور آنحضرت نبی مکرم ﷺ کی زیارتِ بابرکت سے مشرف ہوکر باریاب ہوگا۔اور زیارت کی اس لذت وسرور کو وہ کئی ہفتوں یامہینوں تک فراموش نہیں کرپائے گا۔ان شاء اللہ۔

قوتِ عشق سے ہر پست کو بالا کر دے — دہر میں اسمِ محمد ﷺ سے اُجالا کر دے

زیارت النبی ﷺ کا طریقہ :

راقم الحروف فقیرحقیر (البلوشی) چندسال بیشتر حضرت **پیر سید غلام حسین شاہ بخاری** کے حضور رشہدادکوٹ قمبرضلع لاڑکانہ میں حاضر خدمت ہوا۔اور حضرت صاحب سے زیارت النبی کریم ﷺ کے لئے عرض گزار ہوا۔تو آپ جناب نے ازراہ محبت وشفقت یہ درودِ پاک دوسومرتبہ بقصد زیارت النبی ﷺ کے پڑھنا اِرشادفرمایا تھا۔

بسم الله الر حمن الر حيم ۝ اللهم صل علی سيد نا محمد ن النبی الا می الطاهر المطهر و علیٰ اله وصحبه وبارک وسلم.

کثیر الفوائد و سریع الاثرار درود پاک :

حضرت علامہ محمد یوسف بن اسماعیل بنہانی فلسطینیؒ اپنی تصنیف جلیلہ بنام **سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علی سیدالکونین** ﷺ میں سیدی عارف باللہ شیخ محمد تقی الدین دمشقی حنبلیؒ کے اس درود وسلام کے بارے میں فرماتے ہیں۔ کہ!

☆ اگر کوئی اس درود پاک کو روزانہ **1000** ہزار مرتبہ پڑھے گا۔ تو اسے غیب سے رزق ملے گا انشاء اللہ۔ ☆ گمشدہ چیز کے ملنے، واپسی گریختہ، چوری شدہ یا چھینا ہوا مال واپس ہونے یا امانت وقرض کے وصول ہونے کے لئے ہر روز سات بار (مقصد کو دل میں رکھ کر) یہ درود پاک پڑھیں مطلب حاصل ہوگا انشاء اللہ۔ ☆ اگر کوئی شخص کسی بیماری میں مبتلا ہو تو لوبان پر یہی درودِ پاک پڑھ کر تو اسکا دھواں مریض پر پھونک دو اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ مریض تندرست ہو جائیگا! انشاء اللہ تعالیٰ۔ ☆ اگر کسی کو درد سر ہو، بخار ہو، آشوب چشم ہو، آنکھوں میں درد ہو یا آدھے سر کا درد ہو تو عرق گلاب پر فقط 7 مرتبہ اس درو پاک کو پڑھیں۔ اور ہر مرتبہ **سورۃ فاتحہ مع تسمیہ** بھی پڑھ کر بیمار کے سر پر اسکی مالش کریں۔ تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسی وقت شفاء ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ☆ اگر کسی عورت یا چوپائے کا دودھ نہ آتا ہو تو جاری ابلتے چشمہ سے پانی لے کر اس پر صرف سات مرتبہ **سورۃ فاتحہ مع تسمیہ** کے یہ درود شریف پڑھ کر اس بیمار کو پلائیں اور اس پر چھڑکاؤ بھی کریں۔ تو وہ اللہ کے حکم سے نہ صرف شفاء یاب ہوگا بلکہ دودھ دینے لگے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ☆ پیشاب کھولنے یا بچے کی پیدائش میں تکلیف ہو تو **سورۃ فاتحہ مع تسمیہ** کے یہ درودِ پاک سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں شفا ہوگی انشاء اللہ۔ ☆ ذہنی عوارض کے ختم ہونے کے لئے پانی، بتی یا تیل پر پڑھیں یا پھر سرمہ یا مرہم وغیرہ پر یہ درودِ پاک پڑھیں۔ ☆ اگر کوئی شخص ایک طشتری پر یہ درود پاک لکھ کر اس میں پانی یا دودھ ڈال لے یا شہد ڈال کر چاٹ لے تو ڈراؤنے یا غلط قسم کے خواب، گھبراہٹ، بھول جانا، سانس میں تنگی، سینے میں درد، پیٹ میں گیس، پیٹ کے درد، ٹونے ٹوٹکے، دل کی دھڑکن یعنی تمام امراض سے شفا حاصل ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ☆ اگر کوئی شخص یہ درود پاک لکھ کر دوکان میں رکھے تو دوکان میں کثیر رونق وعجیب حسن ظاہر ہوگا۔ گاہکوں کے قلوب اس دوکان کی طرف از خود مائل ہوں جائیں گے۔ اور نتیجتاً تجارت، نفع اور برکت میں بے حد اضافہ ہوگا۔ انشاء اللہ۔

☆ اگر کوئی شخص زیارت النبی ﷺ کا متمنی ہو یا حضرت سید خضر نبیؑ سے ملاقات کا مشتاق ہو یا کسی امر کو معلوم کرنا چاہتا ہے یا پھر کوئی ایسا علم حاصل کرنا چاہتا ہے۔ تو جس سے دنیا وآخرت میں فائدہ ہو۔ تو وتے وقت یہ درود پاک روزانہ **100** بار اسی نیت سے پڑھ لے۔ اور درود پاک لکھ کر تکیہ کے نیچے بھی رکھ لے اور مطلب کے حصول تک روزانہ باوضو قبلہ رخ ہو کر اور سر کے پاس کوئی خوشبو مثل عرق گلاب یا گلاب کے پھول یا ایسی ہی کوئی چیز رکھ کر اور با معطر ہو کر تنہا سویا کرے۔ تو سردار الانبیاء ﷺ کی روحانیت اس پر اسکی استعداد کے مطابق عالم رویا میں باذن اللہ ضرور ظاہر ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِo اَللّٰھُمَّ اِنیّ اَسئَلُکَ بِاِسمِکَ الاَ عظَمِ المَکتُوبِ مِن نُّورٍ وَجھِکَ الاَعلٰی المُوبَّدِ الدَّائِمِ البَاقِی المُخلَّدِ فِی قَلبِ نَبِیِّکَ وَرَسُولِکَ مُحَمَّدٍ وَّاَسئَلُکَ بِاِسمِکَ الاَعظَمِ الوَاحِدِ. بِوَحدَۃِالاَحَدِالمُتَعَالِی عَن وَحدَۃِ الکَمِّ وَالعَدَدِ. اَلمُقَدَّسِ عَن کُلِّ اَحدٍ وَبِحَقِّ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ o قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحدٌ o اَللّٰہُ الصَّمَدُ o لَم یَلِد oوَلَم یُولَدo وَلَم یَکُن لَّہٗ کُفُوًا اَحد o اَن تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ حَیَاۃِ الوُجُودِ وَالسَّبَبِ الاَعظَمِ لِکُلِّ مَوجُودٍ صَلٰوۃًتُثَبِّتُ فِی قَلبِیَ الاِیمَانَ وَ تُحَفِّظُنِیَ القُرآنَ وَتُفَھِّمُنِی مِنہُ الاٰیَاتِ وَتَفتَحُ لِی بِھَا نُورَالجَنَّاتِ وَنُورَ النَّعِیمِ وَنُورَالنَّظَرِ اِلٰی وَجھِکَ الکَرِیمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحبِہٖ وَسَلِّم☆

زیارت النبی ﷺ کا طریقہ:

حضرت پیران پیر شیخ عبدالقادر الجیلانیؒ اپنی تصنیف جلیلہ **غنیۃ الطالبین** میں فرماتے ہیں۔ کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے آنحضور ﷺ کا یہ فرمان عالیشان نقل فرمایا ہے۔ کہ! جو کوئی شب جمعہ میں زیارت النبی کریم ﷺ کی نیت سے صدق دل سے دو رکعت نفل اس طرح سے پڑھے۔ کہ ہر رکعت میں **سورہ فاتحہ** کے بعد ایک مرتبہ **آیت لکرسی** اور پندرہ مرتبہ **سورہ اخلاص** (صمدیہ) پڑھے۔ بعد از سلام بنا ء کسی سے بات چیت کئے بحالت تشہد ایک ہزار مرتبہ یہ درودِ پاک پڑھے۔ **بسم اللہ الرحمن الرحیم oاللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی و علٰی الہ و صحبہ وبارک وسلم.** تو وہ مجھے دیکھے گا۔ اور اگلے جمعہ سے پہلے مجھے دیکھے گا۔ اور جس نے مجھے دیکھا۔ اس کے لئے جنت ہے۔ اور اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف۔ (سبحان اللہ و بحمدہٖ)

درود تنجینا (تعارف و فوائد):

محمد ﷺ محمد ﷺ پکارے چلا جا   یونہی زندگانی گزارے چلا جا

فوائد درود تنجینا کے سلسلے میں صاحب **سعادۃ الدارین فی الصلوۃ علی سید الکونین** ﷺ میں علامہ محمد یوسف بن اسماعیل البنہانی الفلسطینیؒ فرماتے ہیں۔کہ! ☆ الفاکہانی نے اپنی کتاب ''**الفجر المنیر**'' میں شیخ صالح ضریر کا یہ واقعہ انہی کی زبانی نقل کیا ہے۔کہ میں بحرِ شور میں جہاز پر سوار ہوا ہم لوگوں پر تیز آندھی آ مسلط ہوئی۔کسی کے بچنے کی کم ہی امید تھی کہ مجھے اچانک نیند آ گئی۔پس میں نے نبی کریم ﷺ کی زیارت (بحالت رویا) کی آنحضور ﷺ نے فرمایا۔جہاز پر سوار تمام لوگوں سے کہو کہ **1000** ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف (یعنی درود تنجینا) پڑھیں۔کہتے ہیں۔کہ جب کچھ دیر کے بعد میں نیند سے بیدار ہوئے اور تمام اہل جہاز کو خواب میں جو کچھ دیکھا تھا بتا دیا۔پس ہم نے تقریباً صرف **300** تین سو مرتبہ ہی یہ درود شریف پڑھا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے ہم سے وہ مشکل دور فرما دی اور وہ آندھی ٹھہر گئی اور یہ سب کچھ ہمارے پیارے نبی اکرم ﷺ پر درود وسلام (یعنی درود تنجینا) ہی کے پڑھنے کی برکت سے ہوا۔سبحان اللہ وبحمدہٖ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُنَجِّیۡنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ الۡاَھۡوَالِ وَالۡاٰفَاتِ وَ تُقۡضِیۡ لَنَا بِھَا جَمِیۡعِ الۡحَاجَاتِ وَ تُطَھِّرُنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ السَّیِّاٰتِ وَ تَرۡفَعُنَا بِھَا عِنۡدَکَ اَعۡلَی الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِھَا اَقۡصَی الۡغَایَاتِ مِنۡ جَمِیۡعِ الۡخَیۡرَاتِ فِی الۡحَیَاتِ وَ بَعۡدَ الۡمَمَاتِ o اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ o

اسی ضمن میں علامہ مجد الدین فیروز آبادی لغویؒ نے بھی ایک ایسا ہی واقعہ اپنی سند کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔اور اس واقعہ کے نقل کرنے کے بعد انہوں نے حسن بن علی اسوانی سے یہ بھی نقل کیا ہے۔کہ جو شخص یہ درود شریف (درود تنجینا) کسی مہم،کسی مصیبت اور بلا میں صرف ایک ہزار **1000** بار پڑھے۔اللہ تعالیٰ اس کی مشکل ضرور دور فرمائیگا۔اور مقصد برآری ہوگی۔انشاء اللہ العظیم۔

☆ **جواھر العقدین فی فضل الشرقین** میں السمہودیؒ نے فرمایا۔جو کوئی طاعون سے بچنا چاہے۔اس کو (یعنی کہ درود تنجینا کو) کثرت سے پڑھے۔اور اسی بات کو ابن ابی حجلہ نے ابن خطیب بیرود سے نقل کیا ہے۔اور اس بات کا تجربہ کیا گیا۔یہ بات بالکل درست ہے۔بہر حال اس درود پاک کی افادیت اور بارہا کا تجربہ کئی محترم ومکرم شخصیات نے بھی کثرت سے کیا ہے۔**لیکن** علمائے کرام نے اس درود میں اپنی جانب میں کافی کمی بیشی بھی کی ہے۔جبکہ میں (بندہ ناچیز) **قدیم قلمی نسخوں سے بعد از تحقیق وجستجو** اس درودِ تنجینا کو اصلی حالت میں لکھ رہا ہوں۔اور اس آخری آیت (اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ) کو بھی لکھ رہا ہوں۔جو کہ اضافہ شدہ ہے۔ورنہ اصلی درود تنجینا میں یہ آیتِ کریمہ بھی موجود نہیں ہے۔مثلاً علامہ محمد یوسف بن اسماعیل نبہانیؒ نے **سعادۃ الدارین** اور **افضل الصلوۃ** میں ii۔مولانا مولوی حقی نازلیؒ نے **خزینۃ الاسرار الکبری** میں۔iii علامہ عبدالرحمٰن بن عبدالسلام الشافعی الصفوریؒ نے **نزھۃ المجالس** میں iv۔امام شمس الدین محمد عبدالرحمٰن السخاویؒ نے **القول البدیع** میں اور اس طرح سے کئی دیگر مصنفینِ متقدمین ومتأخرین نے اس درود پاک سے اپنی تالیفات وتصانیف کو بصد شوق مزین ومعمور فرمایا ہے۔

بلھے نوں لوکی متیں دیندے، توں جا بہو مسیتی   وِچ مسیتاں کی کجھ ہوندا، جے دلوں نماز نہ نیتی
باہروں پاک کیتے کیہہ ہوندا، جے اندروں نہ گئی پلیتی   بِن مرشد کامل بلھیا، تیری ایویں گئی عبادت کیتی

درودِ تنجینا کی زکات کا صدری عمل:

(اگر ممکن ہو سکے تو) خلوت اختیار کر کے صوم وصیام سے اس عمل کو کیا جائے۔تو بہت بہتر ہوگا۔ورنہ لوگوں سے میل جول کم سے کم رکھا جائے۔طریقہ عمل یہ ہے۔کہ! اکتالیس روز تک بعد ہر نماز اسی درودِ تنجیا کو تین سو تیرہ (**313**) مرتبہ اور رات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔بعد اَز زکات اس درودِ پاک کو روزانہ تین سو تیرہ مرتبہ کسی وقت پڑھتے رہنا چاہیئے۔

(یاد رہے۔کہ!) دورانِ زکات آنحضرت ﷺ کی لازمی زیارت نصیب ہوگی۔اور حاملِ زکات کو اس شہر کے قطب سے بھی ملاقات کرائی جائے گی۔جہاں وہ رہتا ہے۔اور اگر کوئی شخص بعد از زکات اسی درودِ پاک کو پڑھتا ہوا کسی اور شہر چلا جائے۔یا کسی اور ملک چلا جائے۔اور وہاں بھی وہ یہی درود پڑھتا رہے۔تو وہاں کے اولیاء سے بھی درود شریف پڑھنے والے کی لازمی ملاقاتیں ہوں گی۔کیونکہ اولیاء جب کسی کے زبان وقلب کو دیکھتے ہیں۔کہ وہ اس درود پاک کو پڑھ رہا ہے۔تو وہ خود اس درودِ پاک پڑھنے والے کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔اور اس کی ظاہری وباطنی معاونت کرتے ہیں۔(بقولِ پیر نصیر الدین نصیر چشتی گولڑویؒ)

میں بھی شیدا ہوں نصیرؔ اُس شہِ خوباں ﷺ کا مگر   میں محبت کو تماشا ہونے نہیں دیتا

درودِ مکرم: (از حضرت قطبِ عالم مخدوم جہانیاں جہاں گشت بخاریؒ)

تندیٔ بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب! یہ تو چلتی ہے، تجھے اونچا اُڑانے کے لئے

اس درود شریف کی وجہ سے سالک ضرور بالضرور اپنے مقصد و غایت کو پہنچے گا۔ ان شاء اللہ۔ آپؒ اپنے خصوصی اوراد میں فرماتے ہیں۔ جو مومن اس درودِ مکرم کو ایک مرتبہ پڑھے گا۔ تو ایک حج کا ثواب اُس خوش نصیب شخص کے نامہ اعمال میں لکھ دیا جائے گا۔ ان شاء اللہ۔ جو اِس درودِ مکرم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ وہ تمام دنیاوی و اُخروی بلاؤں سے محفوظ و مامون رہے گا۔ ان شاء اللہ۔ اور اُسے عقبیٰ میں حضرت کی ہمسائیگی اُسے نصیب ہوگی۔ ان شاء اللہ۔ بہر حال! درودِ مکرم یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اَلصلوٰۃ والسلام علیکم یا محمد ن العربی. اَلصلوٰۃ والسلام علیکم یا محمد ن القرشی. اَلصلوٰۃ والسلام علیکم یا محمد ن المکی. اَلصلوٰۃ والسلام علیکم یا محمد ن المدنی. اَلصلوٰۃ والسلام علیکم یا خاتم النبیین. اَلصلوٰۃ والسلام علیکم یا نبی اللہ. اَلصلوٰۃ والسلام علیکم یا محمد رسول اللہ. اَلصلوٰۃ والسلام علیکم یا محمدحبیب اللہ. اَلصلوٰۃ والسلام علیکم یا ابا الفاطمۃ الزھرآء. اَلصلوٰۃ والسلام علیکم یا جد الحسن والحسین. اَلصلوٰۃ والسلام علیکم یا صاحب المنبر والمعراج محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وصحبہٖ وابارک وسلم تسلیما دائما کثیرا. برحمتک یا ارحم الراحمین.

درودِ مُحبت:

یہ انتہائی مختصر درود پاک ہے۔ جو کہ بارگاہ نبوی ﷺ میں عشق رسول اکرم ﷺ میں پڑھا جاتا ہے۔

حضرت علامہ شیخ محمد یوسف بن اسماعیلؒ نبہانی فلسطینیؒ اپنی گراں مایہ کتاب **افضل الصلوٰۃ علی سید السادات** میں اس درود مبارک کے بارے میں رقمطراز ہیں کہ یہ درود پاک مختصر مگر نہایت سریع الاثر ہے درود یہ ہے۔

☆ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد ☆

☆ حضرت علامہ شیخ محمد یوسف بن اسماعیلؒ نبہانیؒ حضرت امام عبدالوہاب الشعرانیؒ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جس نے یہ درود شریف پڑھا تو ایسے شخص نے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ستر دروازے اپنی ذات پر کھول دیئے۔ اور اللہ تعالیٰ اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔ پس اس آدمی (یعنی یہ درود پاک پڑھنے والے آدمی) سے وہی شخص بغض رکھے گا جس کے دل میں نفاق ہوگا۔

☆ اسی طرح علامہ سخاویؒ نے صاحب القاموس جناب حضرت مجدالدین فیروز آبادی سے امام سمرقندیؒ تک سند کے ساتھ نقل کیا ہے کہ میں نے حضرت خضر نبیؑ اور حضرت الیاس نبیؑ سے سنا ہے کہ اوران دونوں حضرات نے آنحضرت ﷺ سے سنا کہ جو صاحب ایمان **صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد** پڑھے گا۔ لوگ اس سے محبت کریں گے اگرچہ وہ بغض ہی کیوں نہ رکھتے ہوں اور اللہ کی قسم لوگ اس سے محبت نہیں کرتے جب تک کہ اللہ تعالیٰ اسے دوست نہ رکھے اور ہم نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا کہ!

☆ جس شخص نے **صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد** کہا اس نے اپنے اوپر رحمت کے ستر دروازے کھول دیئے۔ علامہ حافظ سخاویؒ نے سند مذکورہ کے ساتھ حضرت امام سمرقندیؒ سے نقل فرمایا ہے کہ نبی کریم ﷺ سے انہوں نے (یعنی حضرت خضر نبیؑ اور حضرت الیاس نبیؑ سے) بھی روایت فرمایا کہ بنی اسرائیل میں ایک نبیؑ تھے جنہیں **اسموئیل**ؑ کہا جاتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں دشمنوں پر غلبہ عطا فرمایا اور انہوں نے دشمنوں کا تعاقب کیا وہ (یعنی دشمن) کہنے لگے کہ یہ نبیؑ (معاذ اللہ) جادوگر ہے۔ اسی لئے ہمارے پیچھے آئے تاکہ ہماری آنکھوں پر جادو کر دیں اور ہمارے لشکر کو تباہ کر دیں لہٰذا ہم انہیں سمندر کے کنارے پر لے جا کر ان سے لڑیں گے۔ تو اللہ کے نبی سموئیلؑ چالیس آدمیوں کے ہمراہ ان کے تعاقب میں نکلے تو دشمنوں نے انہیں سمندر کے کنارے لا کھڑا کیا اب اللہ کے نبی سموئیلؑ کے اصحابؓ بولے کہ اب ہم کیا کریں گے تو انہوںؑ نے فرمایا کہ تم دشمنوں پر حملہ کر دو اور **صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد** کہتے جاؤ ان سب نے **صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد** کہتے ہوئے حملہ کیا اور دشمنوں کے تمام لشکر کو اس سمندر میں ہی غرق کر دیا۔

☆ علامہ حافظ سخاویؒ نے یہ بھی روایت فرمایا کہ ملک شام سے ایک شخص حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میرا والد بہت ہی ضعیف العمر ہے مگر آپ ﷺ کی زیارت کا بے حد مشتاق ہے تو حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اسے یعنی اپنے والد کو میرے پاس لے آؤ تو اس شخص نے عرض کی کہ حضور ﷺ وہ تو نابینا ہے تو آقائے نامدار ﷺ نے فرمایا کہ اسے کہنا کہ مسلسل سات ہفتے یہ درود پاک (**صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**) پڑھے بے شک وہ خواب میں میری زیارت کرے گا اور مجھ سے حدیث کی روایت بھی کرے گا پس اس (ضعیف العمر نابینا) نے ایسا ہی کی اور آپ ﷺ کی زیارت سے مشرف بھی ہوا اور آپ ﷺ سے روایت کیا کرتے تھے۔

سوچا تھا بہت دور نکل جاؤں گا لیکن دیکھا تو ہر مقام تیری راہ گزر میں تھا

اَسمآئے نبی کریم ﷺ کے فوائد :



حضرت شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونیؒ نے اپنی مشہور زمانہ کتاب **شمس المعارف** میں، علامہ کمال الدین الدمیریؒ نے **حیات الحیوان** میں اور علامہ شیخ محمد یوسف بن اسماعیلؒ نے **سعادۃ الدارین** میں اور دیگر کئی مؤلفین و مصنفین نے اس مبارک ، مجرب المجرب اور مستند عمل سے اپنی تصانیف و تالیفات کو مزین و معمور فرمایا ہے ۔ عمل ہذا کا طریق کار یہ ہے ۔

اگر کوئی شخص بعد نماز جمعہ پاکی و نظافت میں (اگلے صفحہ پر دیئے گئے نقش کی طرح) **محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ** فقط **35** مرتبہ مصلے پر بیٹھ کر نہایت ادب و احترام سے رو بہ قبلہ با معطر ہو کر لکھیں ۔

☆ اب اگر اس نقش (خاتم) کو روزانہ بوقت طلوع و غروب آفتاب آدھے گھنٹہ تک دیکھتے ہوئے خود کو عشق نبوی ﷺ میں ڈھال کر درود و سلام بھی زبان قلب سے پڑھتے رہیں ۔ تو اللہ تعالیٰ بار بار اپنے پیارے حبیب ﷺ کا دیدار عطا فرماتے رہیں گے ۔ انشاءاللہ تعالیٰ ۔

☆ اور اگر کوئی شخص بعد نماز جمعہ پاکی و نظافت میں ایک سادہ بغیر لائن کے صفحہ پر فقط **35** مرتبہ دیئے گئے نقش کی طرح مصلےٰ پر بیٹھ کر نہایت ادب و احترام سے رو بہ قبلہ با معطر ہو کر لکھے ۔

محمد رسول اللہ.احمد رسول اللہ.محمد رسول اللہ.احمد رسول اللہ. محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ.محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ . محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ.محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ ،محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ . محمد رسول اللہ. احمد رسول اللہ . محمد رسول اللہ. احمد رسول اللہ محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ.محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ. محمد رسول اللہ. احمد رسول اللہ. محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ. محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ.محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ .محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ.محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ.محمد رسول اللہ. احمد رسول اللہ. محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ.محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ . محمد رسول اللہ.محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ.م حمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ.محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ . محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ، محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ. محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ. محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ، محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ. محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ. محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ، محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ. محمد رسول اللہ . احمد رسول اللہ . محمد رسول اللہ. احمد رسول اللہ . محمد رسول اللہ. احمد رسول اللہ ☆

اس نقش کو اپنے پاس رکھنے کے سینکڑوں فوائد کے علاوہ چند مفید و سریع الاثر فضائل و فوائد یہ ہیں ۔ ☆ اس نقش کے حامل کو اللہ تعالیٰ اپنی عبادت میں شوق اور چستی عطا فرمائیں گے ۔ انشاءاللہ تعالیٰ ۔ ☆ . اس نقش کے حامل کو اللہ تعالیٰ ہر قسم کی خیر و برکت عطا فرمائیں گے ۔ انشاءاللہ تعالیٰ ۔ ☆. اس نقش کے حامل کو اللہ تعالیٰ ہر قسم کے شیطانی خطرات و حملوں سے محفوظ و مامون فرمائیں گے ۔ انشاءاللہ تعالیٰ ۔

نوٹ : یہ بات یاد رہے کہ ان دونوں اعمال کا دارومدار اور اثر خلوص نیت اور طہارتِ ظاہر و باطن پر ہے ۔

زیارت النبی ﷺ کا طریقہ :

جو شخص یہ چاہے ۔ کہ جمالِ باکمال حضرت سید المرسلین ﷺ کو خواب میں ملاحظہ کرے ۔ تو اُسے چاہیئے ۔ کہ روزانہ رات کو سونے سے پہلے دو رکعت بنیت دیدار النبی ﷺ اس طرح پڑھے ۔ کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص سو **100** مرتبہ پڑھے ۔ اور بعد سلام حالت تشہد ہی میں یہ دعا سو **100** مرتبہ پڑھے ۔ (ایک کتاب میں تعداد سو کے بجائے دو سو مرتبہ لکھی ہوئی ہے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ اللھم یا اللہ . یا رحمٰن . یامُحسن. یا مجمل. یا منعم. یا متفضل. اَرنی وجہ نبیک محمد صلی اللہ علیہ و علی الہ و صحبہ و بارک وسلم۔ (یہ بارہا کا مجرب المجرب عمل ہے)

اس عمل کے بعد یہی دعائیہ کلمات ایک مرتبہ صاحب عمل خود ہی خوشخط لکھ کر اپنے سرہانے کے نیچے رکھ کر سو جائے ۔ اور یہی دعائیہ کلمات روزانہ عمل کے بعد لکھنے ہیں ۔ انشاءاللہ پہلی ہی رات یا پھر چند راتوں میں آنحضور نبی مکرم ﷺ کی ضرور بالضرور زیارت کا شرف حاصل ہو جائے گا ۔

فناء فی اللہ کی تہہ میں بقاء کا راز مضمر ہے   جسے مرنا نہیں آتا ، اُسے جینا نہیں آتا

حضرت خضرؑ کا مجوزہ درودِ پاک :

حضرت علامہ شیخ احمد بن مبارک سلجماسیؒ نے اپنی مشہور و معروف زمانہ کتاب ''**الابریز**'' میں اپنے شیخ کامل پیر طریقت غوث زماں جناب سید نا عبدالعزیز دباغؒ کے حوالے سے فرماتے ہیں۔کہ ! آپؒ (یعنی سیدی عبدالعزیز دباغؒ) کو اوائل عمری میں ہی حضرت سیدنا خضر نبیؑ نے ایک وظیفہ مرحمت فرما۔کہ ! اسے روزانہ سات ہزار مرتبہ پڑھنا۔وہ عطائے خضریؑ وظیفہ مبارک یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ بِجَاہِ سَیِّدِ نَا مُحَمّدُ بۡنِ عَبۡدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ o اِجۡمَعۡ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بۡنِ عَبۡدِ اللّٰہِ صَلَیَّ اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فِی الدُّنۡیَا قَبۡلَ الۡاٰخِرَۃِ o

چنانچہ شیخ سیدی عبدالعزیز دباغؒ نے ہمیشہ کے لیے ان دعائیہ کلمات کو اپنا دائمی وظیفہ بنا لیا۔اور کتاب میں متعدد جگہ اس بات کا تذکرہ کیا۔کہ سیدی عبدالعزیز دباغؒ کئی مرتبہ بحالت بیداری نبی کریم ﷺ کی مبارک مجلس سے بار آور ہوئے۔حضرت سیدی دباغؒ سے لوگ کئی مسائل دریافت کرتے۔تو ان کی بات اور دلائل بالکل آئمہ دین اور علمائے کرامؒ کے عین مطابق ہوتی۔حالانکہ آپؒ بظاہر پڑھے لکھے نہیں تھے۔بلکہ امی تھے۔اسی درود پاک کے ورد کی تاکید ہمارے پیر و مرشدؒ نے اپنی کتاب معدن کرامات میں بہت زیادہ فرمائی ہے۔اللہ کریم ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔اور ان کے درجات بلند فرمائے۔آمین !

زیارت النبی ﷺ کا طریقہ: :

اگر کوئی صاحب ذوق و شوق اس ذکر سہ ضربی کو زیارت آنحضور نبی مکرم ﷺ کی نیت سے روزانہ رات کو سونے سے پہلے کیا کرے۔تو انشاءاللہ وہ ہمیشہ زیارت النبی ﷺ سے مشرف ہوتا رہے گا۔اس ذکر کا سہل طریقہ یہ ہے۔کہ !

دائیں کندھے پر **یا احمد** بائیں کندھے پر **یا محمد** دِل پر **یا رسول اللہ**

اس ذکر مبارک کو شروع کے ایک ہفتہ تک تین سو تیرہ (313) مرتبہ پڑھنا ہے۔پھر اسی ذِکر کو ہمیشہ گیارہ سو (**1100**) مرتبہ کرتا رہے۔تا کہ بار بار اِس عظیم ترین نعمتِ زیارت النبی ﷺ کا شرف حاصل ہوتا رہے۔انشاءاللہ العظیم۔

خدا تجھے کسی طوفان سے آشنا کر دے ‏ ‏ ‏ ‏ کہ تیرے بحر کی موجوں میں اضطراب نہیں

زیارت النبی ﷺ کا طریقہ: : (اَز حضرت شیخ الہند شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ)

جو شخص روزانہ سورہ اخلاص (ایک ہزار مرتبہ) کو معہ تسمیہ بحالت تنہائی (دَریک نشست) روزانہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔تو ایسے شخص کو شروع میں عالمِ رویاء کے اندر اور کچھ عرصہ گزرنے کے بعد بحالت بیداری بھی زیارت النبی ﷺ کا بار بار شرف حاصل ہوتا رہتا ہے۔لہذا چاہیئے۔کہ سورہ اخلاص کو ایک ہزار مرتبہ اِس طرح پڑھتا رہے۔کہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود و سلام پڑھا جائے۔ایسے شخص کی تمام دینی و دنیاوی حاجات از خود پوری ہوتی رہتی ہیں۔اور اللہ تعالیٰ کا خصوصی فضل و کرم ہمیشہ اس کے ساتھ رہتے ہیں۔

درودِ مُعظم :

اس درود معظم کو ایک مرتبہ پڑھنا دیگر درود شریف کو ایک ہزار پڑھنے کے مساوی ہے۔یہ بات حضرت شیخ محمد صالحؒ نے سیدی عمر مکیؒ سے اور انہوں نے حضرت قاضی شمہورش سے اور حضرت قاضیؒ نے آنجناب رسول مکرم ﷺ سے نقل کی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o اَللّٰھُمَّ صَلِّ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِکَ وَرَسُوۡلِکَ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَ بَارِکۡ وَ سَلِّمۡ تَسۡلِیۡمًا بِقَدۡرِ عَظۡمَۃِ ذَاتِکَ فِیۡ کُلِّ وَ قۡتٍ وَّ حِیۡنٍ ۔

درودِ شاذلیہ : (اَز بزرگانِ سلسلہء عالیہ شاذلیہ)

درود مکرم زیارت النبی ﷺ اور قضائے حوائج کے ضمن میں مجرب قرار دیا گیا ہے۔اس درود شریف کو بعد ہر فرض نماز کے ایک سو ایک مرتبہ اور رات کو سونے سے قبل ایک ہزار مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔چند ہی ایام میں مقصد پورا ہو جاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمۡ وَ بَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِ نَا وَ مَوۡلَا نَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِہٖ فِیۡ کُلِّ لَمۡحَۃٍ وَ نَفۡسٍ عَدَ دَ مَا وَسِعَہ‘ عِلۡمُکَ ۔ اٰمِیۡن o

خطرہ کوئی نہیں مجھے کسی زوال کا ‏ ‏ ‏ ‏ مَیں دیوانہ ہوں محمد ﷺ کی آل کا

درودِ تاج :

اولیائے عُظام، عاشقانِ رسولِ کریم ﷺ اور علماء والمشائخین میں انتہائی خاصیت اور بے پناہ فیوض و برکات کامنبع وحامل رہا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ☆دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ☆اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ☆سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ☆جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ☆ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ☆ جَمِیْلِ الشِّیَمِ☆ شَفِیْعِ الْاُمَمِ ☆ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ☆وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسٰکِیْنَ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ☆ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ☆یَآ اَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا دَآئِمًا اَبَدًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا۔ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ آمِیْن۔

اس کے ہزاروں فوائد میں سے چندفوائد (لوگوں کے تجربات ومُشاہدات کی بنا پر) یہاں درج کئے جارہے ہیں۔ ☆ حضرت سیدالمرسلین ﷺ کی زیارت کے شرف کے حصول کے لئے 170 مرتبہ پڑھنا مجرب قرار دیا گیا ہے۔ ☆ جوشخص اس درود کوصبح اوررات (قبل نوم) 100 مرتبہ پڑھے گا۔ چندہفتوں میں صاحب کشف ہوجائیگا۔انشاءاللہ۔ ☆ جوشخص اس درودِ پاک کو ہرنماز کے بعد 11 مرتبہ پڑھے گا وہ عابدین وزاہدین کے اعلیٰ مقام تک پہنچ جائے گا۔انشاءاللہ۔ ☆ جوشخص خلوت اختیارکر کے 100 ایام تک (پرہیز روحانی کے ساتھ) اس درود شریف کو 1000 کی تعداد کے مطابق روزانہ پڑھتا رہے گا۔تواس کی رسائی ولایت کے اعلیٰ وارفع مقام تک یقینی ہوجائے گی۔اورخیال غالب ہے کہ وہ ابدال بن جائے۔انشاءاللہ۔ ☆ درودِتاج کا عامل بننے والے کوچاہیئے کہ خلوت اختیارکر کے اس درودِ پاک کو ہرنماز کے بعد 100-100 مرتبہ اوررات کوسونے سے پہلے 313 مرتبہ 41 (اکتالیس) ایام تک پڑھے۔(دورانِ زکات عین ممکن ہے کہ حضرت سیدنا آخرالزمان امام المرسلین سیدنا محمد ﷺ کی بحالتِ بیداری زیارت بھی نصیب ہوجائے۔ انشاء اللہ العظیم) تو اس درودِ پاک کی زکاتِ کبیر ہوجائے گی۔ پھر مداومت کے طور ہر روزانہ بعد نمازِ فجر اور بعد نمازِ عشاء 21-21 مرتبہ تاحیات پڑھتا رہے۔ تا کہ وہ اس درودِ پاک کے فیوض وبرکات سے مستفید ومتنفع ہوتا رہے۔

درودِ مُعظم : جوخوش نصیب شخص یہ درودِ شریف پڑھے۔ضرور بالضرور اپنے مقصد وغایت کو پہنچے گا۔ان شاء اللہ۔اُسے وصول الی اللہ حاصل ہوگا۔تمام دینی ودنیوی مقاصد میں کامیابی ہوگی۔زیارت النبی ﷺ قصد کے لئے اس درود پاک کو بعد ہرنماز کے گیارہ۔گیارہ مرتبہ اوررات کوسونے سے قبل سومرتبہ پڑھنا مجرب وآزمودہ قرار دیا گیا ہے۔درودِ معظم یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اَللّٰھُمَّ صل علٰی محمد مادامت الصلوٰۃ. اَللّٰھُمَّ صل علٰی محمد مادامت البرکات وارحم. اَللّٰھُمَّ صل علٰی محمد مادامت الرحمۃ.اللھم صل علٰی روح محمد فی الارواح . اللھم صل علٰی جسد محمد فی الاجساد . اللھم صل علٰی قبر محمد فی القبور . اللھم صل علٰی تربۃ محمد فی التراب . اللھم صل علٰی روح محمد فی الارواح . اللھم صل علٰی نفس محمد فی النفوس . اللھم صل علٰی قلب محمد فی القلوب . اللھم صل علٰی روضۃ محمد فی الریاض . اللھم صل علٰی صورۃ محمد فی الصور . و صلی اللہ تعالٰی علٰی خیر خلقہ محمد وعلٰی الہٖ وصحبہٖ وبارک وسلم اجمعین فضلا من اللہ ورسولہ. الحمد للہ علی التو فیق و استغفر اللہ علی التقصیر. سبحانک ما عبد ناک حق عبادتک . برحمتک یا ارحم الراحمین.

فرشتوں سے بہتر ہے انسان بننا مگر اس میں لگتی ہے محنت زیادہ

زیارت النبی ﷺ کا طریقہ: :

حضرت خواجہ غلام فرید رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات بنام **مقابیس المجالس** میں مرقوم ہے۔ کہ ایک آدمی نے عرض کیا۔ کہ اس غلام کو آنحضرت ﷺ کی زیارت اقدس کے لئے کوئی وظیفہ تعلیم فرمایا جاوے۔ تو حضرت اقدس (خواجہ غلام فرید رحمۃ اللہ علیہ) نے یہ وظیفہ لکھ کر دیا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیمo اللھم الحل و الحرام۔ ورب البلد الحرام۔ و رب الرکن والمقام۔ و رب المشعر الحرام۔ و رب البیت الحرام۔ و رب الشھر الحرام۔ اقراء روح محمدٍ منا السلام۔ ابلغ لسیدنا ومولانا محمد منا السلام۔ اللھم أرنی فی منامی سیدنا و سندنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وصحبہ وبارک وسلم تسلیما دائما ابدا کثیرا کثیرا۔

(ایک جگہ یہ طریقہ بھی ہے۔ کہ! اس وظیفہ سے قبل سورہ ملک پڑھنی ہے۔ پھر یہ وظیفہ چار مرتبہ پڑھ کر سو جانا ہے۔)

بسم اللہ الرحمن الرحیم o **اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَ الْحَرَامِ رَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ ۔ وَ رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۔ بِحَقِّ کُلِّ اٰیۃ اَنْزَلْتَھَا فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ بَلِّغْ رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ مِنِّیْ تَحِیَّۃً وَّ سَلَامًا ۔**

☆ (ایک اور جگہ پر اسی وظیفہ کے یہ الفاظ بھی آئے ہیں) **بسم اللہ الرحمن الرحیمo اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَ الشَّھْرِ الْحَرَامِ وَالرُّکْنِ الْمَقَامِ اِقْرِاء رُوْحِ مُحَمَّدٍ مِّنِی السَّلَامِ ۔**

☆ (حضرت خواجہ فرید رحمۃ اللہ علیہ) فرمایا کہ بعد نماز عشاء اس وظیفہ کو ایک سو مرتبہ پڑھا کرو۔ اگر اِس وظیفہ کو خانہ کعبہ کے سامنے پڑھا جائے تو بہت زیادہ فوائد حاصل ہوں گے۔ انشاء اللہ العظیم۔ (یاد رہے۔ کہ) اِن کلمات کے متعلق کچھ کتب میں یہ وظیفہء مبارکہ **200**، **313** اور **1000** کی تعداد بھی مرفوع ومنقول ہے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل وکرم، عشق نبوی ﷺ اور اِس وظیفہ کی بدولت کافی لوگوں کو زیارت النبی ﷺ کا شرف حاصل ہو چکا ہے۔ کیونکہ مذکورہ وظیفہ واقعتاً نہایت ہی مجرب المجرب وظیفہ ہے۔

زیارت النبی ﷺ کا طریقہ:

سید جمال الدین ابوالمواہب الشاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ! مَیں نے خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا۔ (کہ) سوتے وقت پانچ مرتبہ **اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم**۔ پانچ مرتبہ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم**۔ کہو۔ پھر کہو۔ **اللھم بحق محمدٍ اَرِنِی وَجہَ مُحَمَّدٍ** (ﷺ) **حَالًا وَ مَالًا** ۔ جب تم سوتے وقت ایسا کہو گے۔ تو مَیں تمھارے پاس آتا رہوں گا۔ اور تجھ سے بالکل دور نہیں ہوں گا۔ پھر فرمایا۔ کتنا اچھا تعویذ (تعویذ سے مراد طریقہ) ہے۔ اور کتنی اچھی مراد ہے۔ (کہ) جو اس پر ایمان لائے۔ اور یقین کرے۔ خصوصًا اگر آپ ﷺ پر درود وسلام کا اِضافہ بھی کر لیں۔ (یہ طریقہ یقینًا صد فیصدی مجرب المجرب ہوگا۔ ان شاء اللہ۔ کیونکہ! یہ طریقہ بعینہٖ آنحضرت ﷺ ہی کی زبانِ مبارک سے ادا ہوا ہے)

طلع البدر علینا — من ثنیات الوداع — وجب الشکر علینا ۔

ما دعا للہ داع — ایھاالمبعوث فینا — جئت با الامر المطاع ۔

ہم پر وداع کی چوٹیوں سے چودھویں رات کا چاند طلوع ہوا۔ جب تک لوگ اللہ تعالیٰ کو پکارتے رہیں گے۔ ہم پر اس (اللہ) کا شکر واجب ہے۔ اے ہم میں مبعوث ہونے والے (عظیم المرتبت) نبی ﷺ! آپ ﷺ ایسے اَمر کے ساتھ تشریف لائے ہیں۔ کہ جس کی (لازمًا) اطاعت کی جائے۔

درودِ عجیبہ و غریبہ : (طبیعت میں گرمی اور مزاج کے چڑچڑاپن کے دفیعہ کا مجرب وظیفہ) :

روزانہ رات کو سونے سے پہلے اور صبح اُٹھنے کے بعد اسی درودِ پاک کو لاتعداد مرتبہ پڑھتے رہیں۔ کچھ ہی دنوں میں دل کی گرمی اور طبیعت کے چڑچڑاپن سے نجات حاصل ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ درودِ عجیبہ وغریبہ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَابِقًا نُوْرُہٗ وَ اٰخِرًا ظُھُوْرُہٗ وَ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ وَجُوْدُہٗ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔ (بیتِ پیرانِ پیر رحمۃ اللہ علیہ)

چو ذرہ ذرہ شود ایں تنم بہ خاکِ لحد — تُو بشنوی صلوٰت از جمیع ذرّاتم

سلام گویم و صلوٰۃ بر تُو ہر نفسے — قبول کن بہ کرم ایں سلام و صلواتم

(ترجمہ) اگر میرے جسم کا ذرہ ذرہ بھی خاک میں مل جائے۔ تب بھی آپ ﷺ میرے جسم کے جملہ ذرات سے صلوٰۃ کی آواز سنیں گے۔ سلام کہتا ہوں اور صلوٰۃ میرے ہر ہر سانس سے نکلتا ہے۔ آپ ﷺ اپنے کرم سے میرے صلوٰۃ وسلام کو قبول فرمالیں۔

صلوٰۃ عظیم کی برکات، فوائد اور فضائل:

حضرت سید احمد بن ادریس ؒ کے ایک مرید و معتقد کا مکہ شریف میں وصال ہوگیا۔ جنتِ معلیٰ میں طبقہ درویشوں میں سے ایک صاحبِ کشف اور روشن بصیرت شخص بوقتِ دفن پاس ہی تھا۔ تو اس نے ملاحظہ کیا۔ کہ سیدنا حضرت عزرائیلؑ جنت سے قالینیں اور بستر لائے ہیں۔ بڑے بڑے دیئے (چراغ) بھی ساتھ لائے ہیں۔ اور تا حدِ نگاہ انہوں نے قبر کو وسیع و کشادہ کر دیا۔ بستر لگا کر رکھ دیئے گئے۔ وہ صاحبِ کشف شخص یہ دیکھ کر جی ہی جی میں خود سے یہ کہنے لگا۔ کہ اے کاش! میری موت کے بعد میرا عظیم پروردگار میرا بھی یوں ہی اکرام و اعزاز فرمائے۔ جس طرح کہ اس شخص کا فرمایا ہے۔ تو حضرت عزرائیلؑ اس (درویش) کی طرف متوجہ ہوئے۔ اور فرمایا۔ کہ! تم میں سے ہر ایک کی اس عظیم درود شریف کی وجہ سے ایسی ہی عزت ہوگی۔ جس کی نسبت اُستاذِ گرامی جناب حضرت سیدی احمد بن ادریس ؒ کی طرف ہے۔ وہ درود شریف یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ۔ اَلَّذِیْ مَلَاءَ اَرْکَانَ عَرْشِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ۔ وَ قَامَتْ بِہٖ عَوَالِمُ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ۔ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ ۔ وَ عَلٰی اٰلِ نَبِیِّ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ۔ بِقَدْرِ عَظْمَۃِ ذَاتِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَ نَفَسٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ۔ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ۔ تَعْظِیْمًا لِحَقِّکَ یَا مَوْلَانَا یَا مُحَمَّدُ یَا ذَا الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ ۔ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ مِثْلَ ذَالِکَ وَاجْمَعْ بَیْنِیْ بَیْنَہٗ کَمَا جَمَعْتَ بَیْنَ الرُّوْحِ وَالنَّفْسِ ظَاھِرًا وَ بَاطِنًا یَقْظَۃً وَمَنَامًا وَاجْعَلْہُ یَا رَبِّ رُوْحًا لِذَاتِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْوُجُوْہِ فِی الدُّنْیَا قَبْلَ الْاٰخِرَۃِ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ ۔

درودِ نورانیۃ: (درودِ حضرت قطب الاقطاب جناب امام احمد البدوی ؒ از حضرت شیخ احمد الصاوی ؒ)

اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ اس درود شریف کے کچھ فوائد و منافع یہاں پر بطور تبریک بیان کئے جاتے ہیں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اجرِ عظیم میں سے حصہ عطا فرمائے۔ آمین۔ **1**۔ اس درود شریف کو صد مرتبہ پڑھنا تینتیس مرتبہ دلائل الخیرات شریف پڑھنے کے برابر ہے۔ **2**۔ یہ درود شریف انوار و تجلیات کے حصول اور اسرار و رموز کے منکشف ہونے کا بہترین ذریعہ ہے۔ **3**۔ یہ درود شریف بیداری اور خواب میں حضرت نبی مکرم ﷺ کی زیارت اور قرب کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ **4**۔ یہ درود شریف مرتبہ ولایت کے مقام قطبیت تک پہنچنے کا زینہ ہے۔ **5**۔ یہ درود شریف علوم و معارف کی منازل کو پانے کا نہایت سہل طریقہ ہے۔ **6**۔ یہ درود شریف رزق ظاہری و باطنی (یعنی) حلاوت و اخلاص اور صدق پانے کے لئے مجرب ہے۔ **7**۔ یہ درود شریف نفس، دشمنان اور شیاطین پر غلبہ و مدد حاصل کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ **8**۔ یہ درود شریف تین مرتبہ پڑھنا ایک مرتبہ دلائل الخیرات شریف پڑھنے کے برابر ہے۔ **9**۔ اس درود کا دائمی پڑھنا در عالم بیداری و رویاء موجب زیارت النبی ﷺ بھی ہے۔ **10**۔ وسعتِ رزق، علوم و معارف کی منازل کا طے ہوجانا، نفس کشی، شیاطین و دشمنان پر قابو پانا اور انوار و تجلیات کو ظاہری آنکھوں سے دیکھنا اس درود شریف کی ادنیٰ خاصیات ہیں۔ (درود شریف یہ ہے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَۃِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِیَّۃِ وَ لَمْعَۃِ الْقَبْضَۃِ الرَّحْمَانِیَّۃِ وَ اَفْضَلَ الْخَلِیْقَۃِ الْاِنْسَانِیَّۃِ وَ اَشْرَفِ الصُّوْرَۃِ الْجِسْمَانِیَّۃِ وَ مَعْدِنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِیَّۃِ وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَائِیَّۃِ صَاحِبِ الْقَبْضَۃِ الْاَصْلِیَّۃِ وَ الْبَھْجَۃِ السَّنِیَّۃِ وَالرُّتْبَۃِ الْعَلِیَّۃِ مَنِ انْدَرَجَتِ النَّبِیُّوْنَ تَحْتَ لِوَائِہٖ فَھُمْ مِنْہُ وَاِلَیْہِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَ رَزَقْتَ وَ اَمَتَّ وَاَحْیَیْتَ اِلٰی یَوْمِ تَبْعَثُ مَنْ اَفْنَیْتَ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ .

زیارت النبی ﷺ کا طریقہ: : (مجرب طریق از حضرت شاہ کلیم اللہ جہاں آبادی ؒ)

جو شخص ایک لاکھ مرتبہ (پرہیز عمومی کے ساتھ) اس درودِ پاک کو پڑھے۔ تو اس کے ساتھ حضرت رسول اللہ ﷺ بے حجاب و بے حساب کلام فرماتے ہیں۔ درود شریف یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم o اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا رَسُوْلِکَ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی تَعَیُّنِکَ الْاَقْدَمِ وَالْمَظْھَرِ الْاَتَمِّ لِاِسْمِکَ الْاَعْظَمِ بِعَدَدِ تَجَلِّیَاتِ ذٰلِکَ وَ تَعَیُّنَاتِ صِفَاتِکَ وَ عَلٰی اٰلِہٖ کَذٰلِکَ۔

جو کچھ بھی تھا وظیفہ و اوراد رہ گیا ۔۔۔ تیرا ﷺ ایک نام فقط یاد رہ گیا

زیارت النبی ﷺ بحالت بیداری : (مجرب طریقہ اَز حضرت شیخ شاہ محمد غوث گوالیاریؒ دَر کتاب جواہر خمسہ)

جو شخص یہ چاہے۔کہ! مَیں حضرت جناب رسالت مآب ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوں۔اور آپ ﷺ کے اصحابِ کرامؓ اور دیگر ارواحِ طیبات کو دیکھوں۔تو اس کو چاہیئے۔کہ! شہر سے باہر کسی ایسی جگہ جائے۔جہاں کوئی تالاب،حوض،جھیل،دریا یا سمندر ہو۔پہلے تو وہاں پر غسل کرے۔پھر اپنا سر ننگا کر کے دو رکعت شکرانہ ءِ وضو ادا کرے۔اس کے بعد دو رکعت دو رکعت صلوٰۃ ارواح پڑھے۔پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد 21 مرتبہ سورہ ءِ اخلاص اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد 21-21 معو ذتین پڑھے۔سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں جا کر نہایت عاجزی و انکساری کے ساتھ تین مرتبہ یہ کہے۔**یَا غَیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَا غَیَاث** ۔پھر سجدہ ہی کی حالت میں یہ کلمات سات ہزار(7000) مرتبہ کہے۔ **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o بِسْمِ اللّٰہِ اَقُوَاہُ یَا اَللّٰہُ**۔جس وقت طالبِ صادق اس دعا کو پورا پڑھ لے۔تو سر سجدہ سے اُٹھا کر منہ آسمان کی طرف اُٹھا کر قبلہ طرف کر لے۔پھر تین قدم آگے پھر تین قدم پیچھے پھر تین قدم دائیں پھر تین قدم بائیں طرف ایسے چلے۔کہ! منہ و جسم قبلہ کی طرف سے نہ اُٹھائے۔جب طالب آنحضرت نبی مکرم ﷺ کو دیکھ لے۔اور ارواحِ طیبات وصحابہ کرامؓ کو طالب کے ماسوا کوئی اور نہیں دیکھ سکے گا۔پھر طالب کو چاہیئے۔کہ! اپنی کوئی شرعی اور بہت ضروری حاجت آنحضور ﷺ کے حضور پیش کرے۔انشاء اللہ جو مقصود ہو گا۔وہ بَر آئے گا۔یہ خاص فقیر (حضرت شیخ شاہ محمد غوث گوالیاریؒ) کا مجرب عمل ہے۔بعدہٗ طالبِ صادق یہ مناجات (معہ تسمیہ) دس مرتبہ کہے۔

الٰهی آنچه بَد کردم ندانستم خطا کردم بخشش خواهم بحق لا اله الا الله محمد رسول الله ﷺ ۔

زِ حالِ مسکیں مکن تغافل دورائے نیناں بنائے بتیاں ۔ کہ تابِ ہجراں ندارم اے جاں نہ لیہو کاہے لگائے چھتیاں

درود بیر : (صاحبِ دلائل الخیرات (جناب امام علامہ قطبِ زماں ابوعبداللہ شیخ سید محمد سلیمان الجزولیؒ) کا عجیب واقعہ)

جناب امام علامہ قطبِ زماں ابوعبداللہ شیخ سید محمد سلیمان الجزولی ایک دِن بنیتِ وضو ایک کنویں پر تشریف لے گئے۔جب کنویں کے آس پاس اور اندر جھانک کر دیکھا۔تو حیران و پریشان رہ گئے۔کہ گہرے کنویں میں سے پانی نکالنے کے لئے وہاں پر نہ تو کوئی ڈول ہے۔اور نہ ہی کوئی رسی۔کہ جس کی مدد سے پانی نکالا جا سکے۔اِتنے میں قریب کے مکان سے ایک معصوم سی بچی نے دیکھا۔تو کہنے لگی۔آپؒ وہی شخصیت ہیں؟ جن کی نیکی کی بڑی تعریف کی جاتی ہے۔اس کے باوجود آپؒ پریشان اس لئے ہیں۔کہ کنویں کا پانی کس شئے کی مدد سے نکالیں؟ اس لڑکی نے کنویں میں اپنا لعاب دہن ڈال دیا۔جس کی وجہ سے کنویں کا پانی جوش مارتا ہوا باہر اُبل پڑا۔اور باہر بہنے لگا۔جس سے کہ حضرت شیخ مذکورؒ نے وضو کیا۔اور پھر اِس لڑکی سے اِس کرامت کے رازِ عظیمہ کی بابت قسم دے کر دریافت فرمایا۔کہ! تُم نے یہ مرتبہ کیونکر حاصل کیا؟ تو اُس معصوم و فرشتہ صفت لڑکی نے بتایا۔کہ! اِس ذات اقدس ﷺ پر درود وسلام بھیجنے سے۔کہ جس کی بدولت جب آپ ﷺ جنگل میں چلتے تو جنگل کے وحشی جانور و درندے بھی آپ ﷺ سے لپٹ جاتے تھے۔یہ سُن کر حضرت شیخ نے قسم کھائی۔کہ! وہ بھی دربارِ رسالت مآب ﷺ میں درود وسلام کی کتاب لکھ کر ضرور پیش کریں گے۔بہر حال اِس واقعے کے بعد اُنہوں نے دلائل الخیرات نامی کتاب لکھی۔جس کی مقبولیت زدِ عام و خاص ہر زبان پر ہر زماں میں موجود و مستحکم ہے۔اُس نیک لڑکی نے بتایا تھا۔کہ! میں یہ درودِ پاک پڑھا کرتی ہوں۔(جو کہ درودِ بیر کے نام سے مشہور و معروف ہے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مَّقْبُوْ لَۃً تُؤَ دِّیْ بِھَا عَنَّا حَقَّہُ الْعَظِیْمُ۔

وظیفہء مسبعاتِ عشر کی فضیلت : (اَز حضرت خضرؑ)

جملہ طریقت کے سرخیل کا اس بات پر قوی اتفاق ہے۔کہ! اگر کوئی خوش قسمت شخص بعد نمازِ فجر اور قبل اذانِ مغرب روزانہ ''مسبعاتِ عشر'' پڑھنے کا معمول بنا لے۔تو اُسے ضرور بالضرور آنحضور نبی مکرم ﷺ اور حضرت خضر نبیؑ کی زیارت کا شرف و اعزاز حاصل ہوتا رہے گا۔(ان شاء اللہ العظیم) **وظیفہء مسبعاتِ عشر** اسی کتاب میں آگے آئے گا۔ان شاء اللہ العظیم۔

زینتِ یٰسین توئی زیبائشِ طٰهٰ توئی ۔ صاحبِ معراج سبحان الذی اسریٰ توئی
مرحبا صل علیٰ روشنِ جہاں ازروئے تو ۔ خسروِ شہر مدینہ رونقِ کعبہ توئی
رحمۃ اللعالمین آمد زِ شانِ پاک تو ۔ بے نوا را سرپرست و والی و مولیٰ توئی
یارسول اللہ ﷺ! بسوئے ما غریباں یک نظر ۔ بے نوا را دستگیر و ماوٰی و ملجا توئی
نعتِ پیمبر منیر از شمس تبریزے شنو ۔ مصطفیٰ و مجتبیٰ و سید و اعلیٰ توئی

سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کی زیارت بحالت بیداری : (بمطابق حضرت شاہ محمد غوث گوالیاریؒ در کتاب اورادِ غوثیہ)

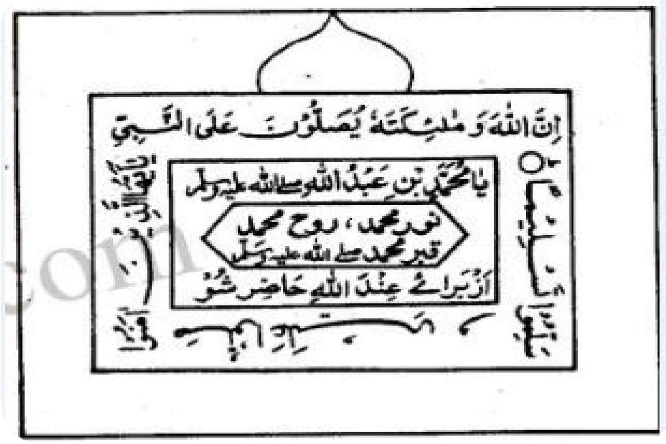
جب بھی کوئی سالک ارواحِ انبیاء واولیاء اور دیگر مؤمنین کی ارواح وملائکہ کے دیدار کا متمنی ہو اور اُنہیں حاضر کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو ایسے شخص کو چاہیئے کہ وہ نو چندی اتوار کو کسی جنگل، یا ویران مقام یا پھر آبادی سے دور کسی پہاڑ کی گھاٹی یا دامن، یا پھر جنگل میں یا کسی خالی مکان میں یا پھر کسی سنسان وویران جگہ پر چلا جائے جہاں پر کسی آدمی کی آواز، چرند و پرند تک کا گذر نہ ہو۔ وہاں پہنچ کر اِس ریاضت کا آغاز اِس طرح سے کرے کہ! نو چندی سوموار، منگل، بدھ کو دن ورات جاگتا رہے۔ اور ایک منٹ کے لئے بھی نہ سوئے۔ اور اِس دوران استغفار، درود وسلام اور قرآن خوانی میں اپنا وقت صَرف کرے۔ پھر بروزِ جمعرات بعد ازنمازِ فجر وہاں پر پہلے پہل غسل کر کے مصلے پر بیٹھ کر فقط 5000 (پانچ ہزار) مرتبہ یہ اسم مبارک بنا تعداد کی کمی وبیشی کے پڑھے۔ یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِیْ اَلْقُلُوْبُ وَ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ وَ کِبْرِیَآئِہٖ یَا کَبِیْرُ ۔ یَا بَارِیُٔ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ یَا بَارِیُٔ ۔ یَا زَاکِیَ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ یَا زَاکِیُ ۔ یَا کَافِیَ الْمُوْسِعُ لِمَا خُلِقَ لَہٗ مِنْ کُلِّ عَطَایَا فَضْلِہٖ یَا کَافِیُ ۔ یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّ عِلْمًا یَا حَنَّانُ ۔ پھر تازہ وضو کرے۔ اور پھر دو رکعت کے بعد **تحیۃ الوضو** پڑھ کر چار رکعت ایک سلام سے یہ نیت کر کے پڑھے۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ صَلٰوۃِ اِظْھَارِ الْاَرْوَاحِ الْعُلْوِیَّۃِ وَ السِّفْلِیَّۃِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔ چاروں رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے بعد 9 مرتبہ سورہ قدر پڑھ کر 9 مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہو کر آنحضور ﷺ پر دس مرتبہ درود وسلام پڑھے۔ پھر صاحب عمل کھڑا ہو جائے۔ پھر سات قدم آہستہ آہستہ آگے رکھتا چلا جائے۔ اور ہر قدم پر تین مرتبہ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ پڑھے۔ ساتویں قدم کے بعد درود وسلام پڑھ کر سات مرتبہ یہ اسماء مبارکہ پڑھے۔ یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِیْ اَلْقُلُوْبُ وَ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ وَ کِبْرِیَآئِہٖ یَا کَبِیْرُ ۔ یَا بَارِیُٔ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ یَا بَارِیُٔ ۔ یَا زَاکِیَ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ یَا زَاکِیُ ۔ یَا کَافِیَ الْمُوْسِعُ لِمَا خُلِقَ لَہٗ مِنْ کُلِّ عَطَایَا فَضْلِہٖ یَا کَافِیُ ۔ یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّ عِلْمًا یَا حَنَّانُ ۔ پھر درود وسلام پڑھتا ہوا جائے نماز پر چلا جائے۔ اور منہ قبلہ ہی کی طرف رہنا چاہیئے۔ پھر مصلے پر بیٹھ کر یہی اسما مبارکہ دس بار پڑھ کر کھڑا ہو جائے۔ پھر سات قدم آہستہ آہستہ پیچھے رکھتا چلا جائے۔ اور منہ قبلہ ہی کی طرف رہنا چاہیئے۔ اور ہر قدم پر تین مرتبہ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ پڑھے۔ ساتویں قدم کے بعد درود وسلام پڑھ کر سات مرتبہ یہ اسماء مبارکہ پڑھے۔ یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِیْ اَلْقُلُوْبُ وَ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ وَ کِبْرِیَآئِہٖ یَا کَبِیْرُ ۔ یَا بَارِیُٔ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ یَا بَارِیُٔ ۔ یَا زَاکِیَ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ یَا زَاکِیُ ۔ یَا کَافِیَ الْمُوْسِعُ لِمَا خُلِقَ لَہٗ مِنْ کُلِّ عَطَایَا فَضْلِہٖ یَا کَافِیُ ۔ یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّ عِلْمًا یَا حَنَّانُ ۔ پھر درود وسلام پڑھتا ہوا جائے نماز پر چلا آئے اور منہ قبلہ ہی کی طرف رہنا چاہیئے پھر مصلے پر بیٹھ کر یہی اسماء مبارکہ دس بار پڑھ کر کھڑا ہو جائے۔ پھر سات قدم آہستہ آہستہ دائیں طرف شمال کی جانب رکھتا چلا جائے اور منہ قبلہ ہی کی طرف رہنا چاہیئے اور ہر قدم پر تین مرتبہ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ پڑھے۔ ساتویں قدم کے بعد درود وسلام پڑھ کر سات مرتبہ یہ اسمائے مبارکہ پڑھے۔ یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِیْ اَلْقُلُوْبُ وَ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ وَ کِبْرِیَآئِہٖ یَا کَبِیْرُ ۔ یَا بَارِیُٔ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ یَا بَارِیُٔ ۔ یَا زَاکِیَ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ یَا زَاکِیُ ۔ یَا کَافِیَ الْمُوْسِعُ لِمَا خُلِقَ لَہٗ مِنْ کُلِّ عَطَایَا فَضْلِہٖ یَا کَافِیُ ۔ یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّ عِلْمًا یَا حَنَّانُ ۔ پھر درود وسلام پڑھتا ہوا جائے۔ نماز پر چلا آئے۔ اور منہ قبلہ ہی کی طرف رہنا چاہیئے۔ پھر مصلے پر بیٹھ کر یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِیْ اَلْقُلُوْبُ وَ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ وَ کِبْرِیَآئِہٖ یَا کَبِیْرُ ۔ یَا بَارِیُٔ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ یَا بَارِیُٔ ۔ یَا زَاکِیَ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ یَا زَاکِیُ ۔ یَا کَافِیَ الْمُوْسِعُ لِمَا خُلِقَ لَہٗ مِنْ کُلِّ عَطَایَا فَضْلِہٖ یَا کَافِیُ ۔ یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّ عِلْمًا یَا حَنَّانُ دس بار پڑھ کر کھڑا ہو جائے۔ پھر سات قدم آہستہ آہستہ بائیں طرف جنوب کی جانب رکھتا چلا جائے اور منہ قبلہ ہی کی طرف رہنا چاہیئے اور ہر قدم پر تین مرتبہ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ پڑھے ساتویں قدم کے بعد درود وسلام پڑھ کر سات مرتبہ یہ اسماء مبارکہ پڑھے۔ یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِیْ اَلْقُلُوْبُ وَ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ وَ کِبْرِیَآئِہٖ یَا کَبِیْرُ ۔ یَا بَارِیُٔ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ یَا بَارِیُٔ ۔ یَا زَاکِیَ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ یَا زَاکِیُ ۔ یَا کَافِیَ الْمُوْسِعُ لِمَا خُلِقَ لَہٗ مِنْ کُلِّ عَطَایَا فَضْلِہٖ یَا کَافِیُ ۔ یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّ عِلْمًا یَا حَنَّانُ ۔ پھر درود وسلام پڑھتا ہوا جائے نماز پر چلا آئے اور منہ قبلہ ہی کی طرف رہنا چاہیے مصلّے پر پہنچ کر 21 مرتبہ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا کہتا ہوا پھر مصلے پر بیٹھ کر یہی اسماءِ مبارکہ تین سو اکسٹھ (361) بار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی پڑھائی کے دوران و درمیان میں ہی ارواحِ انبیاءؑ واولیاءؒ، جمیع مومنین اور ملائکہ آن حاضر ہوں گے۔

صاحبِ عمل یعنی کہ سالک انہیں دیکھ کر بے ہوش ہو جائے گا۔ پھر جب ہوش میں آئے گا۔ تو مستوں کی سی خبریں دے گا۔ اس نماز کا سلسلہ شطاریہ اور دیگر سلاسل طریقت میں بار ہا مرتبہ تجربہ کیا گیا ہے یہ نماز گو کہ کچھ مشقت طلب تو ضرور ہے۔ مگر ناممکن نہیں۔

سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کی زیارت بحالت بیداری : (مجرب طریقہ اَز حضرت سلطان باہوؒ)

احباب نے طویل مضامین وہاں پڑھے　　لیکن میری زبان کا تھا حصہ مختصر
میں نے تو بزمِ نعت میں صرف اتنا ہی کہہ دیا　　بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

اگر کوئی چاہے۔ کہ! علمِ دعوت اس کے عمل میں آ جائے۔ (یعنی علم دعوت کی تاثیرات، تصرفات اور کمالات حاصل ہو جائیں) اور اس کے اوراد و وظائف میں تاثیر پیدا ہو جائے۔ اور اس کا عمل جاری ہو۔ اور موکل (فرشتے) اس کے تابعدار ہو جائیں۔ اور کلام اللہ اس کے وجود میں تاثیر کرے۔ اور جمعیت بخشے۔ اور جملہ مخلوقات کی رجوعات، مسخرات اور حاضرات اسے حاصل ہو۔ اور وہ خوش نصیب مجلسِ محمدی ﷺ میں داخل ہو۔ اور اس کی ہر مشکل مہم آسان اور حل ہو۔ اور دنیا کا تمام تصرف اسے حاصل ہو تو چاہیئے۔ کہ! کسی دشت و بیابان میں جہاں پاک و صاف ریت میسر ہو۔ (عامل بحالت وضو مع معطر و پاک صاف پوشاک زیب تن کر کے) اپنے دائیں ہاتھ کی انگشتِ شہادت سے ذیل کا نقشہء مبارکِ حضرت رسولِ مکرم ﷺ زمین پر خوشخط کر کے بنائے۔ (جیسا کہ نیچے نقش میں دیا گیا ہے)



حرمِ نبوی ﷺ اور قبرِ مبارک جناب رسول اللہ ﷺ پر لکھے۔ **قبرِ محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم**۔ اور اس قبرِ مبارک کے اردگرد یہ آیتِ قرآنی تحریر کرے۔ **ان اللہ و ملٓئکتہ یصلون علی النبی. یا یھا الذین اٰمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما**۔ اور جب یہ نقشہء مبارکہ تیار ہو جائے۔ تو یہی آیت (ان اللہ ... تسلیما) تین مرتبہ پڑھے۔ اس آیت کے بعد تین ہی مرتبہ یوں کہے۔ **اُحْضُرُوْا لِلْمُسَخَّرَاتِ یَا مَلِکَ الْاَرْوَاحِ الْمُقَدَّسِ یَا مُحَمَّدْ بِنْ عَبْدِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ والہ وصحبہ وبارک وسلم**۔ (نقشہء مبارکہ سامنے ہے)

اس کے بعد سورہ ملک یا انا فتحنا پڑھے۔ (سورہ ملک یا سورہ یٰسین یا سورہ مزمل بھی پڑھی جا سکتی ہے۔ لیکن بہترین طریقہ یہ ہے۔ کہ ایک تسبیح درود وسلام، پھر ایک مرتبہ سورہ یسین پھر ایک مرتبہ سورہ ملک پھر تین مرتبہ سورہ مزمل پڑھی جائے) اور بعدہٗ کلمہ طیبہ کی دل (یعنی لطیفہء قلب) پر نو مرتبہ ضربات لگائے۔ (بہتر تو یہ ہے۔ کہ ایک تسبیح مکمل ضربات لگائے) اس کے بعد درود وسام، لاحول ولا قوۃ الا باللہ اور کلمہ تمجید پڑھ کر آنکھیں بند کر لے۔ اور مراقبہ کرے۔ یہاں تک کہ خواب اور بیداری یکساں ہو جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگر اہلِ دعوت عامل کامل (یعنی اسے حضرتِ سلطان باہوؒ والے طریقے کے مطابق دعوت القبور میں بھی کمال حاصل ہو) ہے۔ تو بے شک روح پرفتوح حضرت محمد ﷺ مع جمیع لشکرِ اصحابِ کبار بالخصوص عشرہ مبشرہؓ وتابعین واولیائے کرامؒ تشریف لا کر اہلِ دعوت کی دستگیری فرماتے ہیں۔ اور اس کی مشکل ومہم درگاہ حق تعالیٰ سے حل کراتے ہیں۔ اور اسے باطنی طور پر اپنے ساتھ شامل فرماتے ہیں۔ اس دعوت کو'' تیغ برہنہ'' کہتے ہیں۔

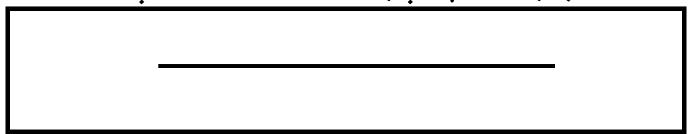
تعشق کیجئے اپنا عنایت، یا رسول اللہ ﷺ　　نہ ہو تا غیر کی مجھ کو محبت یا رسول اللہ ﷺ
خدا نے غیب سے آسان کر دیں مشکلیں اس کی　　پکارے جو کوئی وقتِ مصیبت یا رسول اللہ ﷺ
تصور میں بھی اب جایا نہیں جاتا مدینہ میں　　بڑھی ہے اَب تو اِس درجہ نقاہت یا رسول اللہ ﷺ

حضرت فقیر نور محمد سروری قادریؒ اس ضمن میں رقم طراز ہیں۔ کہ! بعض لوگ حضرت سلطان باہوؒ کی کتابوں میں (کیونکہ یہی دعوت حضرت سلطان باہوؒ کی بہت ساری کتابوں میں مرقوم ہے) اس دعوتِ روضہ وقبرِ مبارک کا حال (مع فوائد وفضائل) پڑھ کر فوراً اس کے پڑھنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ لیکن جب وہ اس دعوت کو بے اثر و بے نتیجہ پاتے ہیں۔ تو حیران رہ جاتے ہیں۔ بعدہٗ طرح طرح کی بدگمانیوں (اور شکوک وشبہات) میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ دراصل یہ دعوت القبور کی انتہائی دعوت ہے۔ اگر کوئی شخص اہلِ دعوت عامل اور کامل ہو۔ اور دعوت القبور کی کلید بھی اسے حاصل ہو چکی ہو۔ اور ہر طرح کی قبور پر عدوت القبور پڑھ کر وہ صاحب قبر کو حاضر کرنے میں بھی ماہر ہو۔ لیکن خامِ ناتمام، نفسانی آدمی عبادت وتقوٰی سے دور اشخاص اس کام کو کرنے سے یکسر قاصر ہیں۔ (بقولِ حضور پیرانِ پیرؒ)

چو ذرہ ذرہ شود ایں تنم بہ خاکِ لحد　　تُو بشنوی صلوات از جمیع ذراتم
سلام گویم و صلوۃ بر تُو ہر نفسے　　قبول کن بہ کرم ایں سلام و صلواتم

مشکل وقت میں آنحضرت ﷺ سے استمداد و مکاشفہ و زیارت کے طریقے: (اَز **شیخ بھائی**)

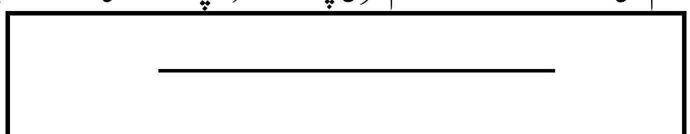
جس کسی کو کوئی (انتہائی سخت اور دشوار قسم کی) مہم درپیش ہو۔ وہ شہر سے باہر کسی خلوت کے مقام پر جیسے صحراء (یا کسی بیاباں پہاڑ، جنگل ،میدان یا آبادی سے کہیں دور) چلا جائے۔ وہاں پر جا کر (صاف ومطہر) زمین پر اس طرح سے ایک مربع ءطولانی کھینچے۔



اس مربع طولانی کے عین وسط میں لکیر کو قبرِ اَطہر رسول اللہ ﷺ تصور و تخیل کرے۔ اور اس مربع طولانی کے جنوب (یعنی قبرِ اطہر کی پائنتی جانب) بیٹھ کر نہایت عاجزی وانکساری اور گریہ وزاری سے پہلے ایک تسبیح استغفار (**استغفر اللہ العظیم**) پھر ایک تسبیح اسمِ ذاتِ اللہ (**یا اللہ**) اور پھر یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ **صلی اللہ علیک یا سیدی یا رسول اللہ**۔ پھر آنخضور نبی مکرم ﷺ کے تصدق وتوسل سے اپنی حاجت کی دعا کرے۔ انشاء اللہ حاجت روا ہوگی۔ اگر خدانخواستہ پہلے ہی دن حاجت روا نہ ہوئی۔ تو چاہیئے۔ کہ! اپنا قصور، کوئی لغزش وکوتاہی یا تقوی کی کمی سمجھتے ہوئے اسی عمل کی مسلسل تکرار کرے۔

یا شافع روزِ جزا پُرسان تُوئی پُرسان تُوئی ـــ رشکِ ملک، نورِ خدا پُرسان تُوئی پُرسان تُوئی
یا مصطفٰے ﷺ یا مجتبٰی ﷺ ارحم لنا ارحم لنا ـــ دست ہمہ بے چارہ را داماں تُوئی داماں تُوئی

2۔ اگر کوئی شخص اسم ''**یَا لَطِیْفُ اللَّطِیْفُ. لَطِیْف.**'' کو اس طریق سے پڑھے۔ کہ! ہر ہفتے سہ شب احیاء لائے۔ یعنی اول شبِ چہار شنبہ، پنج شنبہ اور شبِ جمعہ۔ طریقِ عمل یہ ہے۔ کہ! شب اول دوگانہ با ایصالِ ثواب حضرت سیدالرسل ﷺ کا گزارے۔ کہ اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ والضحی اور رکعت دوئم میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ الم نشرح پڑھے۔ پھر اپنے سامنے کسی صاف صفحہ پر ایک نقشِ طولانی اس طرح سے کھینچے۔



اور اس خط کے عین بیچ کی سطر کو قبرِ اطہر نبوی ﷺ تصور و تخیل کرے۔ اور اس نقش کے پاس (پائنتی جانب) نہایت ادب واحترام اور گریہ وزاری سے یہ اوراد پڑھے۔ کہ! پہلے ایک ہزار مرتبہ ''**یا لطیف**'' پڑھے۔ پھر چھ سو چھیالیس مرتبہ ''**اللطیف**'' پڑھے۔ آخر میں چھ سو ساٹھ مرتبہ ''**لـــــطیف**'' پڑھے۔ بعدہ' جو احوال (مقصد) ہو۔ اُسے قبرِ اطہر نبی اللہ ﷺ کے (مع ادب وتعظیم) عرض گزار ہو۔ اور آنخضور ﷺ کو اپنے اوپر شفیع گردانے۔ اور اسی وقت مراقب ہو۔ اور یہ اسم (کم اَز کم ایک یا تین تسبیحات) پڑھے۔

'' **اللہ حاضری . اللہ ناصری . اللہ معی ساعۃ و ساعۃ** ''

انشاء اللہ اپنے مقصد کو خواب میں ملاحظہ کرے۔ لیکن اس عمل کو تین راتوں تک لازمی کرے۔

نگاہ عشق ومستی میں وہی اول وہی آخر ـــ وہی قُرآن وہی فرقان وہی یسین وہی طٰہٰ ﷺ

بقول صاحب ''نافع الخلائق! بعد چند روز کے، صاحبِ طریقِ عمل کا باطن اس قدر روشن ہو۔ کہ! تمام معائینہ ومشاہدہ کو اپنے مراقبہ میں ملاحظہ کیا کرے گا۔ اس طریق کو مکاشفہ روح بھی کہا جاتا ہے۔ اور جس کو یہ معائینہ حاصل ہو۔ اُس پر روزِ روشن کی طرح مردماں کا احوال تمام عیاں رہے گا بحرمتِ محمدِ مصطفٰے ﷺ۔ مذکورہ دونوں اعمال کی طرح کا ایک مجرب ومستند عمل (اَز حضرت سلطان باہو ؒ) پیچھے بھی مرقوم ہے۔

زیارت النبی ﷺ کا طریقہ:

زیارت النبی ﷺ کے حصول کے لئے اگر کوئی شخص شب جمعہ کو سونے سے قبل غسل کر کے کپڑوں پر عطر لگا لے۔ اور لوبان سلگا کر یہ درود شریف فقط ایک سو گیارہ (111) مرتبہ پڑھ لے۔ تو یقیناً وہ پہلی ہی شب جمعہ میں اپنا مقصد پالے گا۔ (ان شاء اللہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اَللّٰھُمَّ انی اسئلک بجلال وجھک الکریم ان ترٰنِیُ وجہَ نبیک محمد صلی اللہ علیہ والہ وصحبہ وبارک وسلم فی منامی ھذا رُؤْ یَتِیُ حتی تقر بھا عینی و تفرح بھا کربی و یشرح بھا صدری و تاَ لَّفَ بھا شملی و تجمعُ بھا بینی و بین نبیک محمد صلی اللہ علیہ والہ وصحبہ وبارک وسلم تسلیما دائما ابدا کثیرا.

زیارت النبی ﷺ کے چند مزید مجرب المجرب اور مستند طریقہ جات:

1۔ بعض علماء فرماتے ہیں ۔کہ! جس نے شب جمعہ میں نصف شب کو سورہ قریش ایک ہزار 1000 مرتبہ پڑھی ۔ پھر وہ سو گیا ۔ تو وہ ضرور آنحضور نبی مکرم ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل کر پائے گا ۔ (انشاء اللہ) مجرب ہے ۔

2۔ حضرت ابنِ عباسؓ فرماتے ہیں ۔کہ! جس نے رات کو ایک ہزار 1000 مرتبہ سورہ اخلاص کو (ایک ہی نشست میں بغیر کسی سے بات چیت کئے) پڑھا ۔ اسے خواب میں جناب سید عالم ﷺ کی زیارت ہوگی ۔ (انشاء اللہ) الحمد للہ یہ مجرب ہے ۔

3۔ بعض علماء فرماتے ہیں ۔کہ! جس شخص نے بوقتِ طلوعِ آفتاب اور بوقتِ غروبِ آفتاب سورہ قدر کو 21-21 مرتبہ پڑھا ۔ وہ خوش نصیب شخص خواب میں آنحضور نبی مکرم ﷺ کی زیارت سے مشرف اور بہرہ وَر ہوگا ۔

4۔ صاحبِ فتح المجید فرماتے ہیں ۔کہ! جو شخص ہر جمعۃ المبارک کو سورہ قدر ایک ہی نشست میں ایک ہزار 1000 مرتبہ پڑھے گا ۔ وہ مَرنے سے پہلے زیارت النبی ﷺ کے شرف سے فیض یاب ہوگا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

5۔ بعض علماء فرماتے ہیں ۔کہ! جو شخص دن میں کوئی ایک وقت مخصوص کر کے سورہ مزمل اور سورہ مدثر کو 100-100 مرتبہ زیارت النبی ﷺ کے قصد سے پڑھے گا ۔ وہ بالآخر اپنے اسی نیک مقصد میں ضرور کامیاب ہوگا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

6۔ کتاب سعادۃُ الدارین میں ہے ۔کہ مدینہ منورہ کی ایک شخصیت نے مجھ (مصنف کتاب سعادۃ، سیدی شیخ یوسف بن اسمٰعیل النبہانیؒ) سے روایت کرتے ہوئے فرمایا ۔ آپؒ فرماتے ہیں ۔ جو شخص خواب میں حضور نبی مکرم ﷺ کی زیارت کرنا چاہتا ہو ۔ تو وہ سوتے وقت بائیس 22 مرتبہ ''**یا محمد رسول اللہ** ﷺ'' کہے ۔ (سبحان اللہ ۔ بہت سہل عمل ہے ۔)

7۔ میرے پیر بھائی اور استادِ محترم جناب سید گلشن شاہ صاحب ہمارے پیرومرشد کے حوالے سے اُن کا فرمودہ ایک مجرب عمل تحریر فرماتے ہیں ۔کہ! اگر کوئی شخص 20 مرتبہ سورہ مزمل شریف پڑھ کر 2000 مرتبہ یہ درود پڑھے ۔

بسم الله الرحمٰن الرحیم o الصلوٰۃ والسلام علیک یَا یُّھَا الْمُزَّمِّلُ زَمِّلْنِیْ زَمِّلْنِیْ ۔ اس عمل کی برکت سے زیارت النبی ﷺ کا شرف حاصل ہوگا ۔ اور حاجت بھی پوری ہوگی ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

8۔ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ اپنی کتاب **کلیاتِ امدادیہ** میں فرماتے ہیں ۔کہ! عشاء کی نماز کے بعد (تمام کاموں سے فارغ ہوکر، سونے سے قبل) مکمل پاکی سے نئے کپڑے پہن پہن کر خوشبو لگا کر باادب مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں جمالِ مبارک آنحضرت رسولِ مکرم ﷺ کی زیارت حاصل ہونے کے قصد سے نہایت عاجزی وانکساری سے دعا کرے ۔ اور دل کو تمام خیالات سے خالی کر کے آنحضرت نبی مکرم ﷺ کی صورتِ مبارکہ کا سفید شفاف کپڑے، سبز پگڑی اور منور چہرے کے ساتھ تصور و تخیل میں خود کو محو و مستغرق کر لے ۔ (اول و آخر طاق مرتبہ کم از کم 33 مرتبہ) درودِ پاک پڑھنا ہے) اور درمیان میں یک صد مرتبہ یہ تین ضربی ذکر کرنا ہے ۔

دائیں طرف **الصلوٰۃ والسلام علیک یَا رسول الله** کی ضرب لگانی ہے ۔ بائیں طرف **الصلوٰۃ والسلا علیک یَا نبی الله** کی ضرب لگانی ہے ۔ دل پر **الصلوٰۃ والسلام علیک یَا حبیب الله** کی ضرب لگانی ہے ۔

اور پھر متواتر جس قدر ہو سکے ۔ اس کے بعد طاق تعداد میں جس قدر ہو سکے درود شریف پڑھے ۔ (یعنی اول و آخر طاق مرتبہ (کم از کم 33 مرتبہ) درودِ پاک پڑھنا ہے) درود شریف یہ ہے ۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم o اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّد کما امر تنا ان تصلی علیه. اللھم صلی علیٰ محمد کما ھو اھله. اللھم صلی علیٰ محمد کما تحب و ترضا له** ۔

پھر پاک صاف بستر پر آکر لیٹے ہوئے **سورہ نصر معه تسمیه 21** مرتبہ پڑھ کر آپ ﷺ کے جمالِ مبارک کا تصور کرے ۔ اور درود شریف پڑھتے وقت سر قلب کی طرف اور منہ قبلہ کی طرف داہنی کروٹ سے سوئے ۔ اور **الصلوٰۃ والسلام علیک یَا رسول الله** پڑھ کر داہنی ہتھیلی پر دَم کرے ۔ اور اس ہتھیلی کو سر کے نیچے رکھ کر سو جائے ۔ یہ عمل شب جمعہ یا دوشنبہ کی رات کو کیا کرے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ اُسی رات یا چند راتوں میں ہی اپنا مقصد پالے گا ۔

9۔ صاحب سعادۃ الدارین جناب علامہ محمد یوسف بن اسماعیلؒ فرماتے ہیں ۔کہ! جو کوئی خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت کرنا چاہتا ہو ۔ وہ یہ پڑھے ۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم o اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّد کما امر تنا ان نصلی علیه. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّد کما ھو اھله. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّد کما تحب و ترضٰی له** ۔ جو کوئی طاق مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا ۔ وہ خواب میں آپ ﷺ کو (ضرور) دیکھے گا ۔ اور اس کے ساتھ اِن کلمات کا اضافہ کرلے ۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم o اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّد فی الارواح. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جسد مُحَمَّد فی الا جساد. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قبر مُحَمَّد فی القبور** ۔

10۔ بعض بزرگ اپنے تجربات کی بنیاد پر فرماتے ہیں ۔کہ! جو شخص ہر رات کو سورہ ''**لا یلف قریش**'' ایک ہی نشست میں ایک ہزار 1000 مرتبہ پڑھے گا ۔ وہ جلد ہی زیارت النبی ﷺ کے شرف سے فیض یاب ہوگا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

11۔ حضرت حسن رسول نماؒ فرماتے ہیں۔ کہ! اگر آنحضور نبی مکرم ﷺ کی زیارت کی خواہش ہو۔ تو اپنے اندر خلوص پیدا کرو۔ حضرت حسن رسول نماؒ 1100 مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ اور جس کو بتا دیا کرتے تھے۔ اُس کو بھی حضور ﷺ کی زیارت کا شرف نصیب ہو جاتا تھا۔ (حضرت حسن رسول نماؒ کا درود شریف یہ ہے) **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ٥ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔** اس درود شریف کی وجہ سے آپؒ کے اندر یہ وصف پیدا ہو گیا تھا۔ کہ جس کو چاہتے حضرت رسولِ کریم ﷺ کی زیارت کرا دیتے تھے۔ اور خود اس قدر صاحبِ حضور تھے۔ کہ! ہر وقت آپ ﷺ کی خدمتِ اقدس میں موجود رہتے تھے۔ اور اس درود شریف کو اسی طرح پڑھنے کی آپؒ کی جانب سے اجازت عام ہے۔ (ماشاءاللہ)

تُوئی تسکینِ دل ، آرامِ جاں ، صبر و قرارِ مَن　　　رُخؒ پُر نُور بنما بے قرارم یا رسول اللہ ﷺ

12۔ زیارت النبی ﷺ کا یہ طریقہ مجربات میں سے ہے۔ (جو کہ کبھی فیل نہیں ہوا) مغرب کی نماز پڑھ کر عشاء کی نماز تک دو۔ دو رکعت نفل پڑھ کر اس دوران کسی سے گفتگو نہ کرے۔ اور اپنی ہی نماز میں مشغول رہے۔ (اور ہر مرتبہ زیارت النبی ﷺ کی نیت و قصد سے دو رکعت نفل اس طرح سے پڑھے۔ کہ! ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد سر سجدے میں رکھ کر سات مرتبہ یہ استغفار پڑھے۔ **استغفر اللہ العظیم الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ واسئا لہ التوبۃ**۔ پھر سات مرتبہ یہ پڑھے۔ **سبحٰن اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر**۔ پھر سات مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ **اللھم صل علی محمد ن النبی الا می و علی الہ و بارک وسلم**۔ پھر سات مرتبہ یہ پانچ اسمائے الٰہیہ پڑھے جائیں۔ **یا اللہ۔ یا حی۔ یا قیوم۔ یا رحمٰن۔ یا رحیم** ۔ پھر سر سجدے سے اُٹھالے۔ (دو۔ دو کر کے تمام رکعتیں عشاء کی نماز تک اسی ترتیب سے پڑھنی ہیں) پھر یہ دعا کھڑے ہو کر 11 مرتبہ پڑھ لیں۔ **یا اللہ. یا حی. یا قیوم. یا ذوالجلالِ والاکرام. یا ارحم الراحمین. یا رحمٰن الدنیا والاٰ خرۃ ور حیمھما. یا اللہ. یا الہ الاولین والاٰ خرین. یا رب یا رب یا رب. یا اللہ یا اللہ یا اللہ اٰ رنی فی منا می سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ** ۔ یہاں تک کا عشاء کی نماز کا وقت آن پہنچے۔ پس عشاء کی پوری نماز پڑھ کر ایک ہزار (1000) مرتبہ یہ درود شریف (**اللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الا می وعلی الہ وبارک وسلم** ۔ یا پھر) کسی بھی **درودِ پاک** کو پڑھ کر دائیں پہلو پر (اگر ہو سکے تو رو بہ قبلہ) سو جائیں۔ (لیٹے ہوئے اسمِ مبارک **محمد** ﷺ کا یا گنبدِ خضراء کا تصور و تخیل کرتے ہوئے سو جائیں) اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل و کرم ، نبی مکرم ﷺ کی بے حد و بے شمار محبت و چاہت اور اس عمل کی بدولت پہلی ہی رات یا پھر چند ہی راتوں میں ضرور بالضرور آنحضور نبی اکرم ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل ہو جائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

(بیدل! کوئی بھی عرشِ حقیقت تک اُس وقت تک نہیں پہنچ سکتا۔ کہ! جب تک وہ آنحضرت احمدِ مرسل ﷺ کی راہ کی خاک نہیں بن جاتا)

13۔ زیارت النبی ﷺ کا یہ طریقہ مجربات میں سے ہے۔ کہ جو شخص ہمیشہ رات کو سونے سے پہلے سو مرتبہ **سورہ مزمل** ، ایک ہزار مرتبہ **سورہ کوثر** اور ایک ہزار مرتبہ (یہ درود شریف **اللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الا می والہ وبارک وسلم** ۔ یا پھر) کسی بھی **درودِ پاک** کو پڑھنے کا اہتمام و التزام کرتا رہے۔ (گو کہ اس عمل میں کچھ وقت تو لگ جائے گا۔ مگر) ایسا شخص کثرت سے زیارت النبی ﷺ سے مشرف ہوتا رہے گا۔ (کثیر وقت صَرف ہونے کے بجائے سعادتِ ازلی و ابدی پر توجہ دینا لازمی امر ہے۔ کیونکہ !) پھر ایک وقت ایسا بھی آئے گا۔ کہ وہی شخص صاحبِ حضوری ہو جائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

بکارِ خویش حیرانم ، اغثنی یا رسول اللہ ﷺ　　　پریشانم پریشانم اغثنی یارسول اللہ ﷺ

ندارم جز تُو ملجائے ندانم جز تُو ماوائے　　　توئی خود ساز و سامانم اغثنی یارسول اللہ ﷺ

14۔ زیارت النبی ﷺ کے لئے یہ آسان طریقہ اختیار کیا جائے۔ کہ بعد فرض نمازِ جمعہ سلام پھیرنے کے فوراً بعد بحالتِ تشہد سو مرتبہ **سبحٰن اللہ و بحمدہٖ** پڑھیں۔ اور اسی دن بعد نمازِ عصر ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف **اللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الا می و علٰی الہ و صحبہٖ وبارک وسلم** ۔ پڑھیں۔ اس عمل کو کئی لوگوں نے آزمایا۔ اور مجرب پایا۔ اگر خدانخواستہ پہلے جمعہ نہیں تو دوسرے یا تیسرے ، حد سے حد ساتویں جمعہ تک لازمی زیارت النبی ﷺ کا شرف حاصل ہو ہی جائے گا۔ بشرطِ حبِ نبوی ﷺ عروج پر ہو۔ اور شوق دیدار بھی۔

اسی درود پاک کے متعلق امام یافعیؒ کی کتاب بستان لاالفقراء کے حوالے سے یہ بات نقل کی گئی ہے۔ کہ! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ جس نے مجھ پر ایک ہزار (1000) مرتبہ یہ درود شریف پڑھا۔ (**اللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الا می وعلٰی الہ وصحبہٖ وبارک وسلم**) وہ اس رات کو اپنے رب یا اپنے نبی مکرمؐ کو یا اپنا جنت کا ٹھکانہ ضرور ملاحظہ کرے گا (انشاءاللہ تعالیٰ) اگر نہ دیکھ سکے۔ تو وہ تین یا پانچ جمعے تک یہی عمل کرے۔ (وہ ضرور اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔ انشاءاللہ) اولیائے کرام اور بزرگانِ دین اس درود کو کئی سالوں سے بعد نمازِ عصر پڑھنے کا اہتمام و التزام کئے ہوئے ہیں۔

15۔ جو بھی شخص دیدارِ مصطفٰے ﷺ کا طالب و شائق ہو۔ تو اسے چاہیئے۔کہ! رات کو سونے سے پہلے آنحضور نبی مکرم ﷺ کی نیت و قصد سے دو رکعت نفل پڑھ کر یہ دعا فقط سو (100) مرتبہ روزانہ پڑھا کرے۔ اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل و کرم اور اس عمل کی برکت سے آنحضرت ﷺ کے دیدار کا شرف ضرور بالضرور حاصل ہو جائے گا۔ انشاء اللہ العظیم۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ یا نور النور و یا مدبر الامور. بلغ عنی روحِ سید نا محمد و ارواح آل سید نا محمد تحیة و سلاما۔

16۔ زیارت النبی ﷺ کے اس طریقے کو حضرت شیخ عارف المرسیؒ کے قولِ مبارک کے ساتھ نقل کیا گیا ہے۔کہ! جو کوئی شخص دن یا رات میں یہ درودِ پاک ہمیشہ پانچ سو (500) مرتبہ پڑھنے کا اہتمام و التزام رکھے گا۔ وہ شخص مرنے سے پہلے بحالتِ بیداری نبی مکرم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ (انشاء اللہ تعالیٰ) درود شریف یہ ہے۔

اللھم صل علی سید نا محمد عبدک و نبیک و رسولک النبی الا می و علیٰ الہ و صحبہٖ وبارک وسلم۔

یاد رہے۔کہ! اگر اس درودِ پاک سے بحالتِ بیداری نبی اکرم ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل ہوسکتا ہے۔تو خواب میں تو بطریقِ اولیٰ یہ شرف حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہے۔ اسی درودِ پاک کو اگر رات کو ایک ہزار (1000) مرتبہ پڑھنے کا اہتمام و التزام رکھا جائے۔تو خواب میں زیارت النبی ﷺ کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ یہ بات بھی مجربات میں سے ہے۔

بیدل کسے بہ عرشِ حقیقت نمی رسد   تا خاکِ راہِ احمدؐ مرسل نمی شود

17۔ زیارت النبی ﷺ کے قصد سے اگر کوئی شخص روزانہ رات کو سونے سے پہلے بارہ ہزار (12000) مرتبہ کلمہ طیبہ **لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ** (ﷺ) کا ورد کیا کرے گا۔تو اسے زیارت النبی ﷺ کا شرف حاصل ہوتا رہے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

18۔ یہ طریقہ بھی مجربات سے ہے۔کہ! اگر کوئی شخص بحالتِ خواب نبی اکرم ﷺ کی زیارت کے لئے سترہ (17) مرتبہ **اللہ الصمد** پڑھے۔پھر سونے سے پہلے یہ دعا سو مرتبہ پڑھ لے۔تو وہ شخص زیارت النبی ﷺ سے مشرف ہوگا۔ انشاءاللہ۔ دعا یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَالُکَ بِنُوْرِ الْاَنْوَارِ الَّذِیْ ھُوَ عَیْنُکَ لَا غَیْرُکَ اَنْ تُرِیَنِیْ وَجْہَ نَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ کَمَا ھُوَ عِنْدَکَ۔

بہر حال میرا (عبدالرؤف البلوشی) کا یہ خیال ہے۔کہ! **اللہ الصمد** کو بجائے سترہ مرتبہ پڑھنے کے، صد مرتبہ، تین سو تیرہ (313) یا ایک ہزار (1000) مرتبہ پڑھا جائے۔تو بہت بہتر ہوگا۔ اور کثیر فوائد حاصل ہوں گے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

19۔ زیارت النبی ﷺ کے مقصد و غایت کے لئے یہ طریقہ بھی مجربات سے ہے۔کہ! اگر کوئی شخص روزانہ ایک سو مرتبہ **سورہ یسین** شریف کو مکمل پڑھ لیا کرے۔جس کا طریقہ یہ ہے۔کہ ہر نماز کے بعد دس۔ دس مرتبہ پڑھا کرے۔ اور اول و آخر 11-11 مرتبہ کوئی درود شریف پڑھ لیا کرے۔ اور رات کو سونے سے پہلے پچاس مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ و را ول و آخر 100 مرتبہ کوئی درود شریف پڑھ لیا کرے۔مگر نیت زیارت النبی ﷺ ہی کی ہو۔تو چند ہی دنوں میں زیارت کا شرف ضرور بالضرور حاصل ہو جائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

20۔ زیارت الرسول ﷺ کے قصد سے اگر کوئی شخص طلوعِ آفتاب اور غروبِ آفتاب کے وقت سورہ قدر کو فقط اکیس (21) مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔تو اُسے خواب میں آنحضرت رسول اللہ ﷺ کا دیدار ضرور نصیب ہوگا۔ ان شاءاللہ۔ بشرطِ کہ! وہ صحیح العقیدہ مسلمان ہو۔

21۔ زیارت الرسول ﷺ کے قصد سے اگر کوئی شخص قبل نوم در شب سورہ مزمل کو فقط اکتالیس (41) مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔تو اُسے خواب میں آنحضرت رسول اللہ ﷺ کا دیدار ضرور نصیب ہوگا۔ ان شاءاللہ۔ بشرطِ کہ! وہ صحیح العقیدہ مسلمان ہو۔

کریما بہ بخشائے بَر حالِ مَا   کہ ھستم اسیرِ کمند ھوا
نداریم غیر اَز تُو فریاد رَس   تُوئی عاصیاں رَا خطا بخش و بَس
نگھدار مارا اَز راہِ خطاء   خطا در گذار و صوابم نُما

احادیثِ نبویہ ﷺ: تمھارا رب اس نوجوان سے خوش ہوتا ہے۔ جو خواہشات کی طرف مائل نہ ہو۔ ☆ آپ ﷺ نے فرمایا۔کہ! بنی اسرائیل بہتر (72) فرقوں میں تقسیم ہوگئے تھے۔ اور میری اُمت کے تہتر (73) فرقے ہوں گے۔ جن میں سے سوائے ایک کے سب جہنمی ہوں گے۔ لوگوں نے دریافت کیا۔ یارسول اللہ ﷺ! وہ کون سا فرقہ ہوگا۔تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ جو میرے اور میرے صحابہؓ کے طریقہ پر ہوگا۔ (جامع ترمذی)

☆ آدمؑ کا ہر بیٹا خطا کار ہے۔ تاہم بہترین خطا کار وہ لوگ ہیں۔ جو غلطی ہونے کے بعد توبہ کر لیتے ہیں۔ (جامع ترمذی)

☆ جو شخص گناہ کرنے کے بعد توبہ کر لے۔ وہ ایسا ہی ہے۔ جس نے وہ گناہ کیا ہی نہیں۔ (الحدیث)

☆ جب تین آدمی ہوں۔ تو دو آدمی ایک کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی نہ کریں۔ (صحیح مسلم)